

# انعمت (انعام یانی والے)

از قلم کرن منیر



NEW ERA MAGAZINE

How to Write Poetry & Prose

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(مکمل ناول)

## انعمت (انعام پانے والے)

### از کرن منیر

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشا اللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین



\*بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ\*

کیا لکھوں میں رب تعالیٰ کی شان میں اس کے توہر نام میں ہی ایک شان چھپی ہے

بے شک یہ کہہ سکتی ہوں

\*حال دل اپنا سناؤں بس خدا کے سامنے\*

\*خوشی میں سناؤں گی تو شکر سمجھے گا اور غم میں سناؤں گی تو صبر سمجھے گا\*



تعارف

یہ کہانی ہے ایک لڑکی کی جو ایک نامحرم شخص کی محبت میں مبتلا —  
 تھی اس شخص کو حاصل کرنے کے لیے اس نے ہر ممکن کوشش کی  
 وہ لڑکی جو آج تک اللہ کو نہ پہچاتی تھی نہ کبھی اللہ سے کچھ مانگا تھا وہ  
 روز ایک شخص کی محبت مانگنے لگی، نامحرم کی محبت میں گرفتار ہو کر  
 اللہ سے شکوہ کرتی تھی مگر وہ یہ نہ جانتی تھی جس رشتے کی اسلام  
 میں کوئی گنجائش ہی نہیں وہ دعا بھلا کیسے قبول ہو سکتی تھی

میرے اللہ نے تو اس کے لیے کچھ اور ہی سوچا تھا اس لیے اس لڑکی کے دل میں اپنی  
محبت ڈال دی۔

\* اور یوں اس کی زندگی کے مبارک سفر کا آغاز ہوا اور وہ جیسے اللہ کی محبوب بندی تھی  
کہ جسے اللہ نے ضائع ہونے سے بچالیا اور اپنے دین کے لیے چن لیا \*

وہ لڑکی جو ماڈرن گھرانے سے تعلق رکھتی تھی جو اللہ کو بھلا بیٹھی تھی، اللہ کے لیے  
تڑپنے لگی تھی جس نے بھول کے بھی کبھی نماز نہ پڑھی \* وہ تہجد میں رب کو رب سے  
مانگنے لگی تھی \*

محبت میں آزمائش تو شرط ہوتی ہے، ویسے ہی اللہ نے اس لڑکی کے دل میں اپنی تڑپ

ڈالی اور پھر آزمائشوں نے اسے آگھیرا، \* وہ چنی ہوئی بندی جو دنیا میں آکر دنیا کی  
رنگینیوں میں کھو چکی تھی \*، وہ جو ہر بات پہ آزادی کی باتیں کرتی تھی، پردہ کرنے والی  
لڑکیوں سے دور بھاگتی تھی اور نفرت کی نگاہ سے دیکھتی تھی اللہ نے اسکے دل کو پھیر دیا  
، گناہوں کی دلدل سے نکال کر اسے تھام لیا اور اس کے لیے ایک رہنما مقرر کر دی جو  
ہر لمحہ اس کے ساتھ اسکی دین کی ساتھی تھی جس نے اس کو اپنی طرح \* "صبغۃ  
اللہ" \* میں رنگ لیا تھا اللہ کی طرف سے اس نے آزمائشوں پر صبر کیا، وہ لڑکی جس

میں سب کی جان تھی، ایک شوخ مزاج لڑکی، وہ سب کے لیے پردے کی وجہ سے  
ندامت کا باعث بن گئی، بہت روکا گیا اسکو پردہ کرنے سے مگر وہ اللہ کے حکم پر لبیک کہہ  
چکی تھی اس لیے پیچھے ہٹنے کا سوال ہی نہ تھا۔

صرف اپنے رب کو خوش کرنے کے لیے پردہ کرنا اور وہ تو بس \*اپنے رب کو راضی  
کرنا چاہتی تھی \*

\* قصہ یہ پڑھا ہے کتاب میں \*

\* حسن محفوظ رہتا ہے ہمیشہ حجاب میں \*

آزمائشوں سے بھری زندگی جہاں وہ سب کچھ کھو چکی تھی مگر اس نے اللہ پر توکل نہ  
چھوڑا۔ وہ ہمیشہ دعا مانگتی تھی کہ اسے ایسا ہمسفر ملے جو اسے اللہ کی یاد سے غافل نہ  
ہونے دے، جو اسکے ساتھ تہجد میں رور و کر اللہ کو مانگے جو اسکو اللہ کے مزید قریب  
کردے

\* اور یقیناً یقین کرنے والوں کے لیے معجزے ہوتے ہیں \*

کوئی تھا جو بن دیکھے اسکو پانے کے لیے گڑ گڑا کر روتا تھا اور اس کی حفاظت کی دعائیں



نور کا اپنی خوبصورتی پر ناز، وہ دین سے دور تھی اور یہی دوری دن بدن اس کو گناہوں میں گھیر رہی تھی! جس کا اسے بلکل احساس نہیں تھا زندگی میں شاید ہی کبھی اس نے اللہ کا ذکر کیا ہو نور کی ممالیک سوشل ور کر تھیں اور نور کے بابا گھر سے اکثر کاروبار کے سلسلے میں باہر رہتے تھے اس طرح دونوں کی تربیت کی کمی کی وجہ سے نور باہر زیادہ انجوائے کرتی تھی اور اسکے اپنے بھائیوں اور کزنوں سے اسکی بہت اچھی بنتی تھی یہی وجہ تھی کہ وہ لڑکوں سے بات کرنے میں کتراتے نہیں تھی۔

نور تمھاری سب سے بڑی خواہش کیا ہے؟ انوشہ نے تجسس بھرے لہجے میں پوچھا۔

نور نے بہت سوچنے کے بعد مسکرا کر کہا "روحان!"

جس پر مریم اور انوشہ دونوں بہت حیران ہوئی۔

تمھیں پتہ ہے میں کیا چاہتی ہوں؟ کیا؟ نور نے پوچھا "میری خواہش ہے کہ تم روحان

سے دوستی ختم کر دو۔"

انوشہ بچپن سے ہی نور کی بہت اچھی دوست تھی اور وہ نور کی nature سے بخوبی

واقف تھی وہ دین سے دور ضرور تھی لیکن وہ اچھے برے میں فرق پہچانتی تھی اور اسکو ہمیشہ سے ہی نور اور روحان کی دوستی پسند نہ تھی وہ چاہتی تھی کہ نور روحان کی حقیقت جانے اور اس بات پر نور اور انوشہ کی ہمیشہ لڑائی ہوتی۔۔۔

آنی...! آپ؟ نور اپنی خالہ کو ملی اور آنی نے بھی نور کو پیار کیا کالج سے آتے ہی آنی کو دیکھ کے نور کا موڈ اچھا ہو گیا کیوں کہ نور آنی کی بہت لاڈلی تھی

"سارے پیار اپنی آنی کے لیے انکل کو نہیں ملنا کیا؟" انکل نے کہا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہنستے ہوئے نور اپنے انکل سے گلے ملی۔۔۔

کافی دیر وہ آنی کیساتھ گپ شپ کرتی رہی۔۔۔

نور۔۔ نور۔۔ نور کی ماما کمرے سے باہر کھڑی آواز دے رہی تھیں مگر جواب نہ آنے پر وہ اندر آئیں، نور سو رہی تھی

"اس ٹائم تو نہیں سوتی یہ" انھوں نے نور کی پیشانی پر ہاتھ رکھا تو وہ تپ رہی تھی۔۔ اوہ

ہوہ اسے تو بخار ہے

بچا و بچا و please help وہ مسلسل چلا رہی تھی سنسان راستہ اندھیری رات، وہ روتی ہوئی چیخ رہی تھی لیکن اسکی آواز سننے والا کوئی نہ تھا ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا جس سے اسے بہت وحشت ہو رہی تھی اور بھاگتے بھاگتے وہ گھر کی اور ہر طرف سے بھیڑیے اس کے ارد گرد جمع ہوئے اور اس پر حملہ کر دیا۔ لہو لہان نور ان سے اپنی جان بچانا چاہتی ہے بچا و بچا و۔۔۔ اور پھر نور کی آنکھ کھل گئی

رات 3 بجے کا وقت تھا اور ایک ڈراؤنا خواب تھا جس سے نور بہت خوف زدہ ہو گئی تھی اور ساری رات ڈرتے ہوئے گزاری اور صبح بہت تیز بخار میں تپ رہی تھی اسکی ممانے اسے اٹھایا اور ڈاکٹر کو بلاوا کر اسے دوائی دے کر آرام کرنے کو کہا۔۔۔

نور کو اکثر ایسے خواب آتے تھے جیسے وہ بہت لمبے سفر پر ہے اور بہت تیز بھاگ رہی ہے مگر اسے کوئی منزل نہیں ملتی، کبھی وہ اونچی عمارتوں سے گھر جاتی اور کبھی اسے بھیڑیے کھا جاتے اور وہ ساری رات روتے اور جاگتے ہوئے گزارتی۔۔۔

نور! تمہیں پتہ ہے عاصم کی منگنی ہو رہی ہے؟ سچ ماما؟ عاصم نور کا کزن اور اسکا بہت  
اچھا دوست بھی

"ہاں سچ!"

یہ تو اچھی news ہے ماما۔

عمیر نے نور کو خوش دیکھا تو پوچھا "آج تو ہماری گڑیا بہت خوش ہے۔"

نور کے بھائی اسے پیار سے گڑیا بلاتے تھے وہ تھی ہی گڑیا جیسی۔۔۔

..that's great! نور نے عاصم کی منگنی کا بتایا واہ

بھیا آپ مجھے شاپنگ پہ لے جائیں گے نا؟

ہاں ضرور؛

گلے میں دوپٹے کے نام پر چھوٹا سا سکارف گردن کے گرد لپیٹے شارٹ شرٹ اور جینز پہنے وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ مال پہنچی شاپنگ complete ہو گئی تو اسے خیال آیا کہ عاصم کے لیے کوئی گفٹ تو لیا نہیں یہ سوچتے ہوئے وہ گفٹ شاپ گئی۔۔

وہ انہی چیزوں کو دیکھ ہی رہی تھی کہ اسکی نظر روحان پر پڑی

روحان کو دیکھتے ہی ایک خوشی کی لہر اسکے چہرے پہ دوڑی لیکن ساتھ ہی کسی لڑکی کو روحان کے بہت ہی قریب دیکھ کر وہ ٹھٹکی، وہ آگے جانے ہی والی تھی کہ عمیر نے اسے

آواز دی مجبوراً نور کو جانا پڑا۔۔۔

واپسی پر سارے راستے وہ روحان کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی۔۔

کیا وہ واقعی روحان تھا؟

ہاں وہ روحان ہی تھا وہ تو لاکھوں کی بھیڑ میں بھی اسے پہچان سکتی تھی۔۔۔

مگر وہ لڑکی کون تھی اس کے ساتھ؟

وہ سارے راستے یہی سوچتی رہی۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

گھر آتے ہی اس نے روحان کو میسج کیا

"کہاں ہو؟"

کچھ دیر جواب نہ آنے پر نور نے کال ملائی، کال بھی مصروف جا رہی تھی،

کچھ دیر بعد روحان کا میسج آیا کہ وہ شہر سے باہر ہے۔۔

میسج پڑھتے ہی نور کو غصہ آیا کہ روحان جھوٹ کیوں بول رہا ہے۔۔

اس کے بعد روحان نے نا کوئی کال کی اور نہ ہی کوئی میسج۔۔ Shopping mall

میں اس واقعے کے بعد روحان کچھ بدلا بدلا سا تھا، اس نے نور سے بات کرنا چھوڑ دیا وہ

نہ خود سے نور کو message کرتا اور نہ کال۔۔

اگر نور کال کر بھی لیتی تو بہانے بناتا کہ وہ مصروف ہے بات نہیں کر سکتا؛؛

"آج تو ہر حال میں روحان۔۔۔ میں تم سے پوچھ کے ہی رہوں گی کہ آخر کیا مسئلہ ہے

کیوں مجھے ignore اگنور کر رہے ہو" یہی سوچتے ہوئے نور نے فارم ہاوس کی نیل

بجائی جہاں وہ اکثر روحان سے ملنے آتی تھی فارم ہاوس شہر سے تھوڑا دور تھا اور بقول  
روحان یہ اسکے انکل کا تھا روحان اکثر یہاں آیا کرتا تھا نور کو یقین تھا کہ روحان اسے یہی  
ملے گا۔۔۔

اس نے جیسے ہی بیل بجائی دروازہ کھلنے پر سامنے کھڑے شخص کے چہرے سے رنگ  
اڑتے دیکھ کر نور کو یقین آ گیا کہ وہ ٹھیک تھی کچھ تو تھا جو روحان اس سے چھپا رہا  
تھا۔۔۔

"تم!"  
NEW ERA MAGAZINE  
Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews  
تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ روحان نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

تم سے ملنے آئی ہوں اور کیا کرنے آسکتی ہوں  
"اچھا مل لیا نا چلو اب شاباش جاو یہاں سے؛"

نہیں میں نہیں جاؤں گی تمہیں کیا ہوا ہے روحان؟"

کیوں مجھے اگنور کر رہے ہو؟"

اتنے دن ہو گئے بات بھی نہیں کی مجھ سے ناراض ہو کیا؟؟؟

پہلے تو روحان نور کے اچانک آنے سے گبھرا گیا پھر خود کو سنبھالتے ہوئے اس نے سوچ لیا کہ وہ آج نور کو سب بتادے گا؛

کیونکہ وہ خود بھی اس ڈرامے سے تنگ آچکا تھا نور روحان کو لے کے بہت possessive تھی وہ کسی بھی صورت روحان سے رشتہ ختم کرنے پر رضامند نہ ہوتی اس لیے روحان نے سوچا کہ وہ سب سچ بتادے

نور۔۔۔ NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
"!....It's over"

"کیا مطلب کیا over " نور نے پوچھا۔۔

"ہمارا رشتہ اور یہ سب کچھ میں break up کر رہا ہوں۔۔

آج کے بعد میں تم سے کوئی contact نہیں رکھوں گا اور نہ ہی ملوں گا؛

اور تم بھی مجھ سے ملنے کی کوشش بھی مت کرنا،"

نور کے تو جیسے ہوش ہی اڑ گئے۔۔ "تم ہوش میں تو ہو کیا کہہ رہے ہو؟؟؟

اور کس سے کہہ رہے ہو؟؟؟"

"ہاں میں جانتا ہوں میں کیا کہہ رہا ہوں مس نور علی خان!!!"

اب بس بہت ہو میں تھک گیا ہوں تمہارے رڑاموں سے اب چھوڑ دو میرا پیچھا۔۔

ہر وقت کی تمہاری مجھ پہ پابندیاں، اب بس ختم کرو یہ سب۔۔

نور کو لگا جیسے یہ سب خواب ہو اور بہت برا خواب؛

ابھی روحان کچھ کہتا pinky آگی

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry| کیا ہوا dear؟؟؟

عجیب نظروں سے نور کو دیکھتے ہوئے اس نے روحان سے پوچھا۔۔ pinky

روحان کے کندھے پہ ہاتھ رکھے مسلسل نور کو گھور رہی تھی۔۔

کچھ نہیں یار بس آجاتی ہیں کہیں سے بھی منہ اٹھا کے؛

ایسا مت کہو روحان میں نور جس سے تم محبت کرتے ہو اور میں بھی تو تم سے کتنی محبت

کرتی ہوں،

پلیز کہہ دو کہ سب جھوٹ ہے مزاق کر رہے ہوں یا میرے ساتھ؟؟

نہیں یہ سب سچ ہے چلو ان سے ملو یہ ہے pinky میری ہونے والی بیوی۔۔

بیوی سنتے ہی نور نے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا وہ وہی تھی جسے اس نے اس دن مال

میں روحان کے ساتھ دیکھا تھا۔۔۔

"نہیں روحان تم ایسا نہیں کر سکتے میرے ساتھ۔۔۔"

نور نے روحان کا گریبان پکڑ کر اسے جھنجوڑا۔

ایک زوردار تھپڑ نور کی گال پہ پڑا۔۔ pinky غصے سے غرائی دفعہ ہو جاو یہاں سے

اور خبردار لڑکی جو تم میرے منگیتر کے آس پاس بھی بھٹکی تو جان لے لوں گی میں

تمہاری اور دھکے دے کر نور کو باہر نکال دیا۔۔۔

نور روحان؛ روحان چلاتی رہی مگر وہ تو جا چکا تھا۔۔

بمشکل ہی نور نے واپسی کا راستہ کاٹا اور روتے ہوئے گھر پہنچی اپنے آپ کو کمرے میں بند

کر کے زار و قطار رونے لگی اسے یقین نہں آ رہا تھا جو شخص اسکی محبت کے دعوے کرتا

تھا آج وہ اسے یوں دھتکار رہا ہے۔

اور وہ لڑکی؛

وہ لڑکی کیا کہہ رہی تھی روحان اور وہ اسکی بیوی؛

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا؛

وہ بار بار روحان کے کہے الفاظ دوہرا رہی تھی اور رو رہی تھی ساری رات اس نے

روتے گزاری۔۔



بھاگتے بھاگتے نہ جانے وہ کہاں آگی تھی اسے خود بھی پتہ نہیں تھا کہ وہ کہاں ہے اور آگے کا رستہ کہاں جاتا ہے وہ تو بس دیوانہ وار بھاگی جا رہی تھی اسے فکر تھی تو اپنی جان کی، کسی طرح میں یہاں سے سلامت بچ نکلوں۔۔ ایک گھنے درخت کے نیچے جو بہت بڑا تھا اور دیکھنے میں بہت ڈراؤنا بھی لگ رہا تھا وہ سوچ رہی تھی کہ کس طرف جانا چاہیے۔۔

اندھیرا تناز یادہ تھا کہ اسے کچھ نظر ہی نہیں آ رہا تھا اتنے میں ایک بہت بڑا سانپ جس کے دوسرے نور کی طرف آ رہا تھا نور نے بھاگنے کی بہت کوشش کی مگر سانپ نے اسے ڈس لیا۔۔۔

سانپ سانپ وہ چلا رہی تھی:

کیا ہوا گڑیا؟

عمیر، سمیر، ماسب بھاگتے ہوئے نور کے کمرے میں آئے نور چلا رہی تھی وہ مجھے کھا جائیگا وہ آنکھیں بند کیے مسلسل چلا رہی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نور؛ نور

نور کی ممانے پریشانی سے پکارا اور پانی کے قطرے اسکے چہرے پر ڈالے۔۔

نور نے آنکھیں کھولتے ہی اپنی ممانے کو گلے سے لگا لیا۔۔۔

کیا ہوا نور؟

کیوں رور رہی ہو؟

"ممانے سانپ؛ اس نے کانپتے ہوئے کہا وہ مجھے کھا جائے گا ممانے نور روتے ہوئے بتا رہی

تھی..

اوہوہ میری جان لگتا ہے کوئی برا خواب دیکھ لیا ہے تم نے؛؛

نور نے ادھر ادھر دیکھا وہ سچ میں ایک خواب ہی تو تھا اور وہ اتنا ڈر گی تھی ---

کوئی بات نہیں گڑیا کٹر ڈراونے خواب آجاتے ہیں

"اب جب تم سمیر کی شکل دیکھ کے سوگی تو ڈراونے خواب تو آئے گے نا۔۔"

عمیر نے آنکھ دباتے ہوئے کہا؛

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | ...  
"کیا مطلب میں تمہیں ڈراؤنا نظر آتا ہوں؟؟"

اتنی خابصورت شکل ہے میری "سمیر نے غصے سے کہا، مگر وہ غصہ مصنوعی تھا؛

وہ صرف نور کو ہنسانا چاہتے تھے تاکہ وہ اس خواب کے بارے میں بھول جائے اور ایسا

ہی ہوا تھا نور یہ سنتے ہی زور سے ہنسنے لگی تھی۔۔

اور اس کے بعد سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے...

آج کا دن اس کے لیے بہت مشکل تھا وہ سوچ سوچ کے پریشان ہو رہی تھی کہ وہ کیسے

انوشہ اور مریم کو بتائے گی؛

کہ وہ دونوں جیسا سوچتی تھی روحان ویسا ہی تھا۔

اور اوپر سے روحان کی بے وفائی کا دکھ الگ وہ بڑی مشکل سے کان لچ جانے کے لیے تیار

ہوئی۔۔۔۔

"کیا ہو انور تم پریشان ہو؟"

نور کا اترا چہرہ دیکھ کے مریم نے پوچھا



نور نے روتے روتے کل کا سارا واقعہ دونوں کو سنایا۔۔

"ٹھیک کہتی تھی انوشہ، روحان ایک دھوکے باز cheater لڑکا ہے، اس

نے دھوکہ دیا مجھے" وہ روتے ہوئے سب بتا رہی تھی۔۔۔

انوشہ اور مریم دونوں گبھرا گئیں انھوں نے نور کو کبھی ایسے روتے نہیں دیکھا تھا۔

میں کیا کروں مجھے بتاؤ مریم میں نہیں رہ سکتی روحان کے بغیر اسے لے آؤ میرے پاس  
پلیز میں اس سے معافی مانگ لوں گی۔۔

مجھ سے ضرور کوئی غلطی ہوئی ہوگی جس کی وجہ سے وہ ایسا کر رہا ہے ورنہ وہ تو مجھ سے  
بہت محبت کرتا تھا۔۔

نور پھوٹ پھوٹ کے رو رہی تھی جیسے اس سے اس کا سب کچھ چھن گیا ہو۔۔۔ سب  
کچھ ہی تو چھن گیا تھا کیوں کہ روحان ہی تو اس کی کل کائنات تھا۔۔!!

"نور مت رونا پلیز!!"

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں تمہیں ایسے نہیں دیکھ سکتی "مریم نے نور کے آنسو پوچھتے ہوئے کہا۔۔

مگر نور تو چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔

"اس روحان نے مجھے چھوڑ دیا کسی اور کے لیے؟

آخر مجھ میں کس چیز کی کمی ہے؟

بتاؤ،۔۔؟"

نور روتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔

"اگر تم سمجھو! تو تم بچ گئی نور۔۔۔ اس کی مزید سازشوں سے، روحان کے مزید

جھوٹوں سے ••

تو پھر کیوں تم کسی ایسے شخص کے لیے رورو کے خود کو ہلکان کر رہی ہو؟ جس نے کبھی

تم سے محبت کی ہی نہیں؟؟؟"

تم نہیں سمجھو گی انوشہ! تم نے کبھی کسی سے محبت جو نہیں کی: تمہیں کیا پتہ محبت کے

بارے میں! --



ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو تم نور۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگر محبت میں زلت، بے وفائی اور یہ آنسو ملتے ہیں تو شکر ہے نور؛

میں نے محبت نہیں کی:--

اور نہ ہی کروں گی ---

upset بس کرو یا تم دیکھ نہیں رہی اسکی حالت؟ وہ پہلے ہی بہت "

ہے تم مزید اسکا دل مت دکھاؤ"۔۔۔ مریم نے نور کی حالت پہ ترس

کھاتے ہوئے کہا۔۔

"میں کیا کروں مریم جس سے روحان واپس میرے پاس آجائے؟"

نور کسی بچے کی طرح ضد کر رہی تھی جسے ایک کھلونے کی شکل میں روحان چاہیے تھا۔۔۔

تم دعا مانگنا نور۔۔ اللہ سے کہ وہ تمہیں تمہاری محبت دے دیں اور دیکھو اللہ کسی کی دعا رد نہیں کرتا، اگر تمہارے لیے بہتر ہو تو وہ ضرور تمہارے پاس واپس آئے گا۔۔۔

مگر دیکھو تم اللہ سے یہ مت کہنا کہ وہ تمہیں روحان دے دیں۔۔۔

بلکہ تم کہنا کہ "اللہ آپ مجھے میری محبت دے دیں جو ہر لحاظ سے میرے لیے perfect ہو۔۔۔"

"ٹھیک ہے نا؟؟؟"

کرو گی نا تم دعا نور؟؟؟

"ہاں میں سب کروں گی سب کچھ بس روحان آجائے۔۔۔"

مریم کو نور کی حالت پہ ترس آیا۔۔؛

جلدی جلدی وہ گھر پہنچی، کپڑے بدلے۔۔۔

آج وہ دن تھا جب وہ اللہ کے حضور حاضر ہونے والی تھی۔۔۔ اسے تو یاد بھی نہیں تھا کہ  
آخری مرتبہ وہ کب جائے نماز پر بیٹھی تھی شاید زندگی میں کبھی بھی نہیں۔۔۔

وہ وضو کیے جائے نماز پر بیٹھی مگر اللہ کے لیے نہیں کسی شخص کی محبت کے لیے؛

آج وہ ایک بچے کی طرح اللہ سے ضد لگانے بیٹھی تھی۔۔۔!

اللہ جی مجھے کچھ نہیں چاہیے! سب کچھ ہے میرے پاس،

بس آپ مجھے روحان دے دیں۔۔۔

آپ مجھے میری محبت دے دیں اسکے الفاظ اسکا ساتھ نہیں دے رہے تھے وہ خود بھی

نہیں جانتی تھی کہ وہ کیا مانگ رہی ہے۔ اسکے پاس بس اللہ ایک آخری ذریعہ تھا روحان

کو واپس لانے کا۔۔۔

اللہ جی۔۔۔!!

آپ مجھ سے میرا سب کچھ لے لیں بس وہ شخص دے دیں۔۔۔

وہ مسلسل ایک ہی بات دوہرا رہی تھی۔۔۔

اللہ جی۔۔!

میں نے آج تک آپ سے کچھ نہیں مانگا آج مانگ رہی ہوں۔۔ پلیز اللہ مجھے روحان  
دے دیں۔۔

اللہ جی مجھے میری محبت دے دیں۔۔

"اللہ جی مجھے اپنی محبت دے دیں"

اللہ جی میرے دل میں اپنی محبت ڈال دیں۔۔

وہ بغیر سوچے سمجھے بول رہی تھی۔۔ اسے خود بھی پتہ نہیں تھا کہ اسکی زبان نے کیا  
الفاظ ادا کیے۔۔۔

اللہ میرے دل میں اپنی محبت ڈال دیں مجھے اپنی محبت دے دیں۔۔!!

شاید یہ وہ الفاظ تھے جس پر اسکا کوئی اختیار نہیں تھا وہ خود بخود اسکی زبان سے ادا ہوئے۔

--

شاید یہ الفاظ اللہ چاہتے تھے کہ وہ بولے:-

اور وہ بے ساختہ یہ ہی بولے جا رہی تھی۔۔

"!مجھے اپنی محبت دے دیں؛ مجھے اپنی محبت دے دیں اللہ۔۔"

یہ سوچے بنا کہ یہ الفاظ اسکی زندگی بدلنے والے تھے ••

اسکے بعد نور کی زندگی بدلنے والی تھی؛

جس کا اسے بالکل اندازہ نہیں تھا •

نور نے جائے نماز اٹھائی اور بیڈ پر اوندھے منہ لیٹ گئی اور روحان کے بارے میں

سوچنے لگی۔۔۔

تم ٹھیک ہونا نور۔؟

اگلے روز مریم نے ملتے ہی پوچھا۔۔

ہاں ٹھیک ہوں۔۔

نور کل سے کچھ سنبھلی ہوئی تھی۔

میں نے کل دعا مانگی تھی مریم جیسے تم نے کہا تھا ویسے ہی ••

اچھا! good چلو اچھی بات ہے اب دیکھتے ہیں کہ اللہ تمہیں کیا عطا کرتے ہیں۔۔

"ہمممم۔۔"

نور بمشکل ہی کہہ پائی۔

تقریباً ایک ہفتہ ہو چکا تھا نور نے نہ روحان کو دیکھا تھا اور نہ ہی اس سے بات کی تھی اب اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔

اس نے اپنا فون اٹھایا اور روحان کا نمبر ڈائل کیا بیل جا رہی تھی ••

ہیلو۔۔!

روحان نے فون اٹھایا۔

ہیلو؛ ہیلو۔۔

روحان۔۔

شکر ہے تم نے فون اٹھایا۔۔

تم سے کہا تھا نہ مجھ سے بات کرنے کی کوشش نہ کرنا۔

روحان ابھی کچھ کہتا۔۔

نور نے اس کی بات کاٹی۔۔

"آخر کیا ہوا ہے۔۔؟"

کیوں اس طرح کر رہے ہو میرے ساتھ؟

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | ...  
میں نے کیا کیا ہے؟

نور نے روتے ہوئے پوچھا۔۔

بس کرو نور مجھے نہیں سننی تمہاری بکو اس میں کوئی محبت نہیں کرتا تم سے۔۔ تم تو بس

ایک کھلونا تھی اور کچھ نہیں۔۔ اب تمہارا ٹائم ختم اب میں مزید محبت کا ڈرامہ نہیں کر

سکتا تمہارے ساتھ۔۔ اب آئندہ مجھے کال کی نہ تو خود زمرہ دار ہوگی جو بھی ہوگا۔۔

اسکے بعد روحان نے کال کاٹ دی۔۔

نور بس فون کو ہی تکتی رہی کہ یہ کیا کہہ گیا روحان۔۔ ٹائم پاس۔۔ صرف ٹائم پاس؟  
تھی میں اسکے لیے؛

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔

روتے روتے وہ بیڈ سے ٹیک لگائے نا جانے کتنی دیر گھٹنوں میں سر دبائے روتی رہی اور  
ساری رات ایسے ہی گزر گئی۔۔۔



"نور بی بی آپ کا ناشتہ۔۔"

میڈ نور کا ناشتہ روم میں لائی

نور کو۔۔

اپنا سر بہت بھاری لگ رہا تھا، ساری رات رونے کی وجہ سے وہ بہت بیمار لگ رہی  
تھی۔۔

"آپ ٹھیک تو ہیں نا؟"

میڈ نے نور کی حالت دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

"ہاں میں ٹھیک ہوں؛ یہ جو س رکھو اور جاو یہاں سے اور جب تک میں نہ کہو میرے

روم میں کوئی نا آئے۔۔"

سارا دن نور اپنے کمرے میں بند رہی شاید خود کو اس چیز کا یقین دلارہی تھی اب روحان

نہیں ہے اسکی زندگی میں

وہ شخص۔۔ جھوٹا شخص ہمیشہ کیلئے جاچکا تھا اب وہ روحان کو کبھی دیکھ نہیں پائے گی یہی

سوچتے ہی وہ پھر سے رودی۔۔۔

کافی دنوں سے نور کالج نہیں گئی تھی انوشہ اور مریم بھی بہت پریشان تھیں اور نور نے

اپنا فون بھی بند کیا ہوا تھا، گھر والوں کے پوچھنے پر اس نے یہی بتایا کہ اسکا موڈ نہیں

ہے کالج جانے کا جب دل کرے گا وہ چلی جائے گی اس لئے کسی نے اسے فورس نہیں

کیا۔۔۔

آج مریم اور انوشہ اسکو دیکھنے اسکے گھر آئیں۔۔

جب وہ نور کے کمرے میں گئیں تو دیکھ کے حیران ہی رہ گئیں، وہ نور جو اتنی  
 beauty conscious تھی آج وہ کیسے خود کا برا حال کیے بیٹھی تھی...  
 نور دونوں کو دیکھتے ہی ان سے لپٹ پڑی اور پھر سے رونے لگی مریم اور انوشہ نور کی  
 حالت سے اندازہ لگا چکی تھیں کہ کیا ہوا ہے؛

نور کچھ کہے بنا ہی آنسو بہاتی گئی..

نور بس کرو یا رکتنا روگی؟

ایک ایسے شخص کے لیے جو تمہارے لائق ہی نہیں ہے۔۔ اچھا ہی ہوا کہ تمہاری جان  
 چھوٹ گی اُس مکار شخص سے انوشہ نے غصہ سے کہا۔۔

نور سب کچھ خاموش سے سنتی رہی۔۔ کہتی بھی کیا۔۔ شاید اسکے پاس الفاظ ہی ختم ہو  
 گئے تھے کیوں کہ انوشہ جو کہہ رہی تھی وہ سب سچ ہی تو تھا۔۔

اب بس بالکل نہیں روگی تم، مجھے پہلے والی نور چاہیے۔۔۔ ہنستی ہوئی۔۔۔ مسکراتی  
 ہوئی۔۔۔ یہ رونے دھونے والی نہیں! مریم نے نور کے آنسو صاف کرتے ہوئے  
 کہا۔۔

اب روحان کا قصہ ختم۔۔۔ اب کوئی اس بارے میں بات نہیں کرے گا انوشہ نے نور سے وعدہ لیتے ہوئے کہا۔۔۔

نور بس خاموش رہی۔۔۔

اس کے ذہن میں ابھی بھی یہ سوال گھوم رہا تھا کہ آخر میں ہی کیوں؟

اسکے جھوٹ کا نشانہ بنی؟

کیوں مجھ سے اس نے محبت کا ڈرامہ کیا؟

اور اس نے سوچا وہ آخری دفعہ ملے گی روحان سے اور ان سوالوں کا جواب مانگے گی؛

اک شخص کو نڈھال کیا اور چل پڑے "««««««««

شب ہم نے بھی کمال کیا اور چل پڑے،

پتھر بنے ہوئے تھے ہم ہی اپنی راہ کا،

سو؛ خود کو پامال کیا اور چل پڑے

کیا کیا حقیقتس نہ لپٹی تھیں پاؤں سے،

اک خواب کا خیال کیا اور چل پڑے

اک ہجر تھا کہ راہ کی دیوار بن گیا،

اس ہجر سے وصال کیا اور چل پڑے۔۔۔" ««««««««

بس نور نے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنے سوالوں کا جواب جاننے کے بعد روحان سے کبھی  
نہیں ملے گی۔۔۔

ایک ہفتہ بعد سب نارمل ہونا شروع ہو گیا پہلے کی طرح وہ پھر سے کالج جانے لگی تھی؛  
اب وہ روحان کو بھلانے لگی تھی۔۔۔

گھر میں سب عاصم کی شادی کی تیاریوں میں مصروف تھے ایک ہفتے بعد اسکی شادی تھی  
؛ ان مصروفیات میں نور کو وقت ہی نہ ملا کہ وہ روحان کے بارے میں سوچے۔۔۔

"بھیا۔!

دیکھیں یہ ڈریس کیسا ہے؟

یہ میں عاصم کے reception پر پہنوں گی "نور نے ایک ڈریس سمیر کو دیکھتے ہوئے کہا۔"

"بہت خوبصورت۔!"

اور ویسے بھی ہماری گڑیا جو بھی پہنے بہت پیاری لگتی ہے سمیر نے نور کو پیار کرتے ہوئے کہا۔"



!!!اف۔"

بھیا!!!!

آج تو تھک گئے"



آ رہا ہے میں اسی کے ساتھ چلی جاوگی۔۔

"ٹھیک ہے" نور کی ممانے حامی بھری۔۔

ر کو؛ ر کو سعد وہ جو ابھی اندر آنے ہی والا تھا نور نے اسے وہی روک لیا۔۔

کیا ہے؟

"مجھے پار لر چھوڑ دو" نور نے کہا

میں تمہارا نوکر ہو کیا؟

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Poetry|Essays|Reviews

نہیں نوکر تو نہیں ہو مگر کزن تو ہونا۔۔

پلیز چھوڑ دونا۔۔

"کوئی فائدہ تو ہے نہیں تیار ہونے کا تیار ہو کر بھی تم نے بھوت ہی لگنا ہے جو مرضی کر

لو تم۔۔"

سعد نے نور کو تنگ کرتے ہوئے کہا۔۔

کیا؟؟؟

"بھوتنی لگتی ہو میں تمہیں؟"

جی بلکل۔۔

دیکھو؛

نور کچھ کہتی پھر اسے خیال آیا کہ ابھی اسکے پاس اور کوئی option نہیں ہے سعد کے علاوہ اس لیے اسکی باتیں سننی پڑیں گی کیونکہ مشکل میں تو گدھے کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے سعد تو پھر بھی انسان ہے۔۔۔D:

اچھا ٹھیک ہے جو کہنا ہے کہو مگر مجھے لے کے تو چلو نا یار نور نے "روتی صورت بنائی۔۔"

آخر سعد کو اسکی بات ماننی ہی پڑی۔۔

سب حال پہنچ چکے تھے نور اپنی نیوی بلیو کلر کی sleeveless میکسی پہنے بالوں کو کھلا چھوڑے لائٹ سی جیوری اور میک اپ کیے کسی شہزادی سے کم نہیں لگ رہی تھی ہال میں موجود ہر شخص کی نظر اسی پر جا رہی تھی۔۔

سب دولہادولہن کی تصویریں لینے میں مصروف تھے کہ اچانک نور کے مابائل کی رنگ  
بجی۔۔

"مریم کالنگ۔۔"

اس وقت مریم کی کال۔ نور نے پریشانی سے کال attend کی

مریم سب ٹھیک ہے نا؟

نور نے پوچھا۔۔

ہاں بس ٹھیک ہے

نور میں جارہی ہوں

کہاں۔۔؟

امریکہ

کیوں؟ سب خیریت؟

ہاں۔۔۔۔۔ یار بابا کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے اس لیے میں اور ممان کے پاس جا

رہے ہیں، کل صبح کی فلائٹ ہے مریم نے بتایا۔۔

میں تو تم سے کب سے contact کر رہی ہو مگر تم نے کال ہی پک نہیں کی۔۔

نور کو یاد آیا کہ مریم کے بابا تو کافی عرصے سے امریکہ میں شفٹ تھے اور وہ تو پچھلے 4,

5 سالوں سے پاکستان نہیں آئے تھے۔۔

اچھا نور میں packing کر لوں اپنا بہت خیال رکھنا۔۔ خدا حافظ۔۔!!

نور کو تو شادی کی تیاریوں میں ٹائم ہی نہیں ملا تھا کہ وہ مریم اور انوشہ سے بات کرے۔۔

اب اچانک مریم کی کال سے وہ کافی اداس ہو گئی تھی اتنی اچھی اور پیاری دوست اسکی

جدا ہو رہی تھی اتنی دور جا رہی تھی اور نور اسکو دیکھ ہی نہیں سکتی تھی۔۔

یہ سوچتے ہی اسکی آنکھیں نم ہو گئی۔۔

وہ ہال سے باہر آگئی تھی وہ ابھی مریم کا ہی سوچ رہی تھی کہ اسکی نظر دور کھڑے ایک

شخص پر پڑی پہلے تو اسے اپنی آنکھوں پہ یقین نہ آیا پھر جب اس نے قریب جا کے دیکھا تو وہ واقعی روحان تھا وہ نور کی طرف پشت کیے کسی سے فون پر مصروف تھا۔

نور نے اسے دیکھتے ہی دوڑ لگائی۔

اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔

روحان کو دیکھتے ہی اسکی اتنے دنوں کی محنت، اسے بھلانے کی، سب رائیگاں گئی۔ اور نور اپنی میکسی اٹھائے روحان؛ روحان چلانے لگی۔

روحان نے پیچھے مڑ کے دیکھا تو نور کو سامنے پایا

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نور؟

تم یہاں؟؟؟

روحان دیکھو قسمت نے ہمیں پھر سے ملا دیا

"تم پاگل ہو کیا؟"

روحان چلایا۔

روحان میں خود کو بدل لوگی جیسا تم چاہتے ہو ویسی بن جاوگی۔۔

اس؛ اس pinky کی طرح بن جاوگی۔۔

مگر پلیز تم میری زندگی میں واپس آ جاو۔۔

نور جیسے بھیک مانگ رہی تھی

باہا باہا باہا۔۔۔۔۔

روحان طنزیہ زور دار آواز میں ہنسا!..look at uh

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|۔۔۔۔۔ مس نور علی خان۔۔

وہ نور جو کسی سے سیدھے منہ بات نہیں کرتی تھی کسی کو منہ نہیں لگاتی تھی۔۔

آج وہ مجھ سے محبت کی بھیک مانگ رہی ہے۔۔؟

ہائے افسوس۔۔!

ترس آرہا ہے مجھے تم پہ۔۔

لیکن میں کچھ نہیں کر سکتا نور! میں تمہیں بھیک نہیں دے سکتا۔۔

روحان۔۔

تو پھر مجھ سے محبت کا نائک کیوں کیا؟ بولو؟

کیوں مجھے اپنے جال میں پھنسا یا؟

جب دھوکا ہی دے نا تھا تو پھر اتنے قریب کیوں آئے۔۔؟

بولو۔؟

نور اسکا گریبان پکڑے ہوئے تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

"پیسوں کے لیے"

روحان نے اپنا گریبان چھڑواتے ہوئے کہا۔۔

میں نے سوچا تھا کہ تمہیں پھنسا کہ میں تم سے شادی کر لوں گا اور ساری دولت تمہاری میری ہو جائے گی اور مجھے کوئی محنت نہیں کرنی پڑے گی لیکن مجھے تو بعد میں

پتہ چلا کہ تمہارے تو تین عدد بھائی بھی ہیں۔۔۔

جن کے ہوتے ہوئے میری دال نہیں گل سکتی۔۔

اور سکے بعد مجھے pinky مل گئی۔۔

جو تم سے زیادہ امیر ہے اور اکلوتی بھی، اس طرح سے میری مشکل حل ہو گئی اور میں نے اسے پھنسا یا جیسے تمہیں پھنسا یا تھا۔۔

"لیکن وہ خوبصورتی میں تم سے کافی پیچھے ہے" روحان نے آگے ہوتے ہوئے کہا۔۔

جس پر نور نے ایک زوردار تھپڑا سکی گال پہ مارا۔۔

"بے غیرت انسان۔۔!"

محبت تمہارے لیے ایک کاروبار ہے۔۔؟

یہ ناتواہ سہی۔۔

تم نے اچھا نہیں کیا روحان۔۔

نور مسلسل اسے پیٹ رہی تھی۔۔

"بس کرو۔۔"

بہت ہوا۔۔۔۔۔ تم کو نسانیک پروین ہو۔۔۔۔۔ میں تمہاری زندگی میں آنے والا

پہلا شخص تو نہیں ہو۔۔۔ اچھے سے جانتا ہوں میں کتنی آزاد خیال ہو تم۔۔۔۔۔  
 کتنے لڑکوں کے ساتھ affairs رہ چکے ہیں تمہارے۔۔۔۔۔ سب جانتا ہو میں  
 ۔۔۔۔۔ اور بڑی آئی مجھے باتیں سنانے والی۔۔۔۔۔ مس نور علی خان۔۔۔۔۔ دور رہو مجھ  
 سے اور دفعہ ہو جاو میری زندگی سے۔۔۔۔۔ آوارہ لڑکی۔۔۔۔۔"

روحان اس سے اپنا گریبان چھڑوا کر بھاگ نکلا۔۔۔

اور وہ جہاں کھڑی تھی وہی بیٹھتی چلی گئی، دور کھڑا شخص کب سے ان دونوں کے  
 درمیان ہونے والی گفتگو کو نظر انداز کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔  
 اور مجبوراً نور کے پاس آیا۔۔۔ اور ہاتھ بڑھایا۔۔۔

نور نے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا۔۔۔

شلوار قمیض پہنے کندھوں پہ رومال ڈالے، چہرے پہ داڑھی سجائے؛ شلوار ٹخنوں سے  
 اوپر۔۔۔ چمکتا چہرہ۔۔۔ روشن پیشانی۔۔۔ ایک لمحہ کو نور ٹھٹکی۔۔۔ اور سکا ہاتھ پکڑ کر



وہ بس یہی سوچتی رہی کہ کوئی انسان اتنا گھٹیا کیسے ہو سکتا ہے۔؟

آج کا دن اسکی زندگی کا سب سے برا دن تھا اس کا دل جیسے بند ہونے کو تھا۔

کیا وہ سچ تھا جو روحان نے میرے بارے میں کہا۔

کیا میں آوارہ؟

نہیں ایسا نہیں ہے۔

روحان میری زندگی میں آنے والا واحد شخص ہے جس سے میں نے اتنی محبت کی اور وہ  
 مجھے یوں

NEW ERA MAGAZINE  
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زلیل کر کے چلا گیا۔

اتنی زلت اتنی تذلیل۔۔۔

نفرت ہے مجھے تم سے روحان شدید نفرت۔۔۔۔

نور روتی ہوئی روحان کو بد دعائیں دے رہی تھی۔

ایک ہی دن میں کیا کچھ نہیں ہوا تھا اسکے ساتھ۔

سب سے اچھی دوست کی جدائی۔۔۔

پھر وہ شخص جس سے وہ دنیا میں سب سے زیادہ محبت کرتی تھی اسکی بے وفائی۔۔

؛ ایسا نہیں تھا کہ میں نے کوشش نہیں کی۔۔۔ "

ایسا نہیں تھا کہ میری محبت میں کوئی کمی تھی۔۔

میں نے دعا بھی مانگی اور بھیک بھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM

Novels | Afsana | Art | Poetry | Gossip | Interviews | Columns

میں نے سجدے بھی کیے اور پرہیز بھی۔۔

آنسو بھی بہائے۔۔ ہاتھ بھی جوڑے۔۔

دوست بھی بدلے اور سوچ بھی۔۔۔۔

اور سب سے بڑھ کر۔۔۔

اسکی خاطر خود کو ہی بدل ڈالا۔۔

میں نے معافی بھی مانگی منت بھی کی۔۔









ازانوں کی آواز سے وہ اور زیادہ ڈرنے لگی نور نے زور زور سے رونا شروع کر دیا مگر اسکی آواز سننے والا کوئی نہیں تھا۔۔۔

وہ زور سے چلانے لگی۔۔۔

اللہ میں مر جاوگی یا اللہ پلیز مجھے بچالیں

نور تکیے میں منہ چھپائے فریاد کر رہی تھی۔۔۔

اللہ مجھے ڈر لگ رہا ہے پلیز مجھے بچالیں۔۔۔۔

وہ رو کر دعا مانگ رہی تھی اور اتنے میں آزانوں کا سلسلہ تھم سا گیا۔۔۔

مگر وہ ابھی بھی رو رہی تھی مجھے بچالیں مجھے بچالیں بس وہ یہی کہے جا رہی تھی۔۔۔۔

اور کچھ دیر بعد جب تکیہ ہٹایا تو کوئی آواز نہیں تھی بلکل خاموشی تھی۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

آج کافی دنوں بعد وہ کالج کے لیے تیار ہو رہی تھی۔۔

دن بدن وہ کمزور ہوتی جا رہی تھی، کافی راتوں سے وہ سو نہیں پائی تھی جب بھی سونے لگتی تو خوابوں کا سوچتی کہ اگر پھر سے دوبارہ خواب نہ آجائے! ساری رات بے چین رہتی۔۔۔۔

آج وہ خود کوشیشے میں دیکھ رہی تھی کتنی کمزور لگ رہی تھی اور آنکھوں کے نیچے حلقے بتا رہے تھے کہ وہ کافی راتوں سے سوئی نہیں تھی۔۔۔۔۔

ہیلو۔! نور

انوشہ گلے ملتے ہوئے بولی۔۔

کیسی ہو؟

کہاں تھی اتنے دنوں سے۔؟

نہ کوئی فون نہ کوئی خبر۔۔؟

سب ٹھیک ہے نا؟

جی جی۔۔۔ سب ٹھیک ہے ایک ایک کر کے سوال پوچھو یار۔۔۔

نور انوشہ کے سوالوں سے چڑھ کر بولی۔۔۔

یار میں نے تمہیں ایک news سنانی تھی اور تم میڈم پتہ نہیں کہاں غائب رہتی ہو

۔۔۔۔

اچھا چلو اب تو آگئی ہوں ناب بتادو کیا news ہے۔۔۔؟

مگر پہلے یہ بتاؤ کہ good news ہے یا bad news؟؟؟

نور نے انوشہ سے پوچھا۔۔۔

انوشہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اچھی بلکہ بہت اچھی news ہے۔۔۔

تمہیں تو پتہ ہے نانور میرا نکاح 4 سال پہلے ہی چاچا جان کے بیٹے سے ہو گیا تھا۔۔۔؟

ہاں وہ تو مجھے پتہ ہے

وہ ناچاچا جان نے اچانک رخصتی کی بات کی ہے اور ماما بابا مان بھی گئے ہیں انوشہ نے

شرماتے ہوئے بتایا۔۔۔

اور بس آج سے ٹھیک دو ہفتے بعد میری رخصتی ہے۔۔۔

کیا۔؟

اتنی جلدی۔؟

نور حیران ہوئی

ہاں جلدی تو ہے مگر کیا کر سکتی ہوں اب میں انہیں انکار تو نہیں کر سکتی نا۔۔۔



چھوڑو یہ سب۔۔۔ میں تمہیں invite کر رہی ہوں تم نے آنا ہے۔۔۔

آوگی نا۔؟

ہمممممممم

نور نے مختصر سا جواب دیا

اور انوشہ کو جاتا دیکھنے لگی۔۔۔

نوراسکی رخصتی کی خبر سن کر اداس ہو گئی تھی پہلے مریم اتنادور چلی گئی اور اب نوشتہ  
بھی۔۔۔۔۔

یہ سوچ کہ وہ بہت upset ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

تھرڈ ایئر کی کلاسز start ہو چکی تھیں آج کلاس کا پہلا دن تھا اور بہت سے نئے  
چہرے نظر آرہے تھے۔۔ introduction شروع ہوا۔۔

سب نے اپنا اپنا تعارف کروایا۔۔

جی۔۔ next بیٹا کیا نام ہے آپکا؟؟؟

سرنے اگلی student سے پوچھا جو سر سے پاؤں تک ایک سیاہ عبا یے میں چھپی ہوئی  
تھی، ہاتھوں پہ بھی دستانے تھے بمشکل ہی اسکی آنکھیں نظر آرہی تھیں وہ کلاس میں  
واحد باپردہ لڑکی تھی کالج-co ہونے کی وجہ سب لڑکے اور لڑکیاں عجیب کمٹنس

پاس کر رہے تھے۔۔۔۔۔

نور اسکے get up سے بہت حیران ہوئی کہ ایسا کیا ہے اس میں جو خود کو اتنا چھپایا ہوا

ہے۔۔۔۔۔

میرا نام منیبہ ہے۔! حافظہ منیبہ۔

سب نے اسکی نقل اتارنا شروع کر دی اور قہقہے لگانے لگے۔۔۔

Silence please.....!

سر نے ٹوکا ok بیٹا آپ بیٹھ جائیں۔۔۔۔۔

تعارف کے بعد کلاس کا آغاز ہوا۔

کلاس کے دوران نور بار بار منیبہ کو دیکھ رہی تھی کہ ابھی یہ نقاب اتار دے گی کیونکہ

زیادہ students کی وجہ سے کلاس روم میں کافی جھس ہو رہی تھی اور اتنی گرمی

میں وہ لڑکی اتنا cover up تھی۔۔۔

لیکن ایک دفعہ بھی منیبہ نے اپنا نقاب نہ اتارا۔۔۔ منیبہ کا get up نور کو بہت

تجسس میں ڈالے ہوئے تھا نا جانے کیوں نور بار بار اس لڑکی کی طرف attract ہو







سب اسکے بارے میں بھوت اور نہ جانے کیسے کیسے الفاظ استعمال کرتے مگر منیبہ نے ایک مرتبہ بھی انکی باتوں ک جواب نہ دیا۔۔۔۔

اور وہ ایسے feel کرواتی جیسے اس نے کچھ سنا ہی نہیں اور کلاس میں سب سے بہت confidence سے بات کرتی۔۔۔۔ یہی چیز نور کو بہت حیران کرتی تھی کہ اتنے negative comments کمنٹس کے بعد بھی یہ لڑکی اتنی پر اعتماد۔۔۔۔۔۔

نور کا بہت دل چاہتا کہ وہ منیبہ سے بات کرے۔۔۔۔  
 اور آج اسے موقع مل ہی گیا منیبہ کینٹین میں بیٹھی موبائل use کر رہی تھی۔۔۔۔۔

ہیلو! نور نے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔۔

"اسلام و علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔۔۔۔!"

نور کو جیسے اپنے ہیلو کہنے پہ شرمندگی ہوئی

و علیکم سلام۔۔۔۔۔

منیبہ مسکرا دی۔۔۔ کوئی بات نہیں آئے بیٹھیں منیبہ نے کرسی آگے کی

thank uh۔۔۔

میرا نام نور ہے۔۔۔!

اچھا ماشا اللہ بہت پیارا نام ہے بلکل آپ کی طرح۔۔۔۔

اور میرا نام منیبہ ہے۔۔۔!!

ہاں مجھے پتہ ہے نور نے کہا۔۔۔

میں آپ کو کافی دنوں سے دیکھ رہی تھی اور میرا دل چاہ رہا تھا آپ سے بات

کروں۔۔۔

کیا میں آپ سے بات کر سکتی ہوں؟

نور نے جھجکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جی جی۔۔۔ بلکل ضرور کریں منیبہ نے بہت پیار سے کہا

thanks اچھا

ارے اس میں شکریہ والی کوئی بات نہیں نور۔۔

منیبہ کے لہجے میں اتنی مٹھاس تھی، اتنی محبت تھی کہ نور کا دل چاہا وہ اس سے مزید باتیں کرے لیکن اس کے پاس کچھ تھا ہی نہیں کہنے کو۔۔۔

آخر منیبہ نے ہی خاموشی توڑی۔۔

نور! کیا آپ مجھ سے دوستی کریں گی۔۔؟

نور بھی مریم اور انوشہ کے جانے کے بعد بہت ار اس ہو گئی تھی اور منیبہ کی بھی کوئی دوست نہیں تھی۔۔۔ اس کا کالج میں دل نہیں لگتا تھا اس لیے وہ جلدی سے بولی۔۔۔

ہاں۔۔۔ کیوں نہیں۔۔۔!!

\*\*\*\*\*

اگلے روز منیبہ جب کلاس میں

داخل ہوئی تو نور نے پہلے سے اسکے لیے اپنے ساتھ والی چئیر پر اسکی جگہ رکھی ہوئی تھی، اور ہاتھ کے اشارے سے منیبہ کو بلا یا۔۔۔

"اسلام و علیکم۔۔! پیاری نور" منیبہ نے گلے ملتے ہوئے کہا



نور پھر شرمندہ ہوئی، منیبہ جب بھی ملتی پہلے سلام کرتی، جس پر نور ہمیشہ شرمندہ ہوتی۔۔۔

تم میرے ہیلو کا جواب کیوں نہیں دیتی؟

کیوں کہ ہیلو جیسا کوئی لفظ اسلام میں ہے ہی نہیں تو میں کیا جواب دوں اسکا۔؟

اور تمہیں پتہ ہے نور۔؟

سلام میں پہل کون کرتا ہے۔۔۔؟؟

"کون۔؟" نور نے پوچھا

جو اللہ کے قریب ہوتا ہے اور میں چاہتی ہوں کہ میں اللہ کے " قریب ہو جاؤں اس لیے میں کوشش کرتی ہوں کہ میں سلام میں پہل "کروں۔۔۔۔۔"

اچھا۔۔۔؟؟؟

نور نے حیران ہو کہ پوچھا

منیبہ ایک بات کہوں۔۔؟

جی کہو۔۔۔۔

کیا میں تمہیں دیکھ سکتی ہوں۔۔۔؟

نور نے جھجکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں ضرور۔۔!

لیکن یہاں نہیں۔۔۔۔

کیونکہ آس پاس کافی لڑکے تھے اس لیے منیبہ نے کہا کہ ہم لائبریری چلتے ہیں

۔۔۔۔۔

ہاں ہاں چلو۔۔۔ نور بہت خوش ہوئی۔۔۔۔

واہ۔۔۔!!

منیبہ نے جیسے ہی نقاب اتار انور کے منہ سے نکلا۔ beautiful جس پر منیبہ

مسکرائی۔۔۔



جیسے نماز ہر شخص پر

فرض ہوتی ہے اور دوسرے فرائض اور ارکان اسلام۔۔۔۔

اسی طرح پردہ بھی ہم پر فرض ہوتا ہے۔۔۔۔۔"

نور بہت دلچسپی سے اسکی باتیں سن رہی تھی۔۔۔۔

اچھا منیبہ تو ہم پردہ کیوں نہیں کرتے۔۔۔؟ صرف تم کیوں کرتی ہو۔۔۔؟؟؟

منیبہ نور کی معصومیت پر مسکرا دی۔۔۔۔۔

کیونکہ مجھے اللہ سے محبت ہے اور میں چاہتی ہوں کہ میں اللہ کا ہر حکم مانوں تاکہ وہ بھی

مجھ سے محبت کریں۔۔۔۔۔ یہ کہتے ہی منیبہ نے آسمان کی طرف دیکھا جیسے تصدیق چاہ

رہی ہو کہ واقعی اللہ بھی مجھ سے محبت کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

منیبہ کی باتیں نور کے لیے بالکل نئی تھیں اس لیے اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا

کہے۔۔۔۔۔

لیکن بہت سے سوال نور کے ذہن میں گھوم رہے تھے۔۔۔۔۔ اچھا تو ہم اللہ کی محبت

کیسے حاصل کر سکتے ہیں۔۔؟ اور کیا ہوگا اس سے۔۔۔؟؟؟؟

نور نے تجسس بھرے لہجے میں پوچھا۔۔۔

پہلے تو منیبہ نے ایک گہری سانس لی اور نور کی طرف دیکھ کہ مسکرا نے لگی۔۔۔۔

"تمہیں اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت کس سے ہے۔۔؟ نور۔۔؟"

جس کے لیے تم جان بھی دے سکتی ہو؟

سب کچھ قربان کر سکتی ہو۔؟"



نور ایک لمحے کے لیے خاموش ہو گئی کافی دیر سوچنے کے بعد اسکے زہن میں روحان آیا

جس کو نور نے فوراً جھٹکا اور بولی میری فیملی۔۔۔۔۔

"میرے parents اور میرے بھائی میرے لیے بہت important ہیں

۔۔۔۔ ان کے لیے میں سب کچھ کر سکتی ہوں۔۔۔" نور نے بہت سوچنے کے بعد

جواب دیا۔۔۔۔۔

اور تمہیں کس سے محبت ہے اس دنیا میں سب سے زیادہ۔۔۔؟  
 منیبہ کس سے تم اپنی زندگی میں سب سے زیادہ اہمیت دیتی ہو۔۔۔؟؟؟  
 نور نے پوچھا۔۔۔

"مجھے میرے اللہ سے بہت محبت ہے اتنی محبت کہ میں بتا نہیں سکتی، اتنی محبت کرتی ہوں میں اللہ سے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ اڑ کے چلی جاؤں ان کے پاس، ڈھیروں باتیں کروں اللہ سے، اپنے دل کا حال سناؤ، بتاؤں کہ میں کتنا یاد کرتی ہوں اللہ جی کو، میرا دل تڑپتا ہے اللہ کی محبت میں میں روتی ہوں اللہ کو یاد کر کے۔۔۔  
 میں کوشش کرتی ہوں کہ کہیں مجھ سے کوئی ایسا کام نہ ہو جائے جس سے اللہ مجھ سے روٹھ جائے۔۔۔ دور نہ کر لیں مجھے کہیں خود سے۔۔۔ ہر وقت دعا کرتی ہوں کہ وہ بھی مجھ سے محبت کر لیں۔، مجھے معاف کر دیں۔۔، اور مجھے اپنا بنا لیں۔۔۔"

یہ کہتے ہوئے منیبہ کی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔۔۔

نور حیران ہوئی کہ کوئی کسی سے اتنی محبت بھی کر سکتا ہے کیا۔۔۔؟

اور وہ بھی منیبہ جیسی لڑکی۔۔۔۔

نور تو بس حیران ہوئی۔۔۔

جس سے میں اتنی محبت کرتی ہوں وہ

"میرے پیارے اللہ تعالیٰ"۔۔۔!!♡♡

منیبہ نے آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

نور تمہیں پتہ ہے میں اللہ سے بہت محبت کرتی ہوں میرا دل تڑپتا ہے ان کے لیے وہ  
روتے ہوئے نور کو بتا رہی تھی۔۔۔۔

اور میں چاہتی ہوں کہ میرے اللہ بھی مجھ سے محبت کریں وہ روتے ہوئے نور کو بہت  
حیران کر رہی تھی نور اسکی باتوں سے کانپ اٹھی تھی۔۔۔

ضرور کرتے ہوں گے منیبہ اللہ تم سے محبت۔۔!

تم اتنی اچھی ہو۔، اتنی نیک ہو، پردہ کرتی ہو۔۔۔ وہ یقیناً تم سے محبت کرتے ہوں گے  
نور جیسے دلا سہ دے رہی ہو اور منیبہ کے آنسو صاف کیے۔۔۔

(آمین)

منیبہ نے کہا۔۔

اور پھر وہاں سے اٹھ کے چلی گئی۔۔۔

اسکے جانے کے بعد نور کافی دیر سوچوں میں ڈوبی رہی اسے اندازہ نہیں تھا کہ اللہ سے  
محبت کیا ہوتی ہے؟

وہ آج تک منیبہ جیسی لڑکی سے کبھی پہلے نہیں ملی تھی، یہی وجہ تھی کہ منیبہ اسے اپنی  
طرف attract کرتی تھی۔۔۔

وہ گھر جا کر بھی منیبہ کے بارے میں ہی سوچتی رہی۔۔۔

کتنا سکون تھا منیبہ کے چہرے پہ، کتنا سکون مل رہا تھا اسکی باتوں سے۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کتنی پر سکون تھی منیبہ۔۔۔۔

اور ایک میں ہوں جو نا جانے کیوں اتنی بے سکون تھی۔۔۔

کافی دنوں سے بے چین تھی بے سکون تھی۔۔۔۔

کیا میں اللہ سے محبت کرتی ہوں؟

کیا اللہ مجھ سے محبت کرتے ہوں گے؟

کیا وہ مجھے جانتے بھی ہوں گے؟

نہیں وہ مجھے کیسے جانتے ہوں گے۔۔۔

وہ مجھ سے کیوں محبت کرتے ہوں گے۔۔۔

وہ تو مجھے جانتے بھی نہیں ہوں گے۔۔۔۔

میں تو اتنی بری ہوں آج تک کبھی انہیں یاد بھی نہیں کیا پھر وہ مجھے کیسے جانتے ہوں

گے۔۔۔

منیبہ کتنی اچھی ہے کتنی محبت کرتی ہے اللہ سے اور اللہ بھی اس سے محبت کرتے ہوں

گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ساری رات یہی سوچتی رہی۔۔۔

اور آج کی رات بھی نیند سے خالی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم منیبہ۔۔!

آج نور نے سلام میں پہل کی

کیسی ہو نور۔۔؟

نور کی سوجی ہوئی اور سرخ آنکھیں اسکو پوچھنے پر مجبور کر گئیں۔۔

ٹھیک ہونا نور۔۔؟

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Urdu

ہاں ٹھیک ہوں۔۔!

لیکن لگ نہیں رہا کہ تم ٹھیک ہو۔۔

دیکھو زرا خود کو ایسے لگ رہا ہے جیسے بیمار ہو۔۔

رات سوئی نہیں کیا۔۔؟

ہمم۔۔ نور طنزیہ مسکرائی۔۔

صرف کل نہیں۔۔

میں تو پچھلے کئی دنوں سے جاگ رہی ہوں۔۔

شاید ایک ہفتے سے۔۔

نور بتا رہی تھی

سچ میں۔۔؟

منیبہ واقعی حیران تھی۔۔

مگر کیوں۔۔؟



شاید یہ آنکھیں سونا بھول گئیں ہیں۔۔

یوں لگتا ہے جیسے کسی نے مجھ سے میری نیندیں چھین لی ہوں۔۔۔ بددعا دی ہو مجھے

کسی نے۔۔

نور بتاتے بتاتے رونے لگی تھی۔۔

اور وہ خواب وہ۔۔

مجھے بہت ڈر لگتا ہے ان سے مجھے خوف سے نیند نہیں آتی۔۔۔

بہت بے چینی ہوتی ہے۔۔

بہت بے سکون ہوں میں۔۔

۔۔۔۔

ساری ساری رات نیند کے انتظار میں گزر جاتی ہے۔۔۔

وہ جیسے ایک بچے کی طرح رو رہی تھی، اپنی ساری تکلیف بتا رہی تھی، کیونکہ وہ اب تھک چکی تھی بے سکونی سے، ڈر ڈر کر، جاگ جاگ کر۔۔۔۔

وہ چاہتی تھی کہ وہ بھی منیبہ کی طرح سکون سے رہے۔۔۔۔

اور آج وہ سب کچھ بتا رہی تھی منیبہ کو۔۔۔۔

۔۔۔۔

منیبہ نور کی حالت دیکھ کے کافی پریشان ہو گئی۔۔۔

اور وہ سمجھ چکی تھی کہ نور کی پریشانی کی وجہ کیا ہے۔۔؟

اور وہ کیوں اتنی بے سکونی میں مبتلا ہے۔۔

\*\*\*\*\*

نور مایوس ہو۔؟"

زندگی بوجھ لگ رہی ہے کیا۔۔؟

زندگی میں سکون نہیں رہا کیا۔۔؟"

وہ جیسے نور کے دل کا حال بیان کر رہی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
"ہاں منیبہ"

بہت پریشان ہوں میں۔۔ بہت بے سکون ہوں۔۔۔ وہ روتے ہوئے بتا رہی تھی

تو پھر کبھی سوچا ہے اس بے سکونی کی وجہ کیا ہے نور۔۔؟

کبھی جاننے کی کوشش کی ہے کہ کیوں راتوں میں سو نہیں پاتی، جب کہ رات تو اللہ نے

سکون اور آرام کرنے کے لیے بنائی ہے۔۔ جب سب سکون کی نیند سو رہے ہوتے ہیں

تو کیا چیز ہے جو تمہیں جگائے ہوئے ہے۔۔۔؟

کبھی تلاش کی ہے اسکی وجہ۔۔۔؟

وہ نور سے سوال کر رہی تھی۔۔۔

نور کو لگتا تھا شاید روحان کے جانے کے بعد وہ ایسی ہو گئی ہے۔۔۔ مگر اصل وجہ تو کچھ اور

ہی تھی۔۔۔۔

نہیں میں نہیں جانتی کہ کیا ہو رہا ہے اور کیوں ہو رہا ہے۔۔۔۔؟

NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہاری روح اللہ کے ذکر کو تڑپ رہی ہے۔۔۔ تمہاری روح اللہ کا ذکر مانگ رہی

ہے۔۔۔

آؤ میں تمہیں ایک چیز دکھاؤں۔۔۔ منیبہ نے نور کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا

۔۔۔۔۔

منیبہ نے اپنے فون سے ایک آسان قرآن App نکالی اور ایک آیت ڈھونڈنے

لگی۔۔۔

"ہاں یہ دیکھو نور۔۔۔"

اس آیت میں اللہ جی کیا فرما رہے ہیں۔۔؟

پڑھو اسکو۔۔

منیبہ نے نور کی طرف موبائل کیا۔۔۔

نور نے کانپتے ہاتھوں سے موبائل پکڑا۔۔

"بے شک اللہ کے ذکر میں ہی دلوں کا سکون ہے"

یہ پڑھتے ہی نور کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔۔

کچھ سمجھ آیا نور۔۔۔

منیبہ مسکراتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔

نہیں۔۔ نور نے مختصر سا جواب دیا۔۔

جب تم سکون کی کمی محسوس کرو تو توبہ کرو۔

کیونکہ یہ انسان کے گناہ ہی ہوتے ہیں جن کی وجہ سے ہم بے چین رہتے ہیں۔۔۔۔

نور میرا ہر گز مطلب تمہیں تکلیف پہنچانا نہیں ہے۔۔۔

مگر دیکھو بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ انسان بہت بے بس ہوتا ہے بہت بے چین ہوتا ہے۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آتا کہ وہ اس لمحے کیا کرے۔۔۔

ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ نور بولی منیبہ یہ بھی تو ہو سکتا ہے نا کہ کوئی بہت اپنا مجھ سے دور چلا گیا ہو جسکی مجھے بہت عادت ہو اور اب اسکے بغیر میں رہ نہ پار ہی ہوں۔۔۔؟

شاید یہ بے سکونی اسی وجہ سے ہو۔۔۔؟

منیبہ اسکی بات سن کہ مسکرانے لگی

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میری پیاری نور۔۔۔!

بعض دفعہ اللہ آپکو آپکی سب سے پسندیدہ چیزوں اور لوگوں سے دور کر دیتا ہے اور اسکا

مقصد آپکا دل دکھانا نہیں ہوتا۔۔۔ دراصل آپکا اس رب کے قریب ہونا مقصود ہوتا

ہے۔۔۔ اگر کہیں بھی ایسا محسوس ہو کہ تم اکیلی ہو تو مت بھولنا کہ آپ کم از کم اکیلے

نہیں ہو سکتے۔۔۔ کیونکہ اللہ کبھی بھی اپنے بندے کو اکیلا نہیں چھوڑتا۔۔۔ بس اللہ کا

نام دل سے لو۔۔۔ اسکو دل کی گہرائیوں سے یاد کر لو۔۔۔ آپکی ماں آپکی پکار پہ اتنا

تڑپتی ہے تو پھر سوچو کہ وہ رب جو ہم سے ہماری ماؤں سے بھی ستر گنا زیادہ محبت کرتا ہے تو وہ کیسے تمہیں یونہی چھوڑ سکتا ہے۔۔۔۔۔؟؟ بس کبھی اداس مت ہونا۔ امید مت کھونا۔ کیونکہ وہ تو امید توڑتا نہیں ہے بلکہ ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑتا ہے۔۔۔۔۔ نور۔۔۔

اور وہ اللہ جو ہم سے اتنی محبت کرتا ہے تو کیا ہمارا فرض نہیں کہ ہم بھی اسے اپنی محبت کا ثبوت دیں۔۔۔

بولو۔۔۔؟  
 NEW ERA MAGAZINE  
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
 منیبہ بول رہی تھی اور نور روتے ہوئے سن رہی تھی۔۔۔

جیسے ہمیں پیاس لگتی ہے تو ہم پانی کی طرف بھاگتے ہیں اسی طرح ہماری روح بھی اللہ کے ذکر کی پیاسی ہوتی ہے۔۔۔

اس دل کو سکون صرف اللہ کے ذکر سے ہی مل سکتا ہے۔۔۔۔۔

کیونکہ دلوں کو سکون کسی عارضی چیز کو پالینے میں نہیں بلکہ سکون تو اللہ کے ذکر میں ہوتا ہے۔۔۔۔۔

پانی اور نماز کی پیاس ایک جیسی ہے 'پانی محتاج نہیں پینے والوں کا۔۔ اور نماز محتاج نہیں  
 پڑھنے والوں کی۔۔ دونوں کے لیے پیاس ضروری ہے۔۔  
 پانی جسم کے لیے۔

اور

نماز روح کے لیے۔

اور نور تمہاری روح۔ تمہارا دل اسی لیے تو بے چین ہے کیونکہ یہ اللہ کا ذکر چاہتا  
 ہے۔۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نور پھوٹ پھوٹ کے رورہی تھی۔۔ بس کرو منیبہ۔۔

میرا دل پھٹ جائے گا۔۔۔

وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپائے رورہی تھی۔۔۔

اسے سمجھ آگئی تھی کہ منیبہ کیا کہہ رہی ہے۔۔۔۔

میری جان ---!!---

رومت، اللہ نے موقعہ دیا ہے تمہیں --- جو کام سرانجام ہو گئے ہیں ان سے توبہ کرو۔

اللہ جب توبہ کی توفیق عطا فرمائے تو سمجھ لو کہ وہ تم پر رحم کر رہا ہے اور اللہ تو بہت رحمان ہے اپنے ان آنسوؤں کو ضائع مت کرو۔ انہیں اللہ کے حضور پیش کرو وہ بہت بڑا قدر دان ہے وہ تمہیں تھام لے گا۔۔۔ نور۔۔۔



NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

منیبہ پیار سے نور کو سمجھا رہی تھی۔۔۔

میں کیا کروں۔؟

منیبہ جس سے مجھے سکون ملے؟

نور نے روتے ہوئے پوچھا۔۔۔

نماز پڑھو۔ اللہ سے دعا مانگو۔۔۔

اگر تمہیں معلوم ہو جائے ناں کہ دعا انسان کو کیسے depression سے نکالتی

ہے، کیسے اداسی کو ختم کرتی ہے۔۔۔۔ اور کیسے بند دروازے آپ کے لیے کھولتی ہے

تو تم بھاگ بھاگ کر دعا مانگو گی، گھنٹے ٹیک کر اور ایڑیاں رگڑ رگڑ کر دعا مانگو گی۔۔۔۔

مگر تمہیں یہ سب ایسے سمجھ نہیں آئیگا۔ دعا مانگ کہ آئے گا۔۔۔۔

بس تم اپنے بے چین دل کو اللہ سے لگا لو اور پھر دیکھنا۔۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ (انشاء اللہ)

منیبہ نے کہا۔۔۔

مگر وہ ڈراو نے خواب انکا کیا کرو میں؟

بہت ڈر لگتا ہے مجھے ان سے منیبہ۔۔۔۔ وہ مجھے سونے نہیں دیتے۔۔۔ اور نور پھر

سے رو دی۔۔۔۔

اور تمہیں پتہ ہے وہ سب خواب مجھے 3 بجے آتے ہیں اور ان کے بعد نیند بالکل روٹھ

جاتی ہے مجھ سے۔۔۔۔

نور بتا رہی تھی اور منیبہ مسکرا رہی تھی۔۔۔۔

تو نور یہ بھی تو ہو سکتا ہے نا کہ اللہ چاہتے ہوں کہ تم اس ٹائم اٹھو اور باتیں کرو اللہ

سے۔۔۔ وہ اللہ سے ملاقات کا وقت ہوتا ہے اور چنے ہوئے لوگوں کو حاضری نصیب ہوتی ہے! تہجد کے لیے اللہ پاک خود اپنے محبوب بندوں کو بلاتا ہے! کبھی ڈرا کر کبھی بے سکونی۔۔۔ تاکہ ہم اللہ کو شدت سے پکاریں۔۔۔

اور کچھ راتیں نیند سے اسلئے بھی خالی ہوتی ہیں کہ اللہ چاہتا ہے کہ میرا بندہ مجھ سے باتیں کرے۔۔۔۔

تم تو خوش نصیب ہو نور کہ اللہ نے چنا ہے تمہیں اپنے لیے۔۔۔۔  
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
 توجب بھی تمہیں خواب آئیں تو اللہ کے حضور حاضر ہو جانا۔۔۔ اللہ تھام لے گا تمہیں  
 پھر ڈر نہیں لگے گا۔۔۔۔۔

منیبہ اپنی بات بہت اچھے سے نور کو سمجھا چکی تھی اور اب وہ اسکے انصاف کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

نور جلدی سے کمرے میں آئی اور جائے نماز بچھائے دعا مانگنے لگی۔۔۔

یا اللہ۔۔!

مجھے پتہ ہی نہیں تھا کہ میں کیوں بے چین ہوں۔۔؟

آج مجھے پتہ چلا کہ یہ سب کیوں ہو رہا ہے میرے ساتھ اللہ جی۔۔۔

میں واقعی دنیا کی رنگینیوں میں اس قدر کھو گئی کہ مجھے پتہ ہی نہ چلا کہ انسان کی زندگی کا مقصد کیا ہے۔۔۔

اللہ جی۔۔۔ مجھے تو دعا مانگنا بھی نہیں آتا۔۔۔ آج تک ضرورت ہی نہیں پڑی کچھ مانگنے کی۔۔۔

یا اللہ میں نہیں جانتی دعا کیسے مانگتے ہیں اللہ جی۔۔۔

بس اللہ میں چاہتی ہوں اب میں نماز پڑھوں، وہ سب کام کروں جو آپ کو پسند ہوں جیسے منیبہ کرتی ہیں اللہ جی۔۔۔

پھر تو آپ مجھے سکون دے دیں گے نا؟

اللہ جی دیکھیں میں تھک چکی ہوں اب۔۔۔

مجھے پلیز سنبھال لیجئے نہ۔۔

میں مزید کوئی بر اکام نہیں کرنا چاہتی۔۔۔

پلیز مجھے سکون دے دیجئے نا۔۔ دوسرے لوگوں کی طرح میں بھی سکون سے سو سکوں

---

میرے دل کی اضطرابی کو ختم کر دیں اللہ جی۔۔

میری بے چینوں کو راحت اور سکون میں بدل دیں، اللہ جی میں آپکی ہر بات مانوں گی

بس ایک دفعہ مجھے سکون دے دیں۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ورنہ میں پاگل ہو جاؤں گی۔۔۔

مر جاؤں گی میں اللہ۔۔ پلیز مجھے پچالیں اللہ جی پلیز مجھے پچالیں۔۔۔۔

وہ اللہ سے سکون مانگ رہی تھی۔۔

اسے لگ رہا تھا کہ اب سب ٹھیک ہو جائے گا اب وہ سو پائے گی۔۔۔

اس نے آج ساری نمازیں پڑھی۔۔۔

اس کا دل نہیں لگ رہا تھا نمازوں میں کبھی وہ نماز میں ادھر ادھر کی باتیں سوچنے لگتی تو  
کبھی عجیب و غریب و سو سے اسے تنگ کرتے۔۔۔۔

کئی دفعہ تو وہ بھول ہی جاتی کہ پڑھنا کیا ہے۔۔۔۔

مگر پھر بھی وہ مسلسل اپنے خیالوں کو جھٹکتی۔۔۔۔۔

عشاء کی نماز سے فارغ ہو کہ اب وہ سونے کی کوشش کر رہی تھی وہ بہت خوش تھی کہ  
آج نیند آجائے گی اسے اور آج وہ بھی سکون کی نیند سوئے گی۔۔۔۔

اس چیز سے بے خبر کہ سکون اتنی آسانی سے نہیں ملتا۔۔۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج پھر وہ کروٹیں بدل بدل کہ تھک چکی تھی مگر آج بھی نیند کا کوئی نام و نشان نہ  
تھا۔۔۔۔

وہ پھر سے اٹھ بیٹھی۔۔۔۔

یہ کیا مجھے نیند کیوں نہیں آرہی۔۔؟

منیبہ نے تو کہا تھا کہ میں جب نماز پڑھوں گی تو مجھے سکون ملے گا۔۔۔

لیکن مجھے سکون کیوں نہیں آرہا۔۔؟



منیبہ تم نے تو کہا تھا کہ اللہ کا ذکر کرنے سے سکون ملتا ہے۔۔۔

مگر مجھے تو کل بھی سکون نہیں تھا اور آج بھی کل کی ہی طرح میں بے سکون ہوں۔۔۔

حالانکہ کل تو میں نے نمازیں بھی پڑھی تھیں۔۔۔۔

تو پھر مجھے کیوں سکون نہیں ملا۔۔۔۔؟؟؟؟

بتاؤ۔۔۔؟

وہ منیبہ سے پوچھ رہی تھی

نور سکون پانا اگر اتنا آسان ہوتا تو آج دنیا میں کوئی شخص بے سکون نہ ہوتا۔۔۔

کیوں کہ سکون نہ تو پیسے میں ہے اور نہ ہی چیزوں میں۔۔۔۔

اور ابھی تو تم بس سکون کا مطلب سمجھی ہو اور وہ بھی اپنی ذات کے لیے نور۔۔۔

تم نے اللہ کا ذکر خود کے لیے کیا۔۔۔ اگر تم صرف اللہ کی ذات کے لیے اللہ کو یاد کرتی

تو کچھ اور بات ہوتی۔۔۔۔



ہم اکثر نماز نہیں پڑھتے اور بہانے بناتے ہیں۔۔۔

کہ۔۔۔

آج تو میں بہت تھکی ہوئی ہوں۔۔۔

آج میرے پاس ٹائم نہیں ہے۔۔۔

مجھے فلاں کام ہے اور۔۔۔ ایسے ہی کئی بہانے بناتے ہیں ہم نور۔۔۔۔

لیکن حقیقت میں پتہ ہے کیا ہوتا ہے۔۔۔؟؟

ہم کوئی ایسے عمل کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔ کوئی ایسے گناہ کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔ جسکی

وجہ سے اللہ ہمیں اپنے سامنے کھڑا کرنے کے قابل ہی نہیں سمجھتے۔۔۔

جیسے جیسے منیبہ بول رہی تھی نور کے رونگٹے کھڑے ہو رہے تھے۔۔۔

اس نے بھی تو دل سے نماز نہیں پڑھی تھی واقعی اسکو تو بس سکون چاہیے تھا اس لیے

نماز پڑھی تھی۔۔۔۔

کیا میں اتنی گنہگار ہوں کہ اللہ مجھے اپنے سامنے کھڑا کرنے کے قابل بھی نہیں

سمجھتے۔۔۔؟ یہ خوف اسکے رونگٹے کھڑے کر گیا۔۔۔۔۔

ہمارے اپنے گناہ ہی ہمیں اللہ سبحان و تعالیٰ سے دور کرتے ہیں نور۔۔۔۔۔

نور بس خاموشی سے سن رہی تھی۔۔

ہم اللہ کے نزدیک کیسے ہو سکتے ہیں منیبہ۔۔؟

نور نے سوال کیا

برے اعمال چھوڑ کر۔۔

گناہ چھوڑ کر۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Reviews  
اللہ کے حکم مان کر۔۔

اللہ کی ہر بات مان کے ہم اللہ کو پا سکتے ہیں۔۔۔

صبر کر کے۔۔

شکر کر کے۔۔۔

میں تمہیں سورہ عصر کا ترجمہ سناتی ہوں نور۔۔۔۔

دیکھو اس میں اللہ کیسے ہم سے مخاطب ہیں۔۔۔

والعصر: 1

ترجمہ:

زمانے کی قسم۔!

یعنی زمانے کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جو لوگ ایمان اور نیک عمل سے محروم ہوتے ہیں، وہ بڑے گھائے میں ہیں۔

اس لیے کے ایسی بہت سی قوموں کو دنیا میں ہی آسمانی عذاب کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ہر زمانے میں اللہ کی نازل کی ہوئی کتابیں اور اللہ تعالیٰ کے بھیجے گئے پیغمبر خبردار کرتے رہے ہیں کہ اگر ایمان اور نیک اعمال کی روش اختیار نہ کی گئی تو آخرت میں بڑا سخت عذاب ان کا منتظر ہوگا۔

ان الإنسان لفی خسر۔: 2

بے شک) بالیقین (انسان سرا سر نقصان میں ہے)۔"

الا الازین امتو و عملوا الصلحت و تواصوا بالحق تواصوا بالصبر"۔:3

سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور جنہوں نے آپس میں حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔۔۔

نور اس سورہ میں اللہ نے ہمیں واضح بتایا ہے کہ ہم ایمان سے اور اچھے اعمال سے اپنی آخرت سنوار سکتے ہیں۔۔۔۔

دیکھو۔۔۔

منیبہ نور کو موبائل میں ترجمہ دکھاتے ہوئے بولی۔۔۔

اب یہ تم پہ ہے نور کہ تم کیا کرتی ہو۔۔۔

برے اعمال یا اچھے اعمال۔۔۔



اب تم خود تلاش کرو اللہ کو۔۔۔ ڈھونڈو۔۔۔

اور نور بس حیران سی منیبہ کو جاتا دیکھتی رہی۔۔۔۔۔

منیبہ نے گھر آتے ہی امی کو سلام کیا۔۔۔

منیبہ اور اسکا بھائی ان کی گھر کی رونق تھے منیبہ ایک مذہبی گھرانے سے تعلق رکھتی تھی جہاں پردے کا بہت خیال رکھا جاتا۔۔۔ منیبہ کا ایک بھائی تھا جو منیبہ کی طرح اپنے دین سے بہت قریب اور اللہ سے محبت کر نیوالا تھا۔۔۔۔۔

امی آپ کو پتہ ہے میری ایک دوست بنی ہے۔۔۔ منیبہ کھانا کھاتے ہوئے بتا رہی تھی۔۔۔

اچھا کیسی ہے وہ۔۔۔؟

بہت اچھی ہے امی بلکل گڑیا جیسی۔۔۔

منیبہ اکثر امی سے نور کا ذکر کیا کرتی تھی۔۔۔۔۔

-----

نور آج outing پہ چلیں؟

عمیر نے پوچھا۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
نہیں بھیا۔۔

کیوں۔۔؟

بس موڈ نہیں ہے میرا۔۔

اور کیوں نہیں ہے موڈ آپکا۔۔؟

عمیر نے نور کو چھیڑتے ہوئے کہا۔۔

بس ویسے ہی نہیں ہے۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔as uh wish...

کہہ کے عمیر چلا گیا۔۔۔

نور آج بہت الجھی الجھی ہوئی تھی منیبہ کی باتوں سے وہ اپنا مقام جاننا چاہتی تھی۔۔۔ کہ

اللہ کے ہاں اسکا کیا مقام ہے؟

اور اب وہ اذان کا انتظار کر رہی تھی کہ وہ جلدی سے اللہ کے سامنے کھڑی ہو اور

پوچھے اللہ سے کہ کیا وہ مجھے جانتے ہیں؟

انتاعرصہ میں نے اللہ کا کوئی حکم نہیں مانا۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔۔۔ اس لیے کہ میں گنہگار ہوں اللہ نے مجھے توفیق نہیں دی۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔

واقعی۔۔۔۔۔

گنہگار ہی تو ہوں میں

نافرمان۔۔۔

اللہ کی نافرمان

میرے گناہ اتنے زیادہ ہو گئے ہیں کہ میں اللہ سے اتنی دور ہو گئی ہوں۔۔

وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ اسکی کانوں میں اذان کی آواز آئی۔۔

وہ اٹھی اور نماز پڑھنے لگی۔۔

نماز پڑھتے ہوئے بھی وہ بس یہی سوچ رہی تھی میں بہت گنہگار ہوں۔ اللہ مجھ سے

محبت نہیں کرتے ہونگے یہ سوچ کر وہ نماز میں ہی رو رہی تھی۔۔

نماز ختم کر کے اس نے ہاتھ دعا کے لیے اٹھائے۔۔۔

وہ جیسے ہی دعا مانگنے لگی اسے سب یاد آنے لگا۔

جو جو اس نے کیا تھا۔۔

بچپن سے ہی وہ بہت ضدی تھی کس طرح وہ سب سے بد تمیزی کرتی تھی۔۔

جھوٹ بولنا۔۔

اسے سب گناہ یاد آرہے تھے۔۔

جھوٹ

نمازیں چھوڑنا۔

لڑکوں سے باتیں کرنا۔

سب جیسے فلم کی طرح اسکے آنکھوں کے سامنے گھوم رہا ہو۔۔۔

اور پھر۔۔

روحان سے محبت۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|

وہ بھی تو گناہ تھا۔

سب سے بڑا گناہ اور اسکو چھپانے کے لیے کتنے جھوٹ بولے تھے اپنے ماں بابا

سے۔۔۔

یہ سوچتے ہی وہ بلک بلک کے رونے لگی نور سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا۔۔

بس آنسو تھے کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔۔۔

نور کو تو آج احساس ہوا تھا کہ۔۔۔

وہ کتنے گناہ کر بیٹھی تھی۔۔ اور اب اسے معافی مانگنی تھی ان گناہوں کی۔۔ وہ روتے  
روتے کہہ رہی تھی۔۔۔

اللہ

اللہ جی۔۔

مجھے معاف کر دیں

میں آپ کی گناہ گار بندی۔۔



بہت ہی گناہ گار۔ بہت بری۔۔

مجھے احساس ہی نہیں تھا کہ میں اتنی بری ہوں۔۔۔

یا اللہ

میں نے تو کبھی آپ کو یاد نہیں کیا۔

کبھی نماز نہیں پڑھی۔

کبھی یاد نہیں کیا۔۔۔

ہاں یاد آیا

ایک دفعہ یاد کیا تھا۔۔ دعاما نگی تھی میں نے آپ سے۔۔ لیکن وہ بھی کسی اور کے لیے  
کسی کو پانے کے لیے۔۔۔۔

اوہ۔۔

خدا یا۔۔!

کتنی بری ہوں میں۔۔۔۔۔

روتے روتے اسکی ہچکی بندھ گئی۔۔۔۔۔

اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ اتنی گنہگار ہونے کے باوجود بھی وہ اتنے آرام سے رہتی  
تھی۔۔۔۔

وہ مسلسل روتے جا رہی تھی۔۔۔۔

اللہ جی مجھے معاف کر دیں۔۔۔

اور منیبہ جیسا بنا دیں۔۔۔

اس جیسا بنا دیں جو آپ سے محبت کرتے ہیں جن سے آپ محبت کرتے ہیں۔۔۔

دیکھیں نہ اللہ جی میرے پیارے اللہ جی۔۔۔

کچھ بھی تو نہیں ہے مجھ میں منیبہ جیسا۔۔

وہ کتنی اچھی ہے اسی لیے تو آپ اس سے محبت کرتے ہیں۔۔۔

مجھے بھی ویسا بنا دیجئے نا۔۔

مجھ سے بھی محبت کر لیجئے نا اللہ جی۔۔۔۔

وہ رور و کر دعائیں مانگ رہی تھی۔۔ ساری رات وہ روتی رہی۔۔۔۔

یہاں تک کہ فجر کی آزائیں آنے لگی۔۔۔۔

وہ نماز پڑھ کر پھر سے دعائیں مانگ رہی تھی۔۔۔۔

اسے کل کا انتظار تھا۔۔

کہ۔۔

وہ منیبہ سے ملے اور اس سے پوچھے۔۔

کہ۔۔

کیا اللہ گنہگاروں کی بھی سنتے ہیں۔۔ کیا انھیں معاف کرتے ہیں؟

کیا ان کی دعائیں قبول کرتے ہیں۔؟

کیا اللہ گنہگاروں سے بھی محبت کرتے ہیں۔۔۔۔؟؟؟۔



NEW ERA MAGAZINE

کالج پہنچتے ہی نور منیبہ کی منتظر تھی۔۔

منیبہ۔۔۔۔ منیبہ

اسے دیکھتے ہی نور پکارنے لگی۔۔

جی جی۔۔ پیاری نور کیا ہوا ہے؟

منیبہ مجھے کچھ پوچھنا ہے تم سے۔۔

یہاں بیٹھو۔۔

منیبہ پریشان ہو گئی۔۔

کیا ہو انور۔۔؟

خیریت تو ہے نا۔۔؟

منیبہ۔۔ وہ مجھے پوچھنا تھا کہ۔۔

نور۔۔ جھجکنے لگی۔۔

منیبہ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels: ΔEfr...  
مجھے بتاؤ کہ۔۔ اللہ گناہگاروں کی بھی سنتے ہیں کیا۔۔؟

اگر کوئی بہت گناہ کرتا ہو۔۔ بہت برا ہو تو کیا اللہ جی اسے معاف کر دیتے ہیں؟؟

منیبہ نے مسکراتے ہوئے نور کو دیکھا۔۔

کہ اچانک اس کے زہن میں یہ بات کیسے آئی۔۔

مگر وہ خوش تھی کہ نور اب سوچنے لگی ہے۔۔

اللہ کو جاننے لگی ہے۔۔

جی۔۔۔۔۔ بلکل نور اللہ معاف کر دیتے ہیں کیونکہ اللہ تو سب کے ہیں نا وہ گناہگاروں کا بھی رب ہے اور مومنوں کا بھی۔۔۔۔۔

وہ معاف کرتا ہے اپنے بندوں کو کیونکہ وہ رحیم و غفور جو ہے۔۔۔

لیکن ایک شرط ہوتی ہے اللہ کے معاف کرنے کی۔۔۔

کیا۔؟ کیسی شرط۔۔۔ نور نے پوچھا

توبہ

سچی توبہ؛

توبہ ایسی ہونی چاہیے جو انسان نہ صرف زبان سے کرے بلکہ دل سے کرے۔۔۔ سچے دل سے۔۔۔ اور وعدہ کرے کہ آج کے بعد کبھی کوئی گناہ نہیں کرے گا تو اللہ اس کو

یقیناً معاف کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔

سچ منیبہ۔۔۔؟؟

اچھا اور پھر اللہ اس سے محبت بھی کرنے لگتے ہیں کیا۔؟؟

نور بچوں کی طرح سوال کر رہی تھی۔۔۔

ہاں بلکل کرتے ہیں۔۔۔

منیبہ!!

میں بھی بہت گناہگار ہوں۔ بہت بری ہوں کیا اللہ مجھ جیسی لڑکی کو بھی معاف کر دیں  
گے؟؟؟؟

منیبہ کو ایسے سوال کی توقع نہیں تھی اس لیے خاموش رہی۔۔۔ بتاؤ نہ منیبہ کیا کر دیں  
گے اللہ مجھے معاف بتاؤ۔؟



NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نور بار بار ایک ہی سوال کر رہی تھی۔۔۔  
ہاں۔۔۔ ضرور نور وہ کریں گے معاف۔۔۔

نہیں!

نہیں کریں گے وہ مجھے معاف۔

تم میرا دل رکھنے کیلئے کہہ رہی ہونا مجھے پتہ ہے اللہ مجھے کبھی معاف نہیں کریں  
گے۔۔۔ نور رو دینے کو تھی۔۔۔

نہیں! نور ایسا نہیں ہے اللہ بہت رحمان ہیں وہ اپنے بندوں پر بہت رحم کرتے ہیں وہ

کبھی بھی ہمیں تڑپتا ہوا نہیں دیکھ سکتے۔۔۔

اچھا۔۔ چلو میں تمہیں ایک قصہ سناتی ہوں۔۔۔

منیبہ نور کو دلاسہ دینے لگی۔۔۔

بنی اسرائیل میں ایک نوجوان تھا اسکا نام کفل تھا وہ روزانہ ایک نئی لڑکی لاتا تھا اپنی عیاشی کے لیے، ایک رات ایک لڑکی کو لایا کفل ساٹھ دینار ایک رات کا اس لڑکی کے گھر والوں کو دے چکا تھا جب کفل کمرے میں آیا تو وہ لڑکی رو رہی تھی، تو کفل نے اس

سے پوچھا کیوں رو رہی ہو؟؟؟؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں یہاں زبردستی تو نہیں لایا تمہیں۔۔۔

تو اس لڑکی نے کہا

کفل!!!!

میں عزت دار ہوں

میری عزت نیلام ہوئی ہے غربت کی وجہ سے۔۔۔

وہ لڑکی روئے جا رہی تھی، کفل کو اس لڑکی پر ترس آ گیا

اور کہا جاوا پس چلی جا اپنے باپ کے پاس، تیرے پیسے بھی تیرے پاس ہی رہے گے۔۔

اور وہ لڑکی چلی گئی۔۔

کفل بہت گناہگار تھا اس نے اس لڑکی سے کہا۔۔

میرے لیے دعا کرنا

کہ۔۔۔

اللہ مجھے معاف کر دے



میں بڑا گناہگار ہوں۔۔۔

کفل نے نیت کی کہ وہ توبہ کرے گا اور سب برے کام چھوڑ دے گا ابھی صرف اس

نے نیت ہی کی تھی۔۔ کہ وہ توبہ کرے گا۔۔

منہ سے اس نے توبہ کے الفاظ بھی نہیں نکالے تھے اور اسکو موت آگئی اور وہ وہیں اسی

وقت مر گیا۔۔

پورے زمانے میں وہ بدنام تھا اپنی برائیوں کی وجہ سے

لیکن تمہیں پتہ ہے نور؟

جب اس نے توبہ کر لی تو اللہ نے اسکی توبہ قبول فرمائی کیونکہ اللہ دلوں کے حال سے  
باخوبی واقف ہے۔۔

اللہ نے نہ صرف اسکی توبہ قبول کی بلکہ اسکی گھر کے دروازے پر ایک بڑا سا بورڈ  
لگوا یا۔۔۔

اور پتہ ہے نور؟

اس پہ کیا لکھا ہوا تھا؟

کیا لکھا ہوا تھا؟

نور نے تجسس بھرے لہجے میں پوچھا۔۔

"لوگوں!! ہم نے کفل کو معاف کیا؛ اب کفل ہمارا ہے۔"

"سبحان اللہ۔۔!!"

نور سن کر رونے لگی

منیبہ کے لیے نور کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی اسے اپنے  
تمام گناہ یاد آرہے تھے۔۔۔

نور۔۔!

بس کرو۔۔!

نور مسلسل رو رہی تھی مگر منیبہ نے کچھ نہیں کہا وہ سمجھتی تھی نور کی feelings کو  
وہ بس نور کے لیے دعا گو تھی

اے اللہ!  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج تک میں نے آپ کی نافرمانی کی، گناہ کیے؛ آج مجھے اس بات کا احساس ہو گیا ہے اللہ  
آج میں آپ کے در پر آئی ہوں اللہ مجھے خالی ہاتھ مت لوٹائیے گا

اللہ جی۔۔

میں بہت اکیلی ہوں میرے پاس کوئی نہیں ہے آپ کے سوا، میرے پاس بجانے کیلئے  
کوئی گھنٹی نہیں ہے، کھٹکھٹانے کے لیے کوئی دروازہ نہیں ہے، میری پہلی امید بھی آپ  
ہیں اور آخری امید بھی

اگر آپ نے میری مددنا کی تو کوئی میری مدد نہیں کر پائے گا۔۔۔ اللہ جی اگر آپ نے  
مجھے معاف نہ کیا تو میں مر جاؤ گی اللہ جی۔۔

یا اللہ۔۔۔

-----

رات آگئی، ستارے چمک چکے، سب کے دروازے بند ہو چکے ہیں سب سو گئے ہیں مگر  
میں جانتی ہوں آپ کا دروازہ اب بھی کھلا ہے۔۔

یا اللہ۔!

میں آپ کے در پر مغفرت کا سوال کرتی ہوں۔

اللہ مجھے معاف کر دیں۔۔

مجھے مانگنا نہیں آتا میرے مالک بس آپ مجھے معاف کر دیں۔۔

مجھے کفل جیسا خوش نصیب بنا دیں جیسے آپ نے اسے معاف کیا مجھے بھی معاف کر دیں۔ آپ لوگوں کو بے شک مت بتائیے گا بس مجھے بتادیں کہ آپ نے مجھے معاف کر دیا۔۔۔

اللہ جی۔!

میرے پیارے اللہ تعالیٰ!

اچھا ایسا کریں کہ آپ مجھے مار لیں، کوئی سزا دے دیں جیسے ایک بچہ جب کوئی غلطی کرتا ہے تو ٹیچر اسکو مارتی ہے اسکو سزا دیتی ہے۔

NEW ERAMAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ لیں میرے ہاتھ مجھے ماریں، مجھے سزا دیں۔۔۔

یہ لیجیے نامیرے ہاتھ مجھے ماریں نور نے اپنے ہاتھ آگے کرتے ہوئے کہا یہ میں پوری آپ کے سامنے بیٹھی ہوں اللہ جی اللہ جی آپ مجھے مار لیں سزا دے دیں مگر پلیز اللہ جی مجھے معاف کر دیں۔۔۔

اللہ مجھے معاف کر دیں

میں توبہ کرتی ہوں

توبہ کرتی ہوں ہر گناہ سے آج کے بعد کوئی گناہ کوئی بر اکام نہیں کروں گی۔۔  
 برے اعمال چھوڑ دوں گی بس ایک دفعہ مجھے معاف کر دیں آج تک میں نے جتنے بھی  
 گناہ کیے ان کے لیے میں ہاتھ جوڑ کر آپ سے معافی مانگتی ہوں اور وعدہ کرتی ہوں آج  
 کے بعد کوئی گناہ نہیں کروں گی اللہ جی بس آپ مجھے معاف کر دیجیے گا۔۔۔۔۔  
 نور کافی دیر دعائیں مانگتی رہی سجدے میں سر رکھے کافی دیر اللہ سے باتیں کرتی  
 رہی۔۔۔۔۔



کیسی ہو نور۔؟

لیکچر ختم ہونے کے بعد منیبہ نور کے پاس آئی وہ جو صبح سے نا جانے کہاں کھوئی ہوئی  
 تھی۔۔

اداس ہو نور؟

منیبہ نے گم سم بیٹھی نور سے پوچھا

منیبہ ---

مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔

کیوں میری جاں۔۔؟

کیوں ڈر لگ رہا ہے؟

پتہ نہیں۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry  
بس ایسے لگتا ہے۔۔

اللہ مجھے معاف نہیں کریں گے۔۔۔

پتہ نہیں اللہ مجھے سنتے بھی ہو گے یا نہیں۔۔۔؟

بس کرو نور

مایوس مت ہو۔

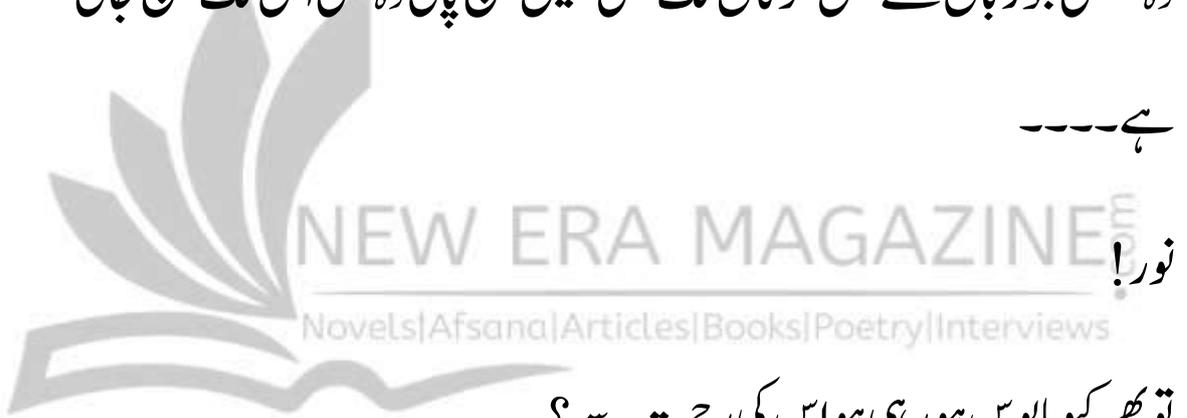
اللہ کو مایوسی پسند نہیں ہے۔

نور۔!

تمہارا مایوس ہونا بنتا ہی نہیں ہے۔۔

جو کالی رات میں ایک چھوٹی سی چیونٹی کی کی گئی سرگوشی کو بھی سنتا ہے تو کیا تمہیں لگتا ہے کہ وہ تمہاری آہ و پکار کو نظر انداز کر سکتا ہے؟

وہ سسکی جو زبان سے نکل کر کان تک بھی نہیں پہنچ پاتی وہ بھی اس تک پہنچ جاتی ہے۔۔۔



تو پھر کیو مایوس ہو رہی ہو اس کی رحمت سے؟

منیبہ نے بہت پیار سے سمجھایا۔۔

لیکن منیبہ۔۔؛

میرے اللہ مجھ سے ناراض ہیں۔ کیا میں ان کو راضی کر پاؤں گی؟؟؟

کیا مجھے انکی محبت مل جائیگی؟؟؟

نور نے افسردگی سے پوچھا۔۔۔

نور

ضروری تو نہیں کہ اللہ پرہیزگاروں کو ہی ملے بعض اوقات اللہ مجھ جیسے گناہگاروں کو بھی مل جاتا ہے۔ پھر وہ یہ نہیں کہتا کہ تم بہت گناہ گار ہو، وہ دنیا کے لوگوں کی طرح طعنے نہیں دیتا یہ نہیں کہتا کہ ساری زندگی گناہ کرتے رہے ہو اور اب آگئے ہو معافی مانگنے۔۔۔ بلکہ وہ تو اپنی رحمت کی آغوش میں لے لیتا ہے۔۔۔

پھر وہ کہتا ہے آؤ میرے بندے تم ایک قدم آگے بڑھو میں دس قدم تمہاری طرف آؤ گا۔۔۔

وہ کہتا ہے کہ آؤ میں تمہاری پکار سنوں۔

تمہارے ہر ایک آنسو کو سنبھال کہ رکھوں۔

تمہاری ہر ایک دعا کو سنوں گا اور اس کا جواب بھی دوں گا۔

ایک ایک آہ پہ لا محدود اجر دوں گا۔

اس کی رحمت بس یہی پہ ختم نہیں ہوتی نور بلکہ وہ کہتا ہے کہ نہ صرف تمہارے گناہ

معاف کروں گا بلکہ ان گناہوں کو نیکیوں میں بدل دوں گا کیونکہ اللہ تو ہم سے ستر  
ماووں سے بھی زیادہ محبت کرتا ہے نا۔۔

تو بس تم مایوس مت ہونا نور۔۔

ٹھیک ہے نا؟

ہممممم



نور پھر خاموش ہو گئی

کیا ہوا نور۔۔

تم کیوں پریشان ہو؟

ایسا کیوں لگتا ہے تمہیں کہ اللہ تمہیں معاف نہیں کریں گے حلا نکہ وہ تو بہت رحمان

ہیں۔

بتاؤ۔۔

منیبہ نے پوچھا

نور چپ چاپ بیٹھی تھی۔۔

نور۔۔!

منیبہ نے پھر پکارا

نور کو پہلے شرمندگی محسوس ہوئی پھر آخر اس نے روحان کا سارا قصہ، سب کچھ منیبہ کو

بتا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک سال پہلے مجھے ایک شخص سے محبت ہوئی تھی،

محبت نہیں شاید عشق تھا۔۔

مگر عشق انسان سے خدا نہیں چھڑواتا؛ مگر اس کے لیے میں نے چھوڑا تھا۔

دیکھو منیبہ کتنی بری ہو میں نور کے آنسو میں تیزی آگئی۔

دیکھو۔ نور میری طرف دیکھو۔۔۔

منیبہ نے نور کا آنسو سے تر چہرہ پکڑ کر کہا۔۔۔

"بعض دفعہ واقعی کسی نامحرم سے محبت ہو جاتی ہے۔۔۔ ہاں۔۔۔ اللہ بھی کروادیتا ہے۔۔۔ لیکن اسکی اپنی مصلحتیں ہوتی ہیں بعض دفعہ یہ محبت ہم پر سزا بن کر آتی ہے۔۔۔ ہمارے کسی غرور۔۔۔ کسی غلطی کی سزا۔۔۔ بعض دفعہ یہ محبت ہم میں۔۔۔ کچھ سکھانے کے لیے ڈالی جاتی ہے اور ان کا اینڈ۔۔۔ ان سب کا اینڈ۔۔۔۔۔ بس یہی ہوتا ہے۔۔۔ اللہ کی قربت۔۔۔۔۔ میں پہلے سمجھتی تھی اللہ دل میں نامحرم کی محبت نہیں ڈالتا مگر مجھے پھر پتہ چلا کہ بعض دفعہ یہ واقعی دل میں ڈال دی جاتی ہے۔۔۔ کبھی اپنی ذات کا غرور توڑنے کے لیے۔۔۔۔۔ کبھی کسی اور مصلحت کے تحت۔۔۔۔۔ مگر اس سارے قصے میں انسان سیکھ بہت کچھ جاتا ہے۔۔۔ خاص طور پر۔۔۔ اللہ کے قریب ہو جاتا ہے۔۔۔ اسے پہچاننے لگتا ہے۔۔۔ ہاں یہ سچ ہے نور۔۔۔۔۔"

اگر تم ماضی کا سوچ سوچ کر پریشان ہو گی تو ایسے ہی خود کو ہلاکان کرتی رہو گی۔۔۔۔۔  
اپنے ماضی کو بھول جاو اور بس اللہ کو یاد کرو۔۔۔  
ٹھیک ہے نا۔۔۔؟



جی میں۔۔۔۔

تم تو بہت مصروف ہوتی ہونا کوئی فون ناہی گھر چکر لگایا ہے۔۔۔

کہاں بزی رہتی ہو؟

آنی نور سے شکایتیں کر رہی تھیں۔۔۔

ہاہا۔۔۔

اچھا آنی غصہ مت کریں آج آپکی شکایت دور کر دیتے ہیں۔ آج سارا دن میں آپکے  
ساتھ گزاروں گی۔۔۔

ٹھیک ہے؟

شکر یہ میڈم آپکا۔۔

آنی طنزیہ مسکرائی۔۔

باتیں کرتے ہوئے اتنا وقت گزر گیا کہ نور کو پتا ہی نا چلا کہ اسکی نماز چلی گئی۔۔۔

جب اسے خیال آیا تو وہ بہت پریشان ہوئی کہ ابھی تو میں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا کہ اللہ

کاہر حکم مانوں گی اور۔۔

آج میری نماز قضا ہو گئی۔۔

اوہ ہوہ یا اللہ یہ کیا ہو گیا۔۔

رات بھر سوچتے سوچتے نا جانے کب اسکی آنکھ لگی اور فجر کی نماز بھی قضا ہو گئی۔۔

وہ جلدی سے اٹھی وضو کرنے لگی مگر صبح ہو چکی تھی۔۔

اور اب نور رو دینے کو تھی۔۔



یا اللہ۔۔!

یہ کیا کل تک تو میں ساری نمازیں پڑھ رہی تھی اور آج۔۔

اففف۔۔

اسے بہت برا لگ رہا تھا۔۔

منیبہ تم نے نماز پڑھی؟

نور نے ملتے پی پہلا سوال کیا۔۔

جی۔۔ الحمد للہ!!

نور نے کبھی منیبہ سے ایسا سوال نہیں کیا تھا۔۔ اس لیے منیبہ کو تھوڑا عجیب لگا۔

منیبہ۔۔۔!

کیا ہوا؟

یار میں بہت پریشان ہوں۔۔

کیوں؟

میں نے کل بہت غفلت کی ہے نمازوں میں۔۔

ایک بھی نماز نہیں پڑھی میں نے

نور شرمندہ ہوئی

کوئی بات نہیں نور۔۔

اللہ سے دعا کرنا وہ تمہیں اٹھادیں گے۔۔ منیبہ نے مسکراتے ہوئے کہا

لیکن منیبہ تم نے ہی کہا تھا نا؟

کہ ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہم نماز نہیں پڑھ پاتے۔۔

اب تو میں نے معافی بھی مانگ لی ہے اللہ سے۔۔

تو پھر اب کیوں نہیں اٹھ پاتی میں نماز کے لیے؟

نور یہ شیطان ک ایک ہر بہ ہوتا ہے ہمیں اللہ سے دور کرنے کا۔۔

شیطان تو ویسے بھی یہی چاہتا ہے کہ ہم اللہ کا کوئی حکم نامانے۔۔۔

کیونکہ جب اللہ نے شیطان کو جنت سے نکالا تھا تو اس نے کہا تھا کہ وہ بہکائے گا اللہ کے بندوں کو۔۔۔

ہر مکمن کو شش کرے گا کہ اللہ کے بندے گناہ کریں تاکہ وہ اکیلا ہی نہیں بلکہ

دوسرے لوگ بھی جہنم میں جائیں۔۔۔۔

سب اسکے بہکاوے میں آئے گے سوائے ان کے جو اللہ کے چنے ہوئے نیک۔۔ بندے

ہوں گے شیطان انکو نیک کاموں سے نہیں روک پائے گا۔۔

یہ سب آزمائش ہوتی ہے۔۔ جب ازان ہوتی ہے تو اکثر شیطان ہم پہ نیند کا غلبہ طاری

کر دیتا ہے اور ہم سستی محسوس کرتے ہیں۔۔۔ اور نماز نہیں پڑھ پاتے۔۔ عین اسی

وقت اللہ ہمارا امتحان لیتا ہے نور کہ یہ شخص کس کو چنتا ہے شیطان کے وسوسوں کو یا  
میری قربت کو۔۔۔۔

اور صرف اللہ کے نیک اور خاص بندے ہی اس امتحان میں کامیاب ہو پاتے  
ہیں۔۔۔۔

یہ شیطان سے ہماری جنگ ہوتی ہے نور کیونکہ شیطان ہر وقت ہمارے ساتھ ہوتا  
ہے۔۔۔

اور یہ تو اب ہم پہ ہے ناکہ ہم اسے یہ جنگ جیتنے دیتے ہیں یا خود ہی ہار جاتے ہیں۔۔۔

تم۔ پریشان مت ہو نور۔۔۔

کم از کم تم کو شش تو کر رہی ہونا اللہ کو راضی کرنے کی۔۔۔

اور دیکھو۔۔۔

ایمان والے، شکر کرنے والے،

اور عمل صالح کرنے والے بے شک قلیل ہیں۔۔

قلیل ہونا حقیر نہیں نور۔۔

لیکن ان کچھ قلیل لوگوں میں بھی ناہونا حقیر ہے۔۔

یہی قلیل لوگ گرتے بھی ہیں۔

زخم بھی کھاتے ہیں۔

گناہوں کی زد میں بھی آتے ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Boo...  
نفس سے جنگ بھی لڑتے ہیں۔

کیونکہ یہ قلیل بندے اپنے رب سے رجوع کرنے والے ہوتے ہیں

جو ہر بار گھرنے پر رب کی طرف پلٹتے ہیں۔

گناہ کرنا زیادہ بڑا عیب نہیں۔،

لیکن اس عیب کی خاطر اللہ سے رجوع نہ کرنا اور خود کو بے عیب سمجھتے رہنا سب سے بڑا

گناہ ہے۔۔۔

نور۔!!

ہمیں اللہ سے دعا کرنی چاہیے کہ۔۔

اے اللہ۔!!

ہمیں ان لوگوں میں شامل کر دیجیے جو قلیل ہیں مگر آپ کے قریب ہیں۔

(آمین)۔۔!!

نور پریشان مت ہو یہ تو صراطِ المستقیم پہ چلنے والی ہر لڑکی کی کہانی ہے۔۔۔

بس ہمیں ہمت نہیں ہارنی اور اللہ کے دین میں آگے بڑھنا ہے اس کے لیے کوشش

کرنی ہے اور ویسا بننا ہے جیسے اللہ ہمیں دیکھنا چاہتے ہیں۔۔۔۔

سمجھ گئی نا نور۔۔؟؟

نور یہ ایک جنگ ہے شیطان، نفس اور ہمارے درمیان اور تم نے یہ جنگ جیتنی ہے

ٹھیک ہے نا۔۔؟؟؟

ہاں۔

میں ضرور جیتوگی۔۔۔

نور نے خود سے عہد کیا کہ وہ اب کبھی نماز نہیں چھوڑے گی۔۔

واپسی کا سارا راستہ نور روتی رہی اور گھر پہنچتے ہی نور انجر کی نماز قضا پڑھی اور پھر ظہر پڑھ

کرد عامانگنے لگی۔۔۔

یا اللہ!

کس منہ سے معافی مانگوں

روز توبہ کرتی ہوں اور روز ہی گناہ کر بیٹھتی ہوں میری مدد فرمائیے اللہ مجھے بچا لیجئے ان

گناہوں سے میں اب گناہ نہیں کرنا چاہتی اللہ جی بس مجھے چن لیں اپنے لیے، اپنے نیک

بندوں میں، اپنے پسندیدہ بندوں میں،

اچھا اللہ جی زیادہ محبوب بندوں میں ناسہی مگر ان لوگوں میں ہی شامل کر لیں جو آپ کو

بس زرا سے پسند ہوں ان میں شامل کر لیں

پلیز۔۔ اللہ جی

آپ نے ہی میرے دل میں اپنی محبت ڈالی ہے ناب آپ ہی نے مجھے ہر گناہ سے دور

رکھنا اللہ جی۔۔۔

مجھ سے ہر گناہ کو دور کر دیں میرے پاس کچھ بھی نارہے سوائے آپکی محبت کے اللہ جی  
مجھ سے سب لے لیں بس مجھے اپنی رضا، اور اپنی محبت دے دیں اللہ جی پلیز۔۔

وہ نور جو کبھی اللہ سے کسی نامحرم کی محبت مانگتی تھی آج وہ اللہ سے اللہ ہی کو مانگ رہی  
تھی وہ بھیک مانگ رہی تھی کہ بس اللہ آپ میرے ہو جائیں۔۔۔۔۔

وہ ابھی دعا مانگ رہی تھی کہ نور کی مماناسکے روم میں آئیں اور نور کو روتا دیکھ چونک

گئی۔۔۔ NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نور کیا ہوا؟

کچھ نہیں ممان۔۔۔

نور نے جائے نماز لپیٹتے ہوئے جواب دیا۔۔

آج تمہیں کیا ہوا ہے؟

نور کی ممان حیران تھی

نماز پڑھ رہی تھی ممان میں۔

اس میں حیران ہونے والی کیا بات ہے نور جیسے ان کے سوالات سے چڑھی تھی۔۔

نور یاد ہے نا تمہیں آج جانا ہے ہمیں؟

کہاں ماما؟

ارے بھول بھی گئی صبح ہی تو بتایا تھا۔۔

آج عاصم کی wedding anniversary ہے۔۔

وہاں جانا ہے ہم نے۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews۔۔

میں تو بھول ہی گئی۔۔

اچھا چلو اب ریڈی ہو جاو۔۔

نور کی ماما order دیتی چلی گئیں۔۔ کچھ دیر بعد وہ تیار ہو کے نیچے آئی سب جانے

کے لیے تیار تھے۔۔

وہاں جا کر بھی نور ادا اس تھی اتنے لوگوں میں بھی اسکا دل نہیں لگ رہا تھا۔۔



اس نے سوچا وہ نماز پڑھے مگر پھر شیطانی وسوسے آنے لگے۔۔

گھر جا کہ پڑھ لوں گی۔۔۔

اتنے لوگوں کے بیچ میں سے اٹھ کے گئی تو سب پوچھے گئے کہاں جا رہی ہو پھر میں کیا

کہوں گی۔۔۔

شرم آئیگی مجھے۔۔۔

وہ یہ سب سوچنے لگی۔۔

مگر اگلے ہی لمحے منیبہ کی باتیں یاد آئیں۔

نہیں!

اب میں شیطان کو ہر گز جیتنے نہیں دوں گی۔۔

شرم تو تب آنی چاہئے جب میں نماز نہیں پڑھوں گی۔۔۔

کس منہ سے اللہ کو جواب دوں گی کہ کیوں نماز نہیں پڑھی۔۔

وہ خود سے سوچنے لگی۔۔۔

اور بس سوچوں کو جھٹکتے وہ اٹھی وضو کیا اور ایک کمرے میں جا کر نماز پڑھنے لگی۔۔۔

آج وہ بہت خوش تھی ساری نمازیں اس نے وقت پر پڑھی تھیں۔۔۔

اگر انسان ارادہ کر لیں اور ڈٹ جائے تو وہ کچھ بھی کر سکتا ہے اور اگر ہم ارادہ کریں تو

ہم سب کر سکتے ہیں۔۔۔

اور نور نے خود سے وعدہ کیا کہ وہ کبھی نماز نہیں چھوڑے گی وہ بہت خوش تھی اس لیے

سونے لگی۔۔۔



NEW ERA MAGAZINE  
اور آج وہ بہت سکون کی نیند سوئی تھی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ناجانے کتنے ہفتوں بعد وہ سکون سے سو رہی تھی۔۔۔

آج اسکے بے چین دل کو جیسے قرار ملا تھا۔۔۔

بے شک اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو سکون ملتا ہے۔۔۔

وہ آنکھیں جو کب سے نیند کی متلاشی تھی آج وہ پر سکون تھیں۔۔۔

منیبہ آج تو تمہاری presentation ہے نا؟

ہاں یار۔۔

پھر تیاری کیسی ہے؟

تیاری تو بس ٹھیک ہے تم دعا کرنا کہ اچھے سے ہو جائے۔

آمین۔۔ ہاں ضرور

اچھا تو تم عبایا نہیں اتارو گی؟۔ نور نے جھجکتے ہوئے پوچھا

نور جانتی تھی کہ منیبہ نہیں اتارے گی مگر پھر بھی وہ منیبہ کا جواب سننا چاہتی تھی۔۔

نہیں! میں نہیں اتاروں گی

میری presentation کا عبایے سے کیا تعلق؟

میرا مطلب اگر تم ایسے ہی جاو گی تو سب تمہارا مزاق اڑائے گے۔

تو اڑانے دو۔

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا نور میں لوگوں کے لیے پردہ نہیں کرتی اپنے پیارے اللہ جی کے

لیے کرتی ہوں۔ اس لیے مجھے لوگوں کی پرواہ نہیں ہے۔

پرواہ ہے تو بس اپنے رب سونہنے کی اسکو جیسے پسند ہے میں ویسے ہی کروں۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تمہاری مرضی یہ کہہ کے نور سائڈ پر ہو گئی

دراصل وہ شرمندہ ہوئی تھی اپنے سوال پہ۔۔۔

منیبہ نے اپنی presentation شروع کی بہت سے لوگوں نے اسے تنقید کا نشانہ

بنایا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمیں سمجھ نہیں آرہی۔۔

پتہ نہیں کہاں سے آجاتے ہیں لوگ اونٹوں کے زمانے کے۔۔

بہت تنقیدوں کے باوجود بھی وہ confidence سے سب سمجھاتی گئی اس نے

لوگوں کی باتوں کو ان سنا کیا اور بولتی گئی آخر لوگوں کو چپ کرنا ہی پڑا اور سوچنے پر مجبور

کر دیا کہ آخر یہ اتنی باتیں سننے کے باوجود اتنی پر اعتماد کیسے ہے اور انہیں منیبہ کو سننا پڑا

کیونکہ اسکی presentation واقعی بہت اچھی تھی۔۔

اپنی presentation ختم کر کے جب اس نے اوپر دیکھا تو سب اسے عجیب

نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔  
وہ سب کی نظروں کا مرکز تھی۔۔

منیبہ تمہیں برا نہیں لگتا جب تمہیں لوگ اونٹوں کے زمانے کا اور ناجانے کیا کیا کہتے  
ہیں؟

نور پھر منیبہ کے سر کھڑی تھی  
وہ پھر سے ہزار سوال لیے منیبہ کی منتظر تھی۔۔۔  
نہیں بلکل بھی نہیں۔

ہاں۔

پہلے لگتا تھا برا شاید بہت برا  
بہت روتی بھی تھی میں۔۔ دل چاہتا تھا اتار دوں یہ سب۔۔  
لیکن نہیں!

کیونکہ اگر میں اس وقت نفس سے ہار مان جاتی اور عبایا اتار دیتی تو شاید آج اتنی  
confident ناہوتی اتنی پرسکون ناہوتی

نور جب ہم اللہ کے لیے اپنی کوئی پیاری چیز قربان کرتے ہیں نا اللہ ہمیں اس سے بھی  
کئی گنا اچھی چیز سے نوازتے ہیں  
میں نے اپنی خواہشات کی قربانی دی۔

میرا بھی دل کرتا تھا تمہاری طرح اچھے کپڑے پہنوں، نیل پالش لگاؤں، سجو سنوروں  
سب کو دکھاؤں اور پھر سب میری تعریف کریں۔۔  
لیکن!

نہیں۔!

نور میں نے ایسا نہیں کیا میں نے ان سب چیزوں کی قربانی دی اور دیکھو ان قربانیوں  
کے بدلے مجھے کیا ملا؟

مجھے اللہ۔ میرا پیارا اللہ مل گیا۔۔

اور میں اللہ کو پا کہ بہت خوش ہوں نور میں نے گھائے کا سودا نہیں کیا میں تو کامیاب

ہوں۔۔۔

الحمد للہ۔۔۔♡

اوہ منیبہ!

نور نے منیبہ کو گلے لگایا میں کب بنوں گی تمہاری جیسی۔۔

بہت جلد۔۔ نور انشاء اللہ♡

اور دیکھو اللہ پاک کا فرمان ہے



تم نیکی کے مقام تک اس وقت تک ہر گز نہیں پہنچو گے جب تک " ان چیزوں میں سے (اللہ کے لیے (خرچ) قربان (نا کرو خو تمہیں "عزیز ہیں۔

منیبہ نے نور کو سورہ آل عمران کی آیت کا ترجمہ سنایا۔۔۔

اب یہ تم پہ ہے نور کہ تمھاری سب سے پیاری چیز کیا ہے اور تم کیا قربان کرو گی اللہ  
کے لیے۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

بہت سوچنے کے بعد نور نے کہا کپڑے۔۔۔

ہاں۔۔ میرے جتنے بھی branded کپڑے ہیں، جتنے بھی مہنگے اور خوبصورت  
کپڑے ہیں میں وہ سب دے دوں گی قربان کر دوں گی۔۔۔

منیبہ کو نور کی معصومیت پر ٹوٹ کے پیار آیا۔۔

نہیں!

میری پیاری نور۔!

کپڑے نہیں۔۔۔

کپڑے تو تم دوبارہ بھی بنوا سکتی ہونا؟



ضرور کیوں نہیں۔

پکانا؟

منیبہ نے پھر پوچھا۔۔

ہاں۔! یار پکا۔۔

تم اپنی خوبصورتی قربان کر دو نور۔۔

منیبہ نے نور کا خوبصورت چہرہ دیکھتے ہوئے کہا۔

نور تھی ہی اتنی خوبصورت۔۔ جو بھی اسکو پہلی مرتبہ دیکھتا، دیکھتا ہی رہ جاتا۔

غزالی آنکھیں، دودھیار نگت اوپر سے معصومیت۔۔، وہ کسی کو بھی اپنا بنانے کا ہنر

رکھتی تھی۔

کیا مطلب؟

نور منیبہ کی بات سمجھ نہ پائی

میں کیسے اپنی خوبصورتی قربان کر سکتی ہوں۔؟؟

پردہ کر کے نور!!

نوردو طرح کے لوگ ہوتے ہیں

- وہ جو مسلمان ہیں۔۔ جن کا عقیدہ ہے کہ اللہ ایک ہے۔۔ ہمارے 1  
پیارے نبی حضرت محمد (صلی و علیہ والہ وسلم) اللہ کے آخری نبی ہیں  
جو اللہ کے فرشتوں پر ، قیامت پر اور قیامت کے بعد روز جزا پر یقین  
رکھتے ہیں وہ ہوتے ہیں مسلمان -

- وہ جو مومن ہیں۔۔ 2  
NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
مومن وہ ہوتا ہے جو اللہ کا ہر حکم مانتا ہے اللہ کو پانے کی ہر کوشش کرتا ہے لوگوں کو  
اچھائی کا حکم دیتا ہے اور اپنی استطاعت کے مطابق برائی سے روکتا ہے۔ مومن متقی  
ہوتا ہے پرہیزگار ہوتا ہے۔۔۔

ایک آیت کا ترجمہ سناتی ہوں میں تمہیں۔

"اے نبیوں! اپنی بیویوں اور مسلمان (مومن) عورتوں سے کہہ دو کہ جب باہر نکلا  
کریں تو اپنے مومنہوں پہ چادر لٹکالیا کریں یہ امر ان کے لیے موجب شناخت ہوگا اور

اسکے بعد کوئی انھیں ایذا نہ دے گا۔"

اس آیت میں پردے کی طرف اشارہ ہے نور

اور پہچانی جائیں گی سے مراد وہ مومن عورتیں ہیں جب وہ پردہ کر کے باہر نکلے گی تو لوگ جان جائیں گے کہ یہ تو اسلام کی شہزادی ہے اس طرح انکی عزت انکی آبرو محفوظ رہے گی۔۔۔

قرآن پاک میں پردے کا حکم ہمارے لیے ہی ہے نور، اس سے ہم منہ نہیں موڈ سکتے کیونکہ دین میں کوئی جبر نہیں مگر!

جب کوئی دین میں پورا داخل ہوتا ہے تو اسے اللہ کا ہر حکم ماننا ہوتا ہے ایک حکم مان کے دوسرے کو نظر انداز نہیں کیا جاتا۔

اور ویسے بھی نور تمھاری یہ خوبصورتی سب کو دکھانے کے لیے نہیں ہے تم کوئی شو پیس تھوڑی ہو جو سب کے سامنے پیش ہو۔ تم تو مومنہ ہو نور! تمھاری خوبصورتی تمھارا بناؤ سنگھار سب کے لیے نہیں صرف تمھارے محرم کے لیے ہونا چاہیے۔

کیونکہ۔

"اچھی اور نیک عورتوں کے لیے نیک مرد اور بدکار اور بری عورتوں کے لیے برے اور بدکار مرد ہیں"

میں یہ نہیں کہہ رہی کہ تم بری ہو۔۔ مگر تم مزید برائیوں سے تو بچ سکتی ہونا۔ تم ہر کسی کے لیے سچو سنورویہ اللہ کو پسند نہیں نور۔۔

کیونکہ تم تو وہ سیپ ہو جو خوبصورت موتی کی طرح سمندر کی گہرائیوں میں ہوتا ہے سب سے دور، سب سے چھپا ہوا جس تک ہر کسی کی رسائی ممکن نہیں ہوتی۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس موتی کو صرف ایک انسان ہی حاصل کر سکتا ہے جو سمندروں کو چیر کر اس موتی تک پہنچے گا۔ اور وہ شخص کوئی عام شخص نہیں ہوگا۔

تمہارا محرم ہوگا۔۔ جس کو اللہ نے منتخب کیا ہوگا صرف اور صرف تمہارے لیے نور۔۔۔

آنکھ کا پردہ ہوتا ہے ہم کسی نامحرم کو نہیں دیکھ سکتے تو سوچو جب کسی نامحرم کو دیکھنا گناہ

ہے تو اسکے بارے میں سوچنا اس سے ملنا ہاتھ ملانا بھی تو گناہ ہی ہے نا؟

کیونکہ جو مومن ہوتا ہے نا وہ تو اپنی مرضی سے سانس بھی نہیں لے سکتا۔

اسکی ہر سانس پہ اللہ کا حق ہوتا ہے۔۔

سمجھ رہی ہوں نا نور؟؟؟؟

نور تو بس پتھر بنی بیٹھی تھی اسے سب یاد آ رہا تھا کیسے وہ لڑکوں سے ہنس ہنس کے باتیں

کرتی تھی کس طرح وہ frank ہوتی تھی سب سے اور روحان روحان سے

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسے خود سے گھن آنے لگی تھی شدید نفرت ہونے لگی تو کیا میں بدکار ہوں۔؟؟

نہیں ایسا نہیں ہے

میں تو بس دین سے دور تھی۔۔

منیبہ تم بتاؤ نہ میں کس کس سے پردہ کروں؟؟؟

میرے محرم کون ہیں؟؟

وہ پھر سے سوال کر رہی تھی

تمہارے بابا، بھائی، شوہر، بھانجوں، بھتیجیوں اور سسر کے علاوہ سب تمہارے لیے

تمہارے نامحرم ہیں ان رشتوں سے پردے کا حکم نہیں۔۔۔

مگر ان رشتوں کے علاوہ جتنے بھی رشتے ہیں ان سب سے تمہارا پردہ ہے نور۔۔۔

نور مایوسی سے سر جھکائے سن رہی تھی۔۔۔

اور میں تمہیں سورۃ النور کا ترجمہ بھی فری لیکچر میں سمجھاؤں گی کہ کس طرح پیارے

اللہ نے ہماری رہنمائی فرمائی ہے زندگی کے ہر لمحے اور پہلو کو گزارنے کا بہترین طریقہ

سیکھایا ہے

میں جانتی ہوں نور تم کیا سوچ رہی ہو۔

وہ جو ہمارا پیارا رب ہے نا وہ جانتا ہے ہماری نیتوں کو ہمارے دل کی کیفیت کو۔

جس چیز کا تمہیں علم نہیں تھا اس میں تم پہ کوئی گناہ نہیں۔۔

مگر اب تم جان چکی ہو نا

بس اب اللہ سے دعا کرنا سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے منیبہ اور دیکھنا تم میں سب قربان کر دوں گی اللہ کے لیے۔۔

نور روتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔

میں جانتی ہوں نور!!



پیارے اللہ۔۔۔ اللہ جی مجھے سنیں؟ وہ اللہ سے گفتگو کر رہی تھی وہ آج اللہ سے دوستی

کرنے آئی تھی

میں ٹھیک نہیں ہوں اللہ جی میں بہت گنہگار ہوں اتنا عرصہ میں نے اتنے گناہ کیے آپ

نے مجھے کچھ کہا کیوں نہیں۔۔۔ کوئی سزا کیوں نہیں دی مجھے۔۔

واقع منیبہ ٹھیک کہتی ہے آپ سچ میں اپنے بندوں سے بہت محبت کرتے ہیں۔ اللہ جی ایک بات کہوں؟ کیا آپ مجھ سے دوستی کریں گے؟ وہ اپنا داہنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولی۔ کر لیجیے نادوستی اللہ جی میرا کوئی دوست نہیں ہے آپ بن جائیں نا میرے دوست کر لیں نا مجھ سے دوستی میں جانتی ہوں آپ بہت اچھے ہیں اور میں بہت گناہ گار ہوں آپ تو مجھے جانتے بھی نہیں ہونگے ہیں نا اللہ؟؟

جب میرے نامہ اعمال فرشتے آپ کے پاس لاتے ہونگے تو آپ انہیں کہتے ہونگے لے جاو اسکے اعمال مجھے نہیں دیکھنا اسے یہ تو اتنی بری اتنی گنہگار ہے لے جاو یہاں سے ہیں اللہ جی؟ کیا آپ ایسا کہتے ہونگے؟؟

نہیں! نہیں

اللہ جی ایسا مت کہیے گا ایسے مجھے خود سے دور مت کیجیے گا گنہگار سمجھ کر چھوڑ مت دیجیے گا میں وعدہ کرتی ہوں کوئی گناہ نہیں کروں گی سب چھوڑ دوں گی بس آپ مجھے مت چھوڑے گا

مجھے معاف کر دیں اللہ جی اور دوستی کر لیں مجھ سے۔۔

دیکھیں نامیں رو رہی ہوں آپ مجھے سنبھال لیں ناپلیز۔۔

آپ مجھے معاف نہیں کریں گے تو میں مر جاوگی بس ایک دفعہ کہہ دیں کہ میں نے تمہیں معاف کیا نور۔! میں نے تمہیں معاف کیا

یا اللہ!

کہہ دیں نامیرا دل تڑپ رہا ہے آپ کی محبت میں۔

میرے یہ گنہگار کان یہ سننا چاہتے ہیں کہہ دیں نا۔۔

یا اللہ اب تو معاف کر دیں نا۔۔

میں چاہتی ہوں میں رووں آپ کی یاد میں تڑپوں دیوانی ہو جاؤں اور فرشتے جب آئیں میرے اعمال اپنے رجسٹروں پہ لکھنے وہ مجھے دیکھے وہ مجھے روتا ہوا دیکھے وہ جب عرش سے آئیں تو مجھے روتا ہوا پائیں اور وہ جب واپس جائیں تو بھی مجھے روتا ہوا پائیں اللہ جی فرشتے آپ سے میری سفارش کریں وہ کہیں کہ

اے اللہ!

یہ لڑکی بہت محبت کرتی ہے آپ سے معافی مانگ رہی ہے آپ کی یاد میں

تڑپتی ہے آپ کو یاد کر کے۔۔

اب تو معاف کر دیں آپ اسکو۔۔۔

اور آپ کہیں۔۔۔

"اے فرشتوں!

میں جانتا ہوں اس لڑکی کو اسکا نام نور ہے۔

اور تم کیا جانو میں بھی اس سے محبت کرتا ہوں۔ 

کہہ دو اس سے جا کر میں نے اسکی تڑپ دیکھ لی دے دو اسے تسلی کہ میں نے اسے

معاف کر دیا ہے میں نے نور کو معاف کر دیا ہے۔۔۔ 

یا اللہ! میرے پیارے اللہ جی کاش کہ آپ ایسا کہہ دیں پلیر اللہ جی اللہ جی کہیے نا۔۔۔

نور زار و قطار رہ رہی تھی جھولی پھیلائے پھوٹ پھوٹ کے رو رہی تھی۔

نور آج اکیلی تھی ٹوٹی ہوئی تھی وہ رب کے سامنے آج عاجزی اختیار کیے ہوئے تھی۔۔

اس کا ایک ایک آنسو آنکھ سے گھر کر جائے نماز میں جذب ہو رہا تھا

ناجانے کیوں آج اسکا دل پھٹنے والا ہو رہا تھا۔۔

آنکھوں میں درد تھا تکلیف تھی۔۔۔۔

آج آنسو خشک ہی نہیں ہو رہے تھے وہ آج ہر حال میں اللہ کو منانا چاہتی تھی وہ ساری

رات روتی رہی اور اللہ کو یاد کرتی رہی

اور ایسا کیسے ہو سکتا ہے بندہ دل سے اللہ کو یاد کرے اللہ کو پکارے اور اللہ اسکی پکار اسکی

تڑپ کا جواب نہ دیں۔۔۔

میں جانتی ہوں آپ مجھے دیکھ رہے ہیں اللہ جی آپ ہر جگہ موجود ہیں آپ میری شہ

رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔۔ میرے آپ ہی ہیں اب سب کچھ۔۔۔

آج سے میں متقین بننے کی کوشش کرو گی پوری دنیا کو اسکے حال پہ چھوڑ کہ آپ کی رضا

حاصل کرو گی میں آج آپ سے آپکو آپ سے مانگتی ہوں اللہ جی۔

آج میں سچے دل سے آپ سے محبت کا اظہار کرتی ہوں۔۔۔

ہاں!

مجھے محبت ہو گئی ہے آپ سے ♡♡

، وہ لڑکی جو اپنے رب سے ایک شکوہ پہ دوسرا شکوہ کرتی تھی "   
 آج وہ اسکی رضا حاصل کرنے میں لگی ہوئی ہے "   
 "وہ لڑکی جو اللہ سے زیادہ لوگوں کو اہمیت دیتی تھی وہ اب صرف اللہ کو اہمیت دینے لگی   
 ہے"



چل کوشش ہی سہی کر تو سہی " ﴿﴾   
 ، چل تو نہ سن کسی کی بس دل کی سن   
 چل تو لوٹ جا اب ادھر ہی   
 ﴿﴾ " جدھر مانے بس تیرا دل ہی

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

اللہ کو پانے کی اگلی کوشش پردہ کرنا تھا۔ صبح اٹھتے ہی نور نے اپنے سارے کپڑے نکالے جتنے بھی کپڑے تھے ان میں سیلو لیس اور زیادہ تر شورٹ شرٹ تھیں۔

ایک لمحہ کو اسے خود پر شرمندگی ہوئی۔

آجاؤں، بی بی جی؟

ہاں ہاں آئیں!

آپ نے مجھے بلایا تھا؟

جی بیٹھیں۔۔

آج سے پہلے نور نے کبھی ملازمہ سے اتنے پیار سے بات نہیں کی تھی۔

یہ دیکھیں یہ سب کپڑے ہیں آپ یہ رکھ لیں۔۔

ملازمہ حیران ہو گئی۔۔

اتنے مہنگے اور خوبصورت جوڑے اس نے آج تک نہیں دیکھے تھے۔۔ اسے لگانور مذاق  
کر رہی ہے

آپ مذاق کر رہی ہیں نابی بی جی؟

ارے نہیں۔

آئی بلکل بھی نہیں

نور نے پہلی مرتبہ آئی پکار اور نہ وہ اسے نام سے ہی بلاتی تھی۔۔

نور بھولی نہیں تھی منیبہ نے جو کہا تھا۔

کہ۔

اللہ نرم لہجے اچھے اخلاق والے انسان کو پسند کرتا ہے بس تب سے اسکی کوشش ہوتی کہ

وہ کسی سے بد تمیزی نہ کرے۔۔

بس آئی آپ یہ کپڑے رکھیں اور اپنی بیٹیوں کو دے دیجئے گا۔

سچ بیٹا؟

جی سچ۔

اب آپ اٹھائیں یہ سب۔۔

بہت شکریہ بیٹا ملازمہ نے کپڑے اٹھاتے ہوئے کہا۔

.....



کالج جاتے ہوئے نور نے ایک بڑی سی چادر اپنے گرد لپیٹی اور منہ بھی ڈھانپ لیا۔

منیبہ آپکو پتا ہے! میں نے اپنے سب کپڑے دے دیے۔۔ اب بتاؤ میں کیسے کپڑے

لوں؟ اور عبایا بھی تو لینا ہے نا مجھے تو پتہ ہی نہیں ان چیزوں کا نور پریشان ہوئی۔۔

پریشان کیوں ہو رہی ہو؟

میں ہونا۔۔۔

ایسا کرتے ہیں کالج کے بعد شاپنگ پر چلتے ہیں میں نے بھی کچھ کتابیں لینی ہیں اور اسی  
بہانے تمھاری شاپنگ بھی کر لیں گے۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک ہے۔۔۔

شاپنگ مال پہنچتے ہی نور نے بہت سارے کپڑے لیے اسکے علاوہ بہت سارے حجاب  
اور منیبہ کی پسند کا عبا یہ بھی لیا۔۔۔

بھوک لگ رہی ہے یار کچھ کھا لیتے ہیں، نور نے فرمائش کی۔۔۔

نہیں نور پہلے ہی کافی دیر ہو گئی ہے گھر بھی تو جانا ہے ایسا کرتے ہیں میرے گھر چلتے ہیں  
وہاں کھانا بھی کھا لیں گے اور اسی بہانے تم امی سے بھی مل لینا

ٹھیک ہے؟

منیبہ نے جیسے ہی پوچھا نور فوراً رضی ہو گئی۔۔۔

نور تمھاری مماندارض تو نہیں ہوں گی؟؟

نہیں نہیں!

وہ ویسے بھی لیٹ ہی آتی ہیں گھر۔۔۔

اچھا!

چلو ٹھیک ہے پھر چلتے ہیں۔۔۔

اسلام و علیکم امی جان۔۔!!

و علیکم سلام!

دیکھیں امی کون آیا ہے؟

نور نے آگے ہوتے ہوئے سلام کیا۔۔

امی یہ نور

ماشاء اللہ ❤️

منیبہ کی امی نے نور کو پیار کیا۔

میں ٹھیک ہوں۔

آپ کیسی ہیں؟؟؟



رسمی باتیں ہوئی۔۔

اور پھر کھانا کھایا گیا۔۔

وہ گھر چاہے چھوٹا تھا مگر محبت اور چاہت سے بھرا ہوا تھا۔۔ نور جتنی دیر وہاں رہی آنٹی کی محبت میں گھری رہی کتنا خلوص تھا کتنی محبت تھی ان کے لہجے میں۔۔۔

وہ ابھی باتیں ہی کر رہی تھیں ایک لڑکا کمرے میں آیا۔۔

امی بات سنیں!

نور نے جیسے ہی آواز سنی فوراً اپنا چہرہ چادر میں چھپا لیا۔۔۔

بھائی۔ Knock! تو کرتے آپ دیکھ نہیں رہے کوئی آیا ہے۔۔ منیبہ دخان پر غصہ ہونے لگی۔۔

سوری میں نے دیکھا نہیں اور وہ اٹے قدم واپس چلا گیا۔۔

نور کا دل چاہا ایک مرتبہ تو اس لڑکے کو دیکھے کہ اتنے مذہبی گھرانے سے تعلق رکھنے والی بہن اور ماں کا بیٹا کیسا ہے؟

مگر گناہ کا سوچتے ہی تعوز پڑھا۔۔

اسعفر اللہ:-

نہیں نہیں؛

یہ میں کیا سوچ رہی ہوں اب میں کوئی گناہ نہیں کرونگی۔۔ یہ سوچ کر اس نے اپنی ساری سوچوں کو جھنجوڑ ڈالا۔۔ اچھا اب مجھے اجازت! آئی اب میں چلتی ہوں نور نے ملتے ہوئے کہا اور اتنا مزیدار کھانے کے لیے بہت شکریہ۔۔

بیٹا! شکریہ کی کیا بات۔۔ بلکہ تمہارا شکریہ کہ تم ہمارے گھر آئی اور اب آتی رہنا۔۔ منیبہ کی امی نے نور کو گلے لگایا اتنی محبت اور اپنائیت تو شاید نور کی ممانے بھی نہ کی ہوگی نور سے۔۔۔

نور خدا حافظ کہتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

نور کے جانے کے بعد دخان کمرے میں آیا دونوں ماں بیٹی نور کی تعریفوں میں مگن تھیں۔۔ دخان نے اکثر منیبہ کے منہ سے نور کا ذکر سنا تھا۔۔۔

امی آپکو تو پتہ ہے مناسب بس آپ دعا کرنا نور کے لیے اللہ اسکے لیے آسانیاں کریں۔۔۔

ہاں انشاء اللہ۔۔۔❤️

دخان تقریباً منیبہ اور امی کی ساری باتیں سن چکا تھا کہ کیسے نور نے اپنی زندگی کا turn لیا



منیبہ نے مڑ کے دیکھا تو ایک لڑکی سیاہ عبایا پہنے آنکھوں میں چمک لیے اسکے جواب کی منتظر تھی ایک لمحہ کو تو وہ پہچان ہی نہ پائی کہ سامنے نور کھڑی ہے۔

ارے ماشا اللہ۔۔۔❤️

نور۔۔۔!

تم تو پہچانی ہی نہیں جا رہی۔۔

ہا ہا۔۔

سچ؟؟

مبارک ہو تمہیں نور! تمہارے نئے سفر کی اللہ تمہارا مددگار ہو اور دین کی راہ میں

آسانیاں پیدا فرمائے۔۔

(- آمین -)

منیبہ کو آج نور پہلے سے بھی زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی، یہی تو چاہتی تھی وہ کہ نور

پردہ کرے اور کیسے اسکی یہ خواہش اللہ نے پوری کر دی تھی! وہ آج بہت خوش تھی

شاید سچے اور مخلص دوست ایسے ہی ہوتے ہیں۔۔

تمہاری ممانے دیکھا تمہیں ایسے؟

منیبہ نے نور کے عباپے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

نہیں!

ابھی تک تو نہیں لیکن جب انہیں پتہ چلے گا تو۔۔۔

انف یار۔۔ پتہ نہیں وہ کیسے react کریں گی۔؟

لیکن ایک نہ ایک دن تو انہیں پتہ چل ہی جائے گا نا تو آج ہی بتا دو انہیں نور۔۔

ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو تم۔۔

بس تم ہمت مت ہارنا نور۔۔

بلکل بھی نہیں!

میں اب پیچھے نہیں ہٹ سکتی منیبہ۔۔۔



ڈنر پر گھر کے تمام افراد موجود تھے سب سے پہلے نور نے سب کو سلام کیا کئی دنوں سے سب نوٹ کر رہے تھے کہ نور کچھ بدلی بدلی سی ہے پہلے جیسے وہ ہر بات پہ ضد کرتی تھی ، لیکن اب خوش رہنے لگی تھی اور سب سے بڑھ کر تمیز سے بات کرنے لگی تھی۔۔

نور یہ کیسے کپڑے پہنے ہوئے ہیں تم نے؟

نور کی ممانے نور کو دیکھتے ہی پوچھا! جو ایک بڑے سے دوپٹے میں لپیٹی ہوئی تھی کیونکہ

عشاء کی نماز ادا کر کے آئی تھی۔۔

مما میں نے نماز کے لیے پہنا تھا نا تو اس کے بعد پھر دوپٹہ اتارا ہی نہیں۔۔۔

نور کی مما حیران ہوئیں

واہ!

بڑی بات ہے!

لوگ تو آج کل بڑی نمازیں پڑھ رہے ہیں۔۔۔

سب کے لہجے میں نور کو طنز واضح نظر آ رہا تھا۔۔۔

ایسا کیا چاہیے نور تمہیں جو اللہ سے اتنی دعائیں مانگ رہی ہو؟

نور کو جیسے ان سب کی سوچوں پہ حیرت ہوئی۔۔

"مجھے کچھ بھی نہیں چاہیے ایسا بھیا"

تو پھر یہ سب کیا ہے؟

کیا مطلب بھیا؟





میں پردہ کرنا چاہتی ہوں، شرعی پردہ۔۔۔

نور نے جھجکتے ہوئے کہا

پردہ مگر کس سے؟؟؟

سب سے ماما میرا مطلب بھیا اور بابا کے علاوہ۔۔۔۔۔

اچھا اور اسکی کوئی وجہ؟

کیونکہ یہ اللہ کا حکم ہے ماما اس لیے۔۔۔

عمیر اور سمیر کا قہقہہ بلند ہوا۔۔۔ ماما! لگتا ہے اب کوئی نیا ٹریینڈ نکلا ہے پردے کا،

نور شرمندہ ہوئی

اوہ یار نور کیسی باتیں کر رہی ہو۔۔۔

"بھیا! میں serious ہوں۔۔۔"

گڑیا یہ سب پہلے کے زمانے میں ہوتا تھا پہلے زمانے کے لوگ کرتے تھے پردہ!! تعلیم

کی کمی جو تھی، اپنی بچیوں کو آزادی دینے کے قائل نہیں تھے وہ لوگ۔۔۔ اسی لیے وہ

اپنی بیٹیوں سے پردہ کرواتے تھے

ہمارے بزرگ بھی نا عجیب ہی باتیں ہوتی تھی انکی۔۔ اور عجیب ہی پابندیاں عائد کرتے تھے اپنے بچوں پہ۔۔۔

پردہ کرو، خود کو چھپاؤ، اسکے سامنے نہ جاؤ، یہ نا کرو وہ نہ کرو اور پتہ نہیں کیا کیا۔۔۔۔۔

یہ سب اس زمانے میں ہوتا تھا گڑباجب لوگ ان پڑھ تھے، پڑھے لکھے نہیں تھے وہ اچھا برا نہیں جانتے تھے اب وہ زمانہ نہیں رہا۔۔ اب سب بدل چکا ہے۔۔ زمانہ بدل چکا ہے۔۔۔۔۔

نور کے بھائیوں نے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اور ویسے بھی پردہ کر لینے سے کیا ہوتا ہے؟؟

پردہ تو آنکھ کا ہوتا ہے۔، دل کا ہوتا ہے۔۔۔

منہ چھپا لینے سے کیا ہوتا ہے؟؟؟

نور کی ماما بھی اب غصہ ہوئیں تھیں۔۔۔۔۔

اور نور تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ تم ایک ایسے گھر میں پیدا ہوئی ہو جہاں تمہیں ہر قسم کی آزادی ہے۔۔۔ بجائے خوش ہونے کے تم ایسی فضول خواہشیں ظاہر کر رہی ہو؟؟؟

بس ماما۔۔۔!!

میں کچھ نہیں جانتی، میں ضرور پردہ کروں گی چاہے آپ مجھے اسکی اجازت دیں یا نہ دیں مگر میرا دین مجھے اسکی اجازت دیتا ہے اور میں اب اللہ کے حکم پر لبیک کہہ چکی ہوں اب میں پیچھے نہیں ہٹوں گی۔۔۔ ویسے بھی یہ میرا ذاتی معاملہ ہے۔۔۔ نور اپنا فیصلہ سنا کر کمرے میں چلی گئی۔۔۔

اسے کیا ہو گیا ہے؟

کون دماغ خراب کر رہا ہے اسکا؟ عمیر نے غصے بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

چھوڑو۔۔۔

تم نہیں جانتے کیا نور کو؟ بس کچھ دنوں کا بھوت ہے جو ہمیشہ کی طرح جلدی اتر

جائیگا۔۔۔۔۔

کمرے میں آتے ہی نور نے رونا شروع کر دیا وہ جانتی تھی اسکے گھر والے اسے اجازت نہیں دیں گے مگر وہ یہ بھی نہیں جانتی تھی کہ اسکے گھر والے ایسا سوچتے ہیں؟؟؟

کس طرح اللہ کے حکم کو ایک بری چیز سمجھ لیا ہے۔۔۔ یہ کوئی پرانے لوگوں کا بنایا گیا رواج نہیں ہے یہ تو میرے پیارے اللہ کا حکم ہے۔۔ مانا کہ یہ بات ہمیں پسند نہیں آتی کہ ہم خود کو ڈھک لیں بس اپنے چند رستوں تک اپنی خوبصورتی محدود کر لیں۔۔۔۔

مگر ہم تو نجانے میں اللہ کے حکم کی اس طرح سے نافرمانی کرنے لگیں ہیں کہ سب کچھ بھولا بیٹھے ہیں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نور کو آج اپنے گھر والوں کی سوچ پر صدمہ ہوا تھا۔۔۔۔۔

.....

یا اللہ۔۔!

میں نے آپ کو پانے کی، آپ کو راضی کرنے کی کوشش شروع کر دی ہے آپ میری مدد

فرمائیے گا آپ جانتے ہیں نامیرے گھر والے کیا سوچتے ہیں؟؟

مگر میں ایسے نہیں سوچتی۔۔ اللہ جی میرے پیارے اللہ جی۔۔ مجھے غلط مت سمجھئے گا وہ کسی معصوم بچے کی طرح اپنی صفائیاں دے رہی تھی یہ جانے بنا کہ اللہ تو ہر چیز سے باخبر ہے وہ دلوں کے حال اچھی طرح سے جانتا ہے۔۔۔

اللہ جی آپ میری مدد فرمانا۔۔ مجھے بس آپ، آپکی محبت اور آپکی رضا چاہیے۔۔

اور اے دلوں کو پھیرنے والے اللہ! میرے دل کو اپنے دین کی طرف  
 اور اے طرف پھیر دیجئے گا

آمین۔۔۔

وہ دعا مانگ کہ اب سونے کی تیاری کر رہی تھی۔۔۔

بجے نور کی آنکھ کھلی۔۔۔۔ 3

اب اسے وہ خواب آنا بند ہو گئے تھے، اسے ڈر نہیں لگتا تھا۔۔۔

اور آج اچانک اسکی آنکھ کھلی وہ پھر سے سونے لگی لیکن اسے منیبہ کی باتیں یاد آئیں

----

یہ تو اللہ سے ملاقات کا وقت ہوتا ہے اور اللہ صرف اپنے محبوب بندوں کو اٹھاتا ہے اس

وقت-----

تو کیا۔

میں!؟



اللہ نے مجھے اٹھایا ہے؟

ملاقات کیلئے؟

وہ تو جیسے خوشی سے پاگل ہو رہی تھی۔۔۔

منیبہ نے کہا تھا جب تہجد کے وقت خود بخود تمہاری آنکھ کھلے تو سمجھ جاؤ کہ اللہ نے

تمہیں خاص کر لیا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ تم اسے اس وقت یاد کرو اس سے باتیں

کرو۔۔۔۔

وہ یہ سوچ کہ ہی خوش ہو رہی تھی۔۔۔۔

وہ اٹھی وضو کیا۔۔۔

اور نوافل ادا کیے۔۔۔۔

یا اللہ!

میں کیسے شکر ادا کرونگی آپکا اتنی جلدی آپ دعائیں قبول کرتے ہیں اور وہ بھی میری مجھ

جیسی گناہگار کی؟ اللہ میں تو اس قابل نہیں ہوں اتنی نوازشوں کی اتنی نعمتوں کی۔۔۔

میں تو سزا کے قابل ہوں، ساری زندگی آپکی نافرمانی کی، گناہ کیے آپ نے کبھی کچھ

نہیں کہا سزا تکا نہیں دی اور اب میں نے اپنے گناہوں کی معافی مانگی، توبہ کی اور اتنی

جلدی آپ نے میری دعائیں قبول کر لیں۔؟

میں تو کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ میں؟

تہجد ادا کرونگی

میں وہ لڑکی جو صرف نافرمانیاں کرتی تھی میں نے کبھی نہیں سوچا تھا آپکی محبت مجھے

تہجد تک لے آئے گی۔۔۔

اوہ اللہ۔۔۔ پیارے اللہ کیا تھی میں اور کیا بنا دیا آپ نے مجھے۔۔۔ آپ نے تو مجھے

سنجھال لیا۔۔

پیارے اللہ تعالیٰ مجھے شرم آتی ہے، آپ سے کس منہ سے معافی مانگوں؟ ان آنکھوں  
نے اتنے گناہ کیے، ان کانوں نے گناہ کیے، ان ہاتھوں نے گناہ کیے اللہ جی میں پوری کی  
پوری گناہوں میں گھری ہوئی ہوں۔۔۔۔

میں ان رحمتوں کے قابل نہیں ہوں اللہ.....

مگر میں جانتی ہوں.....

اللہ آپکی رحمت میرے گناہوں سے کئی گنا زیادہ وسیع ہے مجھے یقین ہے آپ مجھے  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
معاف کر دیں گے کیونکہ آپ رحمان ہیں رحیم ہیں۔۔۔۔۔

مجھے آپکی رحمان صفت بہت پسند ہے کہ آپ سب پر رحم کرتے ہو پھر چاہے وہ مسلمان  
ہو یا کافر آپ نے اپنی صفت کو ساری دنیا کے لوگوں کے لیے عام کیا ہوا ہے یہ بھی تو  
آپکی رحمت ہی ہے کہ آپ نے مجھ جیسی لڑکی کو ہدایت دی ہے

نماز پڑھنے کی توفیق دی قرآن پڑھنے کی توفیق دی۔۔۔۔

میں نے کتنے گناہ کیے مگر پھر بھی آپ نے مجھے خود تک پہنچنے کا آسان رستہ دکھایا

ندامت کے چند آنسو اور سچی توبہ اور آپ اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیتے ہو۔۔۔

اپنی رحمت سے ہمیں پاک کر دیتے ہو۔۔۔

اتنا ظلم کیا میں نے خود پر۔، خود کو آپ سے دور رکھا، اپنی ذات کو دوسروں کے ہاتھوں

بکھیرا، اپنے ہی ہاتھوں خود کو کرچی کرچی کیا اور جب میں چھوڑے چھوڑے ٹکڑوں کو

آپ کے پاس لے کر آئی تب آپ نے مجھے دھتکارا نہیں بلکہ بڑی محبت سے میری

آہیں اور سسکیاں سننی۔۔۔ آپ نے کبھی مجھے یہ نہیں کہا کہ اتنا عرصہ گناہ کر کے اب

آگئی ہو مجھ سے معافیاں مانگنے؟

بلکہ آپ نے مجھے اپنا بنا لیا۔۔۔ بڑی خوبصورتی سے مجھے جوڑ دیا۔۔۔

اور مجھے اپنی رحمت کے سائے تلے لے لیا۔۔۔

یا اللہ میں آپ کا شکر ادا کر ہی نہیں سکتی۔۔۔۔

آپ بہت رحیم ہیں آپ کی خاص نعمتیں ہونگی مومنوں پر اس دنیا میں بھی اور آخرت میں

بھی۔۔۔۔

یا اللہ مجھے بھی مومنوں میں شامل کر لیجیے نا، اپنے پیارے بندوں میں شامل کر



یہ بیٹھے بٹھائے کیا بھوت سنوار ہو گیا بھی تمہیں؟

نہیں بابا بھوت تو سنوار نہیں ہوا۔

ہاں البتہ۔۔۔

اللہ نے توفیق دی ہے مجھے بابا اور آپ کو پتا ہے میں بہت خوش ہوں۔۔۔۔۔

نور بہت پیار اور اطمینان سے بول رہی تھی۔۔۔۔۔

اچھا۔۔ چلو جو بھی ہے بعد میں دیکھا جائیگا۔۔۔۔۔

ابھی تمہاری عمر پنجوائے کرنے کی ہے تو پنجوائے کرو اتنا مت سوچو۔۔۔۔۔

نور بس چپ ہو گئی۔۔۔۔۔

وہ کہتی بھی کیا۔۔ کچھ بچا ہی نہیں تھا کہنے کو۔۔۔۔۔

اگلی صبح وہ کالج جانے کے لیے تیار ہوئی۔۔۔

اللہ جی کیسی لگ رہی ہوں میں؟

وہ پری ڈھکی ہوئی تھی سیاہ عبا یے میں، ہاتھوں پہ بھی دستا نین تھے اور آنکھیں تو نظر ہی

نہیں آرہی تھیں۔

اچھی لگ رہی ہوں نا؟

دیکھیں آپ کے حکم کو مان لیا ہے میں نے۔۔۔

بس آپ نے میری مدد کرنی ہے۔۔۔

وہ اللہ سے راز و نیاز کر رہی تھی وہ چھوٹی سی چھوٹی بات اللہ کو بتاتی۔۔۔ اسکی عادت بن چکی تھی اللہ کو ہر بات بتانا وہ جانتی تھی اللہ سب جانتے ہیں مگر پھر بھی اسے اچھا لگتا تھا اللہ سے ہر بات کرنا۔۔۔۔۔ وہ سیڑھیوں سے نیچے اتر رہی تھی سب ناشتے پر اسکے منتظر تھے سب کی نظریں نور پر پڑی۔۔۔۔۔ یہ کیا تم بھوت بن کر آئی ہو؟

عمیر نے نور کو سیاہ عبایے میں دیکھا تو فوراً بولا۔۔۔۔۔

میں نے کہا تو تھا پردہ کرونگی تو بس آج سے شروع کر دیا ہے میں نے۔۔۔۔۔

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا کہیں؟

نور کی ممانے غصے سے کہا وہ اب تک تو یہی سمجھ رہی تھیں کہ نور مزاق کر رہی ہے

مگر۔۔۔۔۔

نور نے تو سب کو حیران ہی کر دیا تھا۔۔۔

آج تک ہمارے خاندان میں کسی نے کیا ہے پردہ بتاؤ؟

ٹھیک ہے اچھی بات ہے کہ تم نماز پڑھ رہی ہو پڑھو۔۔۔

مگر اسکی میں ہر گز اجازت نہیں دوں گی۔۔۔

دیکھو زرا خود کو جاہل لگ رہی ہو۔۔۔۔

مما پلیز۔۔۔



وہ ابھی کچھ کہتی مما پھر سے غصہ کرنے لگیں۔۔۔

نور بس کرو! یہ کیا تم نے تماشہ لگا رکھا ہے ہر بات پوری کی ہے نا ہم نے تمہاری مگر یہ

بلکل بھی نہیں۔۔۔

I mean ..

اپنا status دیکھو تم اور اپنی حرکتوں کو دیکھو۔۔۔۔

سب مذاق اڑائے گے تمہارا اور ہمارا بھی۔۔۔۔

فضول میں یہ سب کر کے مجھے مزید غصہ مت دلاؤ نور۔۔۔۔۔

بس اتارو اس اتنے بڑے پردے کو۔۔۔۔

سب اسکو عبایا اتارنے پر مجبور کر رہے تھے۔۔۔

نور بس رو دینے کو تھی اسے یقین نہیں آ رہا تھا اسکے جان سے پیارے بھائی آج یوں  
اسکی خواہش کو دھتکار رہے تھے۔۔۔۔

نور کو پورا یقین تھا کوئی مانے یا نہ مانے کوئی ساتھ دے گا تو وہ اسکے بھائی ہونگے مگر وہ ہی  
اسکے مخالف کھڑے تھے! میں نے تو سوچا تھا میرے بھائی میرا ساتھ دے گے۔۔۔ لیکن  
آپ تو ایسے کہہ رہے ہیں کہ آؤ نور ہم تمہارا نئے سفر پر استقبال کریں آؤ ہم۔ پتھروں  
سے تمہارا استقبال کریں۔۔۔۔۔ نور اپنے آنسو پر ضبط کیے ہوئے تھی۔۔۔ وہ جانتی  
تھی اگر آج اس نے ہار مان لی اور عبایا اتار دیا تو پھر اس کے لیے مشکل ہو گا دوبارہ یہ  
سب سننا۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

مما میں نہیں جانتی کہ ہمارے بڑے کیا کہتے تھے۔۔ اور میں یہ بھی نہیں جانتی کہ  
ہمارے خاندان میں کسی نے شرعی پردہ کیا ہے یا نہیں۔۔۔

میں بس اتنا جانتی ہوں کہ یہ ناتو میرے بزرگوں کا حکم ہے اور نہ ہی کسی رشتہ دار

کا۔۔۔۔۔  
NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ تو میرے پیارے اللہ کا حکم ہے اور میں اب اس سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹوں  
گی ماما۔۔۔۔۔

نور یہ کہتی وہاں سے چلی گئی اسکے جانے کے بعد سب نور کی باتوں سے حیران تھے کہ  
اچانک اسے ہوا کیا ہے؟؟

کالج جاتے ہوئے نور سارے راستے روتی رہی اسے اپنے گھر والوں کے رویے پر بہت  
دکھ ہوا تھا اسے۔۔۔ مگر اب وہ ہار نہیں مان سکتی تھی اس لیے اپنے آنسو صاف کیے اور

مضبوط بننے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

کالج پہنچتے ہی سب اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے نور کو ایسے لگا جیسے سب اسے  
ہی دیکھ رہے ہوں مگر یہ اسکا وہم تھا۔۔۔۔

اسلام و علیکم نور!

منیبہ نے گلے لگاتے ہوئے سلام کیا۔۔۔

و علیکم سلام!



NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھاری آواز میں جواب آیا۔۔۔

نور کی آواز سے ظاہر تھا کہ وہ روئی ہے۔۔

کیا ہوا؟

نور روئی ہو تم؟؟؟؟

منیبہ کے پوچھنے کی دیر تھی اور نور کے آنسو بے قابو ہو گئے جو اس نے کب سے ضبط  
کیے ہوئے تھے نور رونے لگی اور صبح جو گفتگو ہوئی سب بتادی۔۔

منیبہ کو اندازہ تھا کہ نور پر کیا گزر رہی ہے۔۔۔ کیونکہ وہ بھی تو انھی راہوں پہ چل کر ہی  
یہاں تک پہنچی تھی۔۔۔۔

اور ہر صراط مستقیم پر چلنے والی لڑکی کی یہی کہانی ہوتی ہے۔۔۔۔

حالات اور وقت مختلف ہو سکتے ہیں مگر۔۔۔۔

سب ایک ہی کیفیت سے گزرتی ہیں۔۔۔

نور۔۔۔!!

یہ رونے کا وقت نہیں ہے

تمہیں پتہ ہے منیبہ۔۔۔؟

آج تک کبھی بھی مجھ سے کسی نے ایسے بات نہیں کی تھی اور بھیا۔۔

بھیا تو ہر خواہش پوری کرتے تھے میری۔۔

کبھی مجھے کچھ نہیں کہا

اور آج تم ان کی باتیں سنتی منیبہ۔۔۔

مجھے بہت برا لگا اور ماما تو بہت غصے ہو رہی تھیں۔۔۔

نور روتے روتے سب بتا رہی تھی۔۔۔

نور۔!

تمہیں کیا لگا تھا اتنا آسان ہوتا ہے اللہ کی راہ پہ چلنا؟

نہیں۔!

ایسا نہیں ہے



اپنے دل کو مارنا پڑتا ہے نور۔۔۔

تم نے اللہ کا راستہ چنا ہے اور یہ راستہ اتنا آسان نہیں ہوتا بہت سی مشکلات اور

آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے۔۔۔

اور یہ تو وہ باتیں ہیں نور جو ہر پردہ کرنے والی لڑکی کو سننی پڑتی ہیں۔۔۔ وہ بھی تو صبر

کرتی ہیں نا۔۔۔

تم بھی صبر کرو۔۔۔

اور دیکھو۔۔ نور۔۔!

لیکن ماما اور گھر والے نہیں مانیں گے منیبہ میں جانتی ہوں انہیں۔۔۔

تو پھر۔؟

کیا تم اتار دو گی پردہ؟

NEW ERA MAGAZINE

مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا منیبہ میں کیا کروں۔۔۔

میں اتنی بہادر نہیں ہوں کہ انکی اتنی تلخ باتوں کو برداشت کر سکوں۔۔۔

نور۔۔

ادھر دیکھو۔۔!

یہی تو آزمائش ہے۔۔

اگر تم پردہ کرتی اور سب منظوری بھی دے دیتے کوئی کچھ ناکہتا تو؟

تو بہت خوش ہوتی میں منیبہ۔۔۔

اچھا۔؟

ہاں نا اور اللہ بھی خوش ہوتے؟

ہیں نا۔۔۔

وہ منیبہ کے سوالوں کا جواب دے رہی تھی۔۔۔

اچھا۔۔

یعنی بغیر امتحان دیے پاس ہونے کا ارادہ ہے؟

اور بغیر تیاری کیے انعام بھی لینا ہے تم نے؟

منیبہ ایسے تو مت کہو۔۔۔

میں کوشش تو کر رہی ہوں نا؟

نہیں نور تم کوشش کرنے سے پہلے ہی نتیجہ اخذ کیے بیٹھی ہو۔۔۔



NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana

یہی تو آزمائش ہے نور اور آزمائش ہر کسی کے لیے نہیں ہوتی اللہ کے چنے ہوئے بندوں پر آتی ہیں آزمائشیں۔۔۔۔

سمندر سب کے لیے ایک جیسا ہی ہوتا ہے، کچھ لوگ اس میں سے موتی تلاش کرتے ہیں اور کچھ لوگ مچھلی پکڑ لیتے ہیں، اور کچھ کو کھارے پانی کے علاوہ سمندر سے کچھ بھی نہیں ملتا۔۔۔

اور اسی طرح بادل سے برسنے والا پانی بھی ایک جیسا ہی ہوتا ہے؛ زرخیز زمین اس پانی سے سبزہ اگا لیتی ہے، صحرا کی ریت اس پانی سے اپنی پیاس بجھا لیتی ہے اور وہی پانی چکنے پتھروں کو محض چھو کر گزر جاتا ہے۔۔۔

اسی طرح اللہ کی رحمت بھی ایسے ہی ہوتی ہے ہر دل کے لیے ایک جیسی۔۔۔

اور اللہ تعالیٰ بے شک اپنے تمام بندوں پر اپنی رحمت نچھاور کرتا ہے مگر اسکی رحمت خاص ان کے لیے ہی ہوتی ہے جنہیں وہ چنتا ہے۔۔۔۔

میں تمہیں سورہ شوریٰ کی آیت کا ترجمہ سناتی ہوں

- "اللہ یجتبیٰ رابہ من یشاء۔" (آیت نمبر 13)

ترجمہ:

✨ "اور اللہ اپنے قرب کے لیے چن لیتا ہے جسے چاہتا ہے" ✨

سبحان اللہ ❤️

کیا خوبصورت بات کہی ہے میرے پیارے اللہ نے۔۔

اللہ کسی کو اپنے لیے چنے، جسے خاص کر دے، اور اپنی طرف لے کر آئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Ghazals|Fiction|Drama|Screenplay|E-books|E-audiobooks|E-magazines|E-journals|E-newsletters|E-books|E-audiobooks|E-magazines|E-journals|E-newsletters

اللہ اکبر کبیرا۔ ❤️ ❤️

اس سے زیادہ لطف و کرم، محبت، رحمت، شفقت، ہدایت کون کر سکتا ہے اور اتنی

محبت کون دے سکتا ہے ہمیں نور؟

یہاں کوئی معمولی ہستی نہیں۔۔

بلکہ دونوں جہاں کا رب رب کائنات یہ کہہ رہا ہے کہ میں اس کو مخصوص کر لوں گا

اپنے لیے۔۔؛

تو سوچو نور اللہ نے بھی تو ہمیں ہدایت دی ہے۔۔۔

ان سب چیزوں کے لیے چنا ہے۔۔۔

تو کیا ہم پہ فرض نہیں کہ ہم جی جان لگا دیں رب کائنات کو راضی کرنے لے لیے؟

بتاؤ؟؟

نور سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔۔

ہمممممممم!۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بے شک۔۔۔

منیبہ

ٹھیک کہہ رہی ہو تم۔۔۔

اور دیکھو آزمائش بھی انہی لوگوں پر آتی ہے جس کو اللہ پسند کرتا ہے۔۔۔

کیونکہ اللہ جس کو پسند کرتا ہے پھر اس پر خوب آزمائش ڈالتا ہے۔۔۔۔

منیبہ آج پھر نور کو حوصلہ دے رہی تھی۔۔۔

اور نور جو اداس بیٹھی تھی اپنی خوش قسمتی پر رشک کرنے لگی تھی۔۔۔۔

نور جب کالج سے گھر پہنچی تو گھر پر کوئی نہیں تھا۔۔

شکر ہے!

کوئی نہیں ہے ورنہ پھر سے سوال جواب شروع ہو جاتے۔۔۔

نور دل میں سوچنے لگی اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔



.....

اففف!!

سائره کیا بتاؤ میں تمہیں؟؟؟

آج کل بہت پریشان ہوں میں۔۔۔

کیوں؟

کیا ہوا آپا؟

نور کی آنی نے فکر مندی سے پوچھا۔۔

نور نے بہت تنگ کیا ہوا ہے سائرہ

آج کل عجیب و غریب باتیں کرنے لگی ہے وہ دماغ خراب ہو گیا ہے اسکا۔۔۔

اور پھر نور کی ممانے آنی کو سب بتا دیا۔۔۔۔



آپا فکر مت کریں آپ میں آتی ہوں چکر لگاتی ہوں کل۔۔۔ پھر پوچھوں گی نور سے کہ

کیا ہوا ہے؟

ہاں ٹھیک ہے۔۔ آجاو

ویسے بھی وہ تم سے کافی close ہے۔

شاید تمہاری بات مان جائے اور دیکھو سائرہ ہر حال میں اسے راضی کرنا ہے تم نے کہ



آنی ایک لمحے کو تو پہچان ہی ناپائی کہ یہ واقعی نور ہے یہ تو وہ نور نہیں لگ رہی تھی کسی بھی لحاظ سے۔۔۔

وہ جو ہر وقت فیشن کی باتیں کرتی تھی ہر فیشن کا اسے علم ہوتا اور ہر وقت کیسے وہ بنی سنوری رہتی تھی۔۔۔۔۔ اب والی نور کو دیکھ کر انہیں بالکل یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ واقعی وہی نور ہے۔۔۔۔۔

تم نور ہی ہونا؟؟؟

ہا ہا ہا۔۔۔  
NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
جی جی آنی میں ہی ہوں۔۔۔۔۔

نور نے نقاب اتارتے ہوئے کہا۔۔۔ آنی کے تاثرات سے واضح ظاہر تھا کہ وہ کیا سوچ رہی ہیں مگر نور کسی خاطر میں لائے بغیر بڑے پیار سے آنی کی نظروں کو اگنور کر رہی تھی۔۔۔۔۔

یار نور کیا ہو گیا ہے تمہیں؟؟

تم تو بالکل ایسی نہیں تھی۔

کیوں بوڑھی روح بن گئی ہو؟

آنی مسلسل یہی باتیں دہرا رہی تھی۔۔ اور نور بار بار ایک ہی جواب دے رہی تھی۔۔

" اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے " ❀

آنی نور کی باتوں سے بہت حیران تھی نور نے انہیں لا جواب کر دیا تھا۔۔

مگر وہ پورا ارادہ کر چکی تھی کہ نور کو منا کر ہی جائیں گی کہ وہ یہ سب چھوڑ دے۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا۔۔

سنو۔۔

نور۔۔!

وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن کیا تمہارا پردہ کرنا ضروری ہے۔؟

مطلب دیکھو۔۔ ہمارا جوا سٹیٹس ہے۔ ہم جس سوسائٹی میں رہتے ہیں وہاں لوگ اس

طرح کے کام نہیں کرتے۔۔ کیا عزت رہ جائیگی ہماری سوسائٹی میں نور؟

اور تم تو اتنی پڑھی لکھی ہو کیا فائدہ تمہارے اتنا پڑھنے کا؟

تمہاری سوچ تو بالکل جاہلانہ ہے۔۔۔

مجھے یہ امید نہیں تھی تم سے نور۔۔۔۔

چلو اب جو بھی ہے شوق ختم ہو گیا ہے نا تمہارا اب بس اتارو اس اتنے بڑے پردے کے

تھان کو۔۔۔۔ آنی زبردستی نور کا عبایا چھننے لگی۔۔۔

آنی!



کیا کر رہیں ہیں آپ؟

چھوڑیں اسے آنی۔۔۔

وہ دونوں ابھی بحث ہی کر رہی تھیں کہ نور کے انکل (آنی کے ہز بینڈ) آگئے۔۔۔

نور نے جلدی سے اپنا منہ چھپالیا پہلے تو کسی کو نور کی اس حرکت کی سمجھ نہیں آئی۔۔۔

آئیں۔۔

آپ زرا دیکھیں نور کو۔۔۔

آنی نے انکل کو بلاتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے نور۔!

انکل نور کو ملنے کے لیے ہاتھ آگے کرنے لگے۔۔

نور کے لیے تو یہ لمحہ ایک امتحان کی طرح تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا

کرے۔۔۔

انکل!

اسلام و علیکم۔!

انکل آپ منہ سے بھی تو سلام کر سکتے ہیں نا ہاتھ ملانا ضروری ہے کیا۔؟؟

ان الفاظ نے تو جیسے تمام گھر والوں کے سر پر حیرانی کے پہاڑ توڑ دیئے۔۔۔ تمہارا دماغ

تو ٹھیک ہے؟

ڈاکٹر ماثرہ غصے سے بولی اب تم اپنے انکل سے بھی پردہ کرو گی؟؟

جی۔۔

مما کیونکہ یہ میرے لیے نامحرم ہیں تو میں ضرور کرونگی۔۔۔

نور تم بلکل پاگل ہو گئی ہو۔۔۔

آپا چھوڑیں اسے اسکا تو دماغ ہی خراب ہو گیا ہے پتہ نہیں کیا سوچنے لگ گئی ہے یہ

میڈم۔۔۔

اب یہ اپنے ہی گھر والوں سے پردہ کرے گی۔۔۔

اتنی انسلٹ کی ہے اس نے میرے ہزبینڈ کی اسکو تمیز بھی نہیں رہی۔۔۔

آنی تو جیسے غصے سے پاگل ہو رہی تھی۔۔۔

ہوں۔۔۔

بھاڑ میں جاو تم نور میڈم۔۔۔

جو کرنا ہے کرو آج کے بعد میں نہیں آونگی یہاں آپا۔۔۔

اور سنو تم لڑکی۔۔۔

تمہیں تو اب وقت ہی بتائے گا یہ جو تم اڑ رہی ہو نامنہ کے بل گرونگی۔۔۔ آنی غصے سے

کہتی وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔

بس یہی چاہتی تھی ناتم؟؟؟

اب دفع ہو جاو یہاں سے۔۔۔

عمیر نے ہاتھ کے اشارے سے نور کو جانے کا کہا۔۔۔۔



نور روتی رہی

اسے توقع نہیں تھی کہ یہ سب ہو جائیگا۔۔۔

بار بار وہ یہ سوچتی کہ

میں نے کہیں غلط تو نہیں کر دیا؟

نہیں!

میں نے ٹھیک کیا ہے۔۔

اور اللہ نے بھی تو حکم دیا ہے۔۔

"وامر بالمعروف وانہو عن المنکر"

دکھ تو اسے اس بات کا تھا کہ سب اس سے بدگمان ہو رہے ہیں۔۔۔  
 اس کے اپنے ہی اتنا تلخ رویہ اپنائے ہوئے تھے۔۔ مگر اسے اب پروا نہیں تھی اپنے گھر  
 والوں کی۔۔۔ وہ تو بس دعا گو تھی کہ اللہ میرے گھر والوں کا دل میرے لیے نرم کر  
 دیں۔۔۔

یا اللہ۔۔۔❤️

مجھے زندگی میں قدم "☆"

قدم

، تیری رضا کی تلاش ہے

تیرے عشق میں اے اللہ

، مجھے انتہا کی تلاش ہے

میں گناہوں میں ہوں ڈوبی

ہوئی

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews  
میں زمیں پر ہوں گری ہوئی

جو مجھے گناہوں سے بری

کرے

مجھے اس دعا کی تلاش

ہے،

میں نے جو کیا وہ برا کیا

میں نے خود کو خود ہی تباہ

، کیا

جو آپکو پسند ہو اے اللہ

مجھے اس ادا کی تلاش

ہے " ❁ "



ساری رات نور روتی رہی صبح جب اٹھی تو سر میں شدید درد تھا۔۔۔

وہ جلدی جلدی اٹھی کالج کے لیے تیار ہوئی اور نیچے جانے لگی

نور نے سب کو سلام کیا مگر کسی سے سلام کا جواب دینا تو دور۔۔ اسکی طرف دیکھنا تک

گورانا سمجھا۔۔ اتنی بے رخی۔۔

آنسو گلے میں پھندا ڈالنے لگے لیکن پھر بھی وہ چہرے پر مسکان سجائے بیٹھی

تھی۔۔۔۔

آئی آپ مجھے سردرد کی گولی دے دیں میں ناشتہ نہیں کرونگی سر میں بہت درد ہو رہا ہے

نور نے میڈ سے کہا۔۔۔

جی! اچھا! میں لادیتی ہوں

کسی نے بھی نور کو نظر اٹھا کے نہ دیکھا۔۔ درد بڑھتا گیا یہ سوچ سوچ کر کہ کسی کو اسکی پرواہ ہی نہیں ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ جو کبھی زراسی چوٹ لگنے پر گھر والوں کے لاڈ اٹھاواتی تھی سب اسکے پیچھے بھاگتے تھے۔۔۔

زراسی چوٹ پر سب کیسے سر آسمان پر اٹھا لیتے تھے۔۔۔

اور۔۔۔

آج۔۔!

وہ سب نور سے اتنے انجان بنے بیٹھے تھے۔۔۔

نور سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا تھا وہ جلدی سے اٹھی اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔

سارے راستے وہ بس آنی کے بارے میں ہی سوچتی رہی۔۔۔

آنئی نے مجھے بد دعائیں دی؟؟؟

وہ تو سب کے رویوں سے شاکڈ تھی۔۔۔

اور آنئی تو اسکی دوستوں جیسی تھی۔۔۔

انسان بھی کتنے عجیب ہوتے ہیں نا؟

انہیں لگتا ہے سب ان کے ہیں مگر ایسا ہوتا نہیں ہے چاہے آپکے جتنا close ہو

کوئی۔۔۔ چاہے وہ جتنے مرضی دعوے کرے کہ وہ واقعی آپ سے محبت کرتا ہے آپ

کیسا تھ sincere ہے۔۔۔ پھر چاہے وہ شخص آپکے بھائی ہوں یا آپکی بہن یا

چاہے جو بھی رشتہ ہو۔۔۔۔

آپ بس ایک بات ایسی کہیے جو انکے مزاج انکے خیالات اور انکی سوچ کے خلاف ہو تو

سب ایسے منہ پھیرتے ہیں جیسے جانتے ہی نہیں۔۔۔۔

نور بس یہی باتیں سوچ رہی تھی۔۔۔



نور بڑی صفائی سے جھوٹ بول گئی۔۔۔

مگر منیبہ جانتی تھی کہ کچھ تو ہوا ہے۔۔۔

اچھا نور اگلا لیکچر ویسے بھی فری ہے تو کیوں ناہم میرے گھر چلیں؟

اور امی بھی کئی دنوں سے یاد کر رہی تھیں تمہیں۔۔۔۔

ہاں یہ اچھا آئیڈیا ہے۔۔۔۔

نور واقعی ان سوچوں سے چھٹکارا چاہتی تھی اس لیے فوراً ہاں کر دی۔۔۔۔

گھر میں داخل ہوتے ہی نور نے آنٹی کو سلام کیا۔۔۔ نور جب پہلی مرتبہ آئی تھی تو ایک چادر میں لپیٹی تھی۔۔۔ اور آج وہ مکمل شرعی پردے میں تھی۔۔۔ اسے دیکھ کر

آنٹی بھی پہچان ناپائیں۔۔۔۔

آنٹی میں ہوں نور۔۔۔!

اچھا۔۔۔۔

ہاں۔! آویٹا

سوری میں تو تمھیں پہچان ہی ناپائی۔۔۔

دیکھیں امی نور کتنی پیاری لگ رہی ہے نا؟

ہاں وہ تو ہے۔۔۔

اور نور تو ہے ہی پیاری اور اب تو اور بھی زیادہ پیاری لگ رہی ہے نور تو جیسے شرماسی

گئی۔۔۔

منیبہ کے گھر اتنا سکون ہوتا کہ نور کا دل کرتا کہ وہ وہی رہ جائے۔۔۔

منیبہ کتنا سکون ہے تمھارے گھر۔۔۔ دل ہی نہیں کرتا یہاں سے جانے کا۔۔۔

دل کرتا ہے یہی رہ جاؤ ہمیشہ کے لیے اور کبھی نا جاؤ۔۔۔ گھر کا ذکر کرتے ہی نور کے

زخم پھر سے تازہ ہو گئے۔۔۔ ایک منیبہ ہی تو تھی جو اسے سمجھتی تھی اس لیے نور ہر

بات اسی سے کرتی۔۔

کچھ لوگ ہمیں بہت پیارے ہوتے ہیں ان سے خون کا رشتہ نا بھی ہو پھر بھی ہمیں وہ

بہت عزیز ہوتے ہیں۔۔۔ اور منیبہ بھی نور کو بہت عزیز تھی۔۔۔

نور کچھ کہنا چاہ رہی ہو؟



کیونکہ نور۔!

صبر تو ایمان کا حصہ ہے۔۔۔

اور ہمارے ہیارے اللہ جی نے بھی تو فرمایا ہے ناکہ صبر اور نماز کے ذریعے مجھ سے مدد مانگو۔۔۔

اور کہتے ہیں ناکہ کسی انسان کا اگر سال بھر کوئی تکلیف کوئی رنج نہ پہنچے تو وہ جان لے کہ میرا اللہ مجھ سے ناراض ہے۔۔۔۔ اور پھر تم تو خوش نصیب ہو کہ اللہ تمہیں اپنے

قریب کرنا چاہتا ہے۔۔۔ اور صبر تب آتا ہے جب اللہ پہ یقین آجاتا ہے

"یقین کامل" ایسا یقین جو پہاڑوں کو انکی جگہ سے ہلا دے اور جانتی ہو پھر اللہ صبر کر

نے والوں کے لیے کافی ہو جاتا ہے اور پھر ہر سوال کا جواب عرش سے آتا ہے۔۔۔۔

نور انسان کا کام صرف دعا مانگنا ہی نہیں ہے، بلکہ یقین کرنا اور صبر کرنا ہے اور ایسا

کرنے سے رب مل جاتا ہے اور پھر سب مل جاتا ہے۔

تو آویںاری نور۔۔۔

صبر کرتے ہیں



اور اگر تم پردہ کر بھی لیتی تو شاید دل سے یہ سب قبول نہ کرتی۔۔۔۔

اسی لیے اللہ نے تمہیں کسی اور گھر میں پیدا کیا۔۔

اور پھر اپنی محبت تمہیں دی۔۔۔۔

اس لیے پیاری نور۔۔۔

اللہ بہتر جانتے ہیں جو ہم نہیں ❤️



NEW ERA MAGAZINE.com

Novels | Afsana | Drama | Gossip | Story | Urdu | English

منیبہ نے پیار سے نور کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔۔

اور ہم بہنیں ہی ہیں نور۔۔۔۔

اور پھر نور کو گلے لگا لیا۔۔۔

اچھا آئی اب میں چلتی ہوں اور نور اللہ حافظ کہتی گھر سے نکلنے لگی۔۔۔

ابھی وہ جا ہی رہی تھی کہ اسکا سامنا دخان سے ہوا وہ بس دخان سے ٹکرانے ہی والی تھی

کہ اسکی نظر پڑ گئی اور سائڈ پر ہو گئی لیکن آنکھ تک اٹھا کہ نہ دیکھا کہ سامنے کھڑا شخص

کون ہے۔۔۔۔

دخان اسے تب تک دیکھتا رہا جب تک وہ اسکی نظروں سے او جھل نہ ہو گئی۔۔۔۔

ایک یہ لڑکی ہے۔۔۔"

باکردار



NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

باحیا"

اور ایک وہ تھی۔۔۔

بے حیا" اچانک دخان کے دل میں خیال آیا

اور پھر سے اس کے چہرے پر نفرت کے تاثرات نمایاں ہو گئے۔۔۔۔

.....

ہیلو ہیلو۔۔۔

بیگم صاحبہ!

میں بشیر بول رہا ہوں۔۔۔

کار کا بری طرح ایکسیڈینٹ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

اور نور بی بی بھی گاڑی میں تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Ghazals|Fiction|Drama|Screenplay|E-books|Podcasts|Interviews|Columns|Opinion|Reviews|Translations|Special Issues|Guest Editors|Collaborations|Partnerships|Advertising|Subscriptions|Distribution|Contact Us

وہ بھی کافی زخمی ہو گئی ہیں۔۔۔

میں انہیں ہسپتال لے آیا ہوں آپ جلدی سے آجائے۔۔۔۔۔

ڈاکٹر مائرہ پر تو جیسے پہاڑ گرا ہو وہ جلدی سے اٹھی بیٹوں کو ساتھ لیا اور ہسپتال پہنچی۔۔۔

صبح تک تو بالکل ٹھیک نکلی تھی کیا ہوا اچانک؟

تم دیکھ کر گاڑی نہیں چلا سکتے کیا؟

ڈاکٹر مائرہ۔۔۔

مسلسل ڈرائیور پر غصہ ہو رہی تھی۔۔۔۔

بیگم صاحبہ ہم تو آرہے تھے پتہ نہیں راستے میں کہاں سے ٹرک آگیا اور اس نے گاڑی کو ٹکرا دی۔۔۔۔

وہ اپنی صفائیاں دے رہا تھا۔۔۔۔۔

اففف۔۔۔

چپ کرو اب

اور بتا کہاں ہے وہ؟

انہوں نے پریشان ہوتے ہوئے ڈرائیور سے پوچھا۔۔۔۔

جی وہ ادھر ایمر جنسی روم میں ہیں۔۔۔۔

جب وہ روم میں گئیں تو حیران ہی رہ گئیں نور اتنی چوٹیں لگنے کے بعد بھی پرسکون تھی اسکے چہرے پر مسکان تھی سر پر حجاب اور چہرہ بھی ڈھکا ہوا تھا۔۔۔ ہر طرف اسکے بند بچ لگی ہوئی تھیں مگر پھر بھی وہ ماما کو دیکھ کر مسکرانے لگی تھی۔۔۔۔۔

نور؟

تم ٹھیک ہونا؟

جی ماما میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔

کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔

وہ تو بس اپنی ماما کو دیکھ کر ہی اپنے تمام درد بھول گئی تھی۔۔۔۔

اتنے دن سے اسکی ماما اس سے بات نہیں کر رہیں تھیں۔۔۔۔

اور آج اسکی یہ چوٹیں اسکی یہ تکلیف تو اسکے لیے نعمت ثابت ہوئی تھیں۔۔۔۔

ہاں۔۔ وہ تو مجھے نظر آ ہی رہا ہے کہ کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔

دیکھو زرا کتنی چوٹیں لگی ہیں۔۔ وہ واقعی نور کے لیے پریشان تھیں۔۔۔۔

اچھا اسے تو اتنا درد گٹھن ہو رہی ہو گی۔۔۔

نہیں نہیں!

ماما میں ٹھیک ہوں comfortable

ہوں۔۔۔۔

جیسے ہی ماما کا نقاب اتارنے لگیں نور فوراً بولی۔۔۔

نور کی ماما بہت حیران ہوئیں کہ نور تو ایک کانٹا چھنے پر بھی اتنا شور مچاتی تھی اور اب اتنی چوٹیں لگنے کے بعد بھی بالکل بھی نہیں روئی۔۔۔۔۔

ماما!

ہم گھر کب جائیں گے؟

جب ڈاکٹر کہیں گے تب ہی جائیں گے نا۔۔

ڈاکٹر مائے نور کے بار بار گھر جانے کی ضد پر چڑھ گئیں تھیں۔۔ وہ پہلے ہی خود کو اتنے بڑے ہسپتال میں نور کے نقاب کی وجہ سے کمتر سمجھ رہی تھیں۔۔۔۔

ماما!

مجھے نماز پڑھنی ہے۔۔۔

نور آرام سے بولی

گھر جا کر پڑھ لینا۔۔۔

ان کا لہجہ تلخ ہوا۔۔۔

مما!

مجھے سکون نہیں آرہا۔۔۔

نماز پڑھوں گی تب ہی سکون آئیگا۔۔۔

پلیز مجھے گھر لے جائیں اب تو بالکل ٹھیک ہوں میں۔۔۔ وہ بصد ہوئی۔۔۔

نور ضد مت کرو۔۔۔

پہلے ہی بہت تنگ کیا ہوا ہے تم نے ڈاکٹر ماٹرہ غصہ ہوئیں۔۔۔

نور کو ہسپتال آئے تین دن ہو چکے تھے کمزوری کے باعث اسے روز ڈرپ لگتی آج اس

کا آخری دن تھا ہسپتال میں۔۔۔

آج اسے discharge کیا جا رہا تھا۔۔۔

چلو نور۔۔۔

چینج کر لو پھر گھر چلیں۔۔۔ سمیر بولا۔۔

نہیں بھیا میں ایسے ہی ٹھیک ہوں۔۔۔

تو کیا تم اس حالت میں جاو گی ہمارے ساتھ؟؟ ممانے پوچھا

گرنے کی۔ وجہ سے نور کا عبا یا کئی جگہوں سے پھٹ گیا تھا مگر پھر بھی وہ اسے پہننے پر بضد تھی۔۔۔۔

نور ضد نا کرو۔۔ اب کی بار بابا بولے۔۔ اچھا چلو یہ نقاب ہی اتار دو یہاں کس نے دیکھنا ہے تمہیں؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں بابا!

میں ایسے ہی جاؤں گی۔۔۔

رہنے دیں آپ۔۔

اس نے کونسی بات مان لینی ہے ہماری۔۔۔ یہ سب ماں باپ کی نافرمانی کی وجہ سے ہی

ہوا ہے اگر ہماری بات مانی ہوتی تو آج یہاں نا ہوتی۔۔ اور سنو نور ویسے تو آج کل تم

بڑی بڑی باتیں کرتی ہونا مگر یہ بھی جان لو اللہ بھی ماں باپ کی نافرمانی کرنے والوں کو

پسند نہیں کرتا۔۔۔۔

دیکھا تم نے ہماری بات نہیں مانی اور آج کیسے تکلیف میں ہو ڈاکٹر ماثرہ غصے میں نا جانے  
کیا کیا بول رہیں تھیں۔۔۔۔

نور کے دل پر تو جیسے انکے الفاظ تیر کی طرح لگ رہے تھے اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ  
اسکی اپنی مماناس کے لیے ایسا سوچتی ہیں۔۔۔۔

وہ کہنا تو بہت کچھ چاہتی تھی مگر دکھ اور تکلیف اتنی تھی کہ الفاظ ہی نکلے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

اگر میں مر جاتی تو؟

اگر مجھے آپ سے دوبارہ بات کرنے کا موقع نہ ملتا تو؟

میرے نامہ اعمال سب بند ہو جاتے فرشتے چلے جاتے۔۔ میری روح مجھ سے جدا ہو

جاتی

میرے اپنے مجھے دفنا آتے۔۔

میں قبر میں اکیلی رہ جاتی تو؟

اور اگر مجھے وہاں ڈر لگتا تو؟

میں تو یہاں کا نٹا چھنے سے بھی تڑپ اٹھتی ہو

قبر میں اگر بچھو ہوتے میرے گناہوں کے باعث تو میں کیا کرتی؟

اگر میری قبر مجھ پر تنگ ہو جاتی تو؟

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles  
اگر قبر سے مجھے جنت کی ہوا نہ آتی تو؟

اگر روز قیامت میرے گناہوں کی وجہ سے میں شرمندہ ہوتی تو؟

اگر فرشتے مجھ گناہ گار کی آپ سے سفارش نہ کرتے تو؟

کیا کروں گی میں؟

روز قیامت آپ مجھ سے ناواقف ہوئے تو۔؟

میری محبتوں سے میری چاہتوں سے میری رضا سے ناواقف ہوئے تو؟

مجھ سے روز جزا منھ موڑ لیا تو؟

کیا کروں گی میں تب؟

جب مجھے جنت کے فرشتے نہیں بلکہ دوزخ کے فرشتے گھسیٹتے ہوئے دوزخ کا دیدار

کروائیں تو؟

جب مجھے پیاس لگے تو حوض کوثر کی بجائے گنداپیپ والا پانی ہوا تو؟

میں کیا کروں گی تب؟

اگر آپ نے مجھ سے منھ موڑ لیا تو؟

اگر میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے نافرمان اور گناہگار ہونے پر

مجھ سے منہ پھیر لیا تو؟

اگر میرے پیارے نبی حضرت محمد صلی وعلیہ والہ وسلم نے میری شفاعت نافرمانی تو؟

میں کیا کرونگی؟

یا اللہ میں کیا کرونگی؟

اگر مجھے جنت کی خوشخبری ناسنائی گئی تو؟

میں کیا منہ دکھاؤں گی آپ کو روز جزا؟

میرے مالک آگر آپ نے مجھے معاف ناکیا تو؟

یا اللہ۔۔

یا اللہ۔۔ پیارے اللہ۔۔

ابھی تو میں آپ سے ٹھیک سے معافی بھی نہیں مانگ پائی ابھی تو میں یہ بھی نہیں جانتی  
 کہ آپ نے مجھے معاف کیا یا نہیں؟

میری توبہ قبول کی یا نہیں؟

میں نہیں جانتی آپ مجھ سے راضی ہوئے یا نہیں۔۔

یا اللہ!

اگر میں مر جاتی تو؟

اف۔۔۔۔

میرے اللہ میں تو سوچ بھی نہیں سکتی میرے مالک۔۔۔

آپ نے مجھے بچا لیا مجھے زندگی دی۔۔۔

یا اللہ مجھے اس وقت تک محلت دینا جب تک میں آپ کو راضی نا کر لوں۔۔

یا اللہ آپ کا ہر حکم ہر فیصلہ سر آنکھوں پر۔۔

مگر اللہ میں آپ سے محلت چاہتی ہوں۔۔۔

یا اللہ مجھے ڈر لگتا ہے کہیں آپ مجھ سے منہ ناموڑ لیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|! رب کائنات۔۔!

مجھے اپنے خاص بندوں میں شامل ہونے تک، اپنے نیک بندوں میں شامل ہونے

تک۔۔ وہ جن سے آپ محبت کرتے ہیں ان جیسا بننے تک۔۔۔

یا اللہ جن سے آپ راضی ہیں ان جیسا بننے تک۔۔۔

میرے پرودگار۔!

تب تک مجھے زندہ رکھنا کہ آپ کو راضی کر سکوں ابھی تو میں نے کچھ بھی نہیں کیا آپ

کے لیے میرے مالک۔۔۔

میں جانتی ہوں میرے مالک۔۔۔

میں اس قابل نہیں کہ آپکی حکومتوں کو سمجھوں مگر دعا تو مانگ سکتی ہو جس کا حق دیا

ہے آپ نے مجھے۔۔۔۔

بس اللہ جی مجھے محلت دینا آپکو راضی کرنے کی۔۔۔

میں چاہتی ہوں

میں جب مرو تو میری موت کا منتظر ہو میرا محبوب۔۔۔

جب فرشتے میرے نامہ اعمال لائیں تو آپ فخر سے کہیں عرش والوں کو کہ۔۔۔

دیکھو!!

فرشتوں۔۔۔

یہ ہے میری بندی!

میری پیاری بندی!

جس نے میری محبت، میری چاہت کی خاطر، میری رضا کی خاطر اپنی خواہشات کی  
قربانی دی۔۔۔

اور دیکھو کیسے آج میرے سامنے کھڑی ہے۔۔۔

یا اللہ آپ ان سے کہیں کہ یہ میری محبوب بندی ہے۔۔۔

یا اللہ!

فرشتے مجھے جنت کی خوشخبری سنائیں

میرے پیارے نبی میری شفاعت کو آئیں۔۔۔

مجھے جنت کی مبارک دیں۔۔۔

یا اللہ۔۔۔۔!

میں جانتی ہوں یہ میری خوش فہمیاں ہیں۔۔۔

مگر!!

آپ ان خوش فہمیوں کو حقیقت میں بدل دینا۔۔۔

میرے مالک۔۔۔۔

کرم کرنا، رحم کرنا مجھ پہ اور ان خوش فہمیوں کو حقیقت میں بدل دیجئے گا۔۔۔۔۔

مجھے ایسا بنانا کہ آپکو پسند آجاؤ۔۔۔

یا اللہ۔۔۔۔

نور ہچکیاں لے کر رو رہی تھی۔۔۔۔

اس ایکسیڈینٹ سے وہ کافی ڈر گئی تھی۔۔۔۔

زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں اور وہ اللہ کو ناراضی کیے بغیر نہیں جانا چاہتی تھی رب کو

راضی کرنے اور پانے کی تڑپ اور زیادہ بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔

مشکلات اور آزمائشوں کا سامنا کرنے کی ہمت آگئی تھی۔۔۔۔۔

-----

نوراب کافی recover کر چکی تھی۔۔۔

مگر گھر والے ابھی بھی اس سے بس مطلب کی ہی بات کرتے تھے۔۔ اور اسکے کزن  
جنہیں وہ اپنا دوست سمجھتی تھی۔۔۔۔

وہ سب اسکا مزاق اڑانے لگے تھے۔

کوئی اسے مولوی کہتا۔۔

کوئی جان بوجھ کر ہاتھ ملانے کی کوشش کرتا تا کہ نور شر مندہ ہو۔۔۔۔

کبھی گانوں سے اسکی ہوٹنگ کی جاتی۔۔۔۔

تو کبھی کانوں میں سرگوشیوں سے اسکا دل دکھایا جاتا۔۔۔۔

مگر ایک دفعہ بھی اس نے ان کی باتوں کا جواب نہ دیا۔۔۔

کبھی ان سے شکایت نہیں کی۔۔۔

کہ آپ کی یہ باتیں میرا دل چیرتی ہیں۔۔۔ کبھی کسی سے نہیں کہا کہ میں لمحہ لمحہ ٹوٹتی

ہوں آپ کے طعنوں سے، لوگوں کی باتیں میرا دل زخمی کرتی ہیں۔۔۔۔

آخر کو وہ بھی انسان تھی۔۔

چاہے اسکے چہرے پے بلا کا سکون ہو۔۔ چاہے اسکی آنکھیں مسکراتی ہو۔۔

اسکا یہ بالکل مطلب نہیں کہ وہ غمگین نہیں ہوتی۔۔۔

وہ روتی نہیں تھی۔۔۔

وہ روتی تھی۔۔

بہت روتی تھی۔۔۔



لوگوں کی باتیں اسکا دل دکھاتی تھیں۔۔۔

مگر وہ خاموش رہتی تھی۔۔۔۔

وہ جانتی تھی کہ اب وہ لوگوں کے لیے پسندیدہ نہیں رہی۔۔۔۔

مگر وہ اللہ کے لیے پسندیدہ بننے کی کوشش میں تھی۔۔۔

اور وہ سب باتیں، لوگوں کے تلخ رویے برداشت کرتی۔۔۔

کیونکہ وہ جانتے تھی۔۔۔

ﷻ۔ ان اللہ مع الصابرين۔ ﷻ

"بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"

آج کل گھر میں سمیر کی شادی کی باتیں چل رہی تھی۔۔۔ اور ان سب سے نور بے خبر  
تھی۔۔۔

کس کی شادی کی باتیں چل رہی ہیں؟

وہ ماما کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی جو کب سے مہمانوں کی لسٹ تیار کر رہی تھیں

۔۔۔۔

سمیر کی۔۔۔

مختصر سا جواب۔۔!

سچ؟



جی

مما۔۔!

میں کوئی help کروں آپکی؟

میں نے مانگی ہے کوئی مدد تم سے؟

نور بس رو دینے کو تھی۔۔۔

اتنی ناراضگی تھی انکے لہجے میں کہ نور مزید وہاں رک نہ پائی۔۔۔

ڈاکٹر ماہرہ کو شادی کی مصروفیت میں ٹائم ہی نہیں ملا کہ وہ نور کی dressing جو وہ

شادی پر پہنے گی؟

اس بارے میں نور سے ڈسکس کریں۔۔۔

انہیں یقین تھا کہ نور کم از کم اپنے بھائی کی شادی پر تو ایسے پردہ نہیں کرے گی۔۔۔

کیونکہ وہ بہت خوش تھی۔۔ جب سے اسے پتہ چلا تھا کہ بس کچھ ہی دن رہ گئے ہیں بھیا

کی شادی کو۔۔۔



یہ کون ہے؟

مائرہ جی؟

وہاں پہ موجود تمام عورتیں تشویش کرنے لگیں۔۔۔

ڈاکٹر مائرہ کی جیسے ہی نور پر نظر پڑی وہ غصے سے آگ بگولہ ہونے لگیں انہیں یقین نہیں

آ رہا تھا کہ نور آج بھی اپنی حرکتوں سے باز نہیں آئی؟

یہ کوئی نئی ملازمہ ہے آپکی مائرہ؟

وہاں پہ موجود تمام عورتیں نور کا مذاق اڑانے لگیں۔۔۔

ارے نہیں یہ کوئی ملازمہ نہیں ہے۔۔۔

ایک عورت نے کہا۔۔۔

اچھا تو پھر management سے ہے کیا یہ؟

نہیں۔۔۔

یہ مائرہ جی کی چھوٹی بیٹی نور ہے۔۔۔

ڈاکٹر مائرہ کی ایک دوست جو نور کو اچھے سے پہچانتی تھیں فوراً بولی۔۔۔

واٹ؟

مائرہ یہ آپکی بیٹی ہے؟

وہاں پہ کھڑی تمام عورتوں کو جیسے شاک لگا۔۔۔

جی۔۔۔ ہلکی آواز میں جواب آیا

مجھے یقین نہیں آرہا یہ واقعی آپکی بیٹی ہے؟

کہیں آپ مذاق تو نہیں کر رہیں؟۔ ڈاکٹر مائرہ مزید شرمندہ ہوئیں۔۔۔

یہ ٹھیک کہہ رہی ہے یہ میری ہی بیٹی ہے۔۔۔

--

I can't believe..!

خود کو دیکھیں مائرہ آپ اتنی modern اور fashionable ہیں مگر آپکی

بیٹی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ عورت کچھ اور کہتی ڈاکٹر مائرہ غصے سے نور کی جانب گئیں۔۔۔

نور جو مسکرا مسکرا کر کسی سے بات کر رہی تھی ڈاکٹر مائرہ کے تیور دیکھتے ہی ڈر گئی۔۔۔

وہ غصے سے نور کا بازو پکڑ کر گھر کے لان سے کینچھتے ہوئے اندر لائیں۔۔۔ لان میں

function ہونے کے باعث

وہ نور کو زبردستی اندر لائیں

مما کیا ہوا؟



چھوڑیں مجھے۔۔۔

کیا کر رہی ہیں آپ؟

مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔

نور درد سے رونے لگی۔۔۔

یہ کیا نیا ڈرامہ ہے نور؟

نور کی مما اپنے ہاتھ سے نور کا نقاب اتارتے ہوئے بولیں۔۔۔ انکے اس طرح کرنے

سے نور کے چہرے پر انکے ناخن لگے۔۔۔ اور اس کا چہرہ زخمی ہو گیا۔۔۔

مما۔۔!

کیا کر رہی ہیں آپ؟

تم آج بھی باز نہیں آئی نانور اپنی حرکتوں سے؟

اتنا شرمندہ ہونا پڑا ہے مجھے تمہاری وجہ سے کوئی اندازہ ہے تمہیں؟؟

وہ مسلسل نور پر چلا رہی تھیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Ar...

اس میں شرمندگی والی کیا بات ہے ممما؟؟

وہ معصومیت سے بولی۔۔۔

نور مجھے مزید غصہ مت دلاو۔۔۔

اور یہ کیا تم نے انتہائی غریبوں والے کپڑے پہنے ہیں؟

ڈاکٹر مائرہ نور کے حلیہ کو دیکھ کر بولیں۔۔۔

نور اسے انہیں اتارو۔۔۔

اور یہ حجاب و حجاب اتار کر فوراً نیچے آؤ۔۔

انہوں نے نور پر اپنا حکم صادر کیا۔۔

نہیں ماما!

کبھی بھی نہیں!

میں اپنا حجاب کبھی بھی نہیں اتاروں گی۔۔۔

آپ ایسا کبھی مت سوچیے گا کہ میں اسکو اتاروں گی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Ghazals|Short Stories|Drama|Screenplay|E-books|Podcasts|Video|Audio|E-newsletters|E-books|Podcasts|Video|Audio|E-newsletters

تو ٹھیک ہے مت اتارو۔۔

یہی رہو باہر آنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔

کیا مطلب ماما؟

میرے بھائی کی شادی ہے میں کیوں نہ آؤ؟

ہاں۔۔

تو بس تمہارے پاس ایک آپشن ہے باہر آنے کا۔

اس حجاب کو اتارو اور آ جاؤ۔۔۔

مما!

پلیز ایسے مت کریں میرے ساتھ۔۔۔

وہ رو دینے کو تھی۔

باہر مہمان انتظار کر رہے ہیں میرا۔۔ پہلے ہی تمہاری وجہ سے مجھے اتنی insult

محسوس ہوئی ہے اب مزید تماشہ بنانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں۔۔۔۔

اس لیے جیسا میں کہہ رہی ہوں ویسے ہی کرو۔۔۔

اور اتارو اس حجاب کو۔۔۔ زبردستی ڈاکڑ مارہ نے نور کا حجاب اتارا جس سے نور کے

لبے اور خوبصورت بال جوڑے میں سے کھل گئے نور کی تو جیسے روح تک کانپ گئی

اسے ایسا لگا جیسے کسی نے سڑک پر کھڑا کر دیا ہوا سے۔۔۔

ہاں۔!

اب ٹھیک ہے۔۔

ایسے ہی چلو۔۔

ڈاکرٹما ترہ نور کا ہاتھ پکڑے باہر کی جانب جانے لگیں۔۔ نور نے زور سے ہاتھ  
چھڑوا یا۔۔۔۔

نہیں ماما!

میں کبھی بھی ایسے باہر نہیں جاو گی۔۔

آپ نہیں چاہتی نا کہ میں ایسے باہر آؤ تو ٹھیک ہے میں نہیں آتی مگر میں ویسے بھی نہیں  
آو گی جیسے آپ چاہتی ہیں۔۔۔

نور تم ہوش میں تو ہونا؟  
NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم کیا اپنے سگے بھائی کی شادی میں نہیں آو گی؟

اس حجاب کی وجہ سے؟

جی ماما!

تو ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی۔۔

یہی مر و تم اور خبردار جو باہر آئی تو۔۔۔۔

ڈاکڑ ماڑہ جانے لگیں۔۔۔

مما۔۔۔

پلیز۔۔

مجھے آنے دیں نا۔۔

نور نے آخری کوشش کی۔۔۔

آنے دیں نا مماجی پلیز وہ معصومانہ التجائیں کرنے لگی۔۔۔ مگر ڈاکڑ ماڑہ کو بلکل ترس نہ آیا اور غصے بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے وہاں سے چلی گئیں۔۔۔

نور پیچھے سے آوازیں دینے لگی۔۔۔

مما

مما۔۔!

رک جائیں نا۔۔۔

مگر انھوں نے ایک نہ سنی اور باہر سے لاک کر دیا تاکہ آگر نور آنا بھی چاہے تو نہ آ

پائے۔۔۔

نور تو جیسے ہک بکا وہی کھڑی رہی نہ جانے کتنی دیر وہ وہی بیٹھی روتی رہی پھر خود ہی اپنا  
دوپٹہ اٹھایا اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔  
اور تکیے میں منہ چھپائے رونے لگی۔۔۔۔



اب تک تو نور فری ہو گئی ہوگی۔۔ منیبہ نے کال ملاتے ہوئے سوچا۔۔۔

مسلسل بیل جا رہی تھی مگر نور فون نہیں اٹھا رہی تھی۔۔۔

منیبہ پریشان ہو گئی۔۔۔

اور آخری دفعہ کال کرنے کا سوچا۔۔۔

اس دفعہ نور نے فوراً کال پک کی۔۔۔



کیا اس معصوم دل کو آج پھر سے کسی نے دکھایا ہے؟

وہ پیار سے پوچھنے لگی۔۔۔

ہمممممم

مختصر جواب۔۔۔

تم ان کی باتوں پر اداس مت ہوا کرو نور۔۔۔

جاو جائے نماز بچھاو اور اللہ سے باتیں کرو۔۔۔ بتادو اللہ کو سب۔۔۔

میں جانتی ہوں دکھی ہو تم مگر اللہ سے بات کر کے شاید تمہاری نفس کو سکون ملے۔۔۔

مجھے پتہ ہے نور لوگوں کی باتیں تمہیں اچھی نہیں لگتی۔۔۔

دل دکھتا ہے تمہارا۔۔۔

بے شک سب نے تمہیں چھوڑ دیا ہے۔۔۔

مگر۔۔۔

تم خود کو تنہا مت سمجھو۔۔۔

لوگ تمھیں ناپسند کرنے لگیں ہیں۔۔

مگر۔۔

اللہ تو تم سے محبت کرتے ہیں نا۔۔

نور یہ تو آزمائش ہے اگر ہم دین پر چل رہے ہیں تو ہم پر آزمائش بھی آئیگی۔۔

جیسے اللہ نے حضرت بلال کو آزمایا تھا۔۔

پتی ریت پر کوڑے مارے گئے تھے انہیں مگر پھر بھی وہ

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کرتے رہے۔۔

اپنے دین سے نہیں ہٹے۔۔

کیونکہ انہیں عشق تھا اللہ سے۔۔

انہیں بھی آزمایا گیا تھا نور مگر انہوں نے صبر کیا۔۔

تکالیف برداشت کیں۔۔

اسی طرح حضرت ابراہیم کو بھی آزما یا گیا تھا۔۔

جب اللہ نے قربانی مانگی تھی حضرت اسماعیل کی۔۔

حضرت ابراہیم نے انکار نہیں کیا۔۔ کیونکہ انھیں محبت تھی اللہ سے انھوں نے ثبوت

دیا تھا اللہ کو کہ اے اللہ!

اس دل میں صرف آپ کی محبت ہے

اور اللہ کو ان کا صبر پسند آیا اور کیسے اللہ نے ان کی قربانی کو مینڈھے کی قربانی میں بدلا

تھا۔۔۔ NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حضرت زکریا کو بھی آزما یا گیا تھا بے اولادی سے۔۔۔

اور حضرت یعقوب کو بھی تو آزما یا گیا تھا نانو۔۔

حضرت یوسف کی جدائی سے۔۔

مگر انھوں نے بھی صبر کیا۔۔۔

## ✽ صبر جمیل ✽

یہاں تک کہ بیٹے کی یاد میں رورو کرانکی آنکھوں کی روشنی چلی گئی۔۔

او اللہ کو انکا صبر پسند آیا اور کیسے اللہ نے انہیں انعام سے نوازا اور بیٹے سے ملوادیا۔۔۔

اور کتنے انبیاء ہیں۔۔۔

جن کا امتحان لیا اللہ نے کتنی آزمائشیں آئیں ان سب پر۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Poetry|Pictorial  
مگر وہ سب ثابت قدم رہے۔۔۔

اور اللہ نے ان سب کو انعام سے نوازا اور۔۔۔

کیونکہ وہ سب اللہ کے پیارے بندے تھے۔۔۔

میں جانتی ہوں تم تکلیف میں ہو مگر جب تکلیف حد سے بڑھ جائے تو ان سب کو یاد کر

لیا کرو۔۔۔

ابھی تو ہم پر ان جیسی تکالیف نہیں آئیں ابھی تو ہمیں ان جیسا آزما یا نہیں گیانا۔۔

ان سب نے راہ حق نہیں چھوڑی تھی نور کیونکہ وہ اللہ سے محبت کرتے تھے۔۔

اور آزمائش اللہ کے محبوب بندوں پر ہی آتی ہے۔۔

اور نور آزمائش جتنی سخت ہوگی اس کا انعام بھی اتنا ہی بڑا ملے ❀

گا ❀

میں جانتی ہوں نور تمہارا دل رورہا ہے مگر تم یہ آنسو اللہ کے لیے بہاؤ اللہ کے سامنے

NEW ERA MAGAZINE.COM  
بہاؤ۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اللہ آنسوؤں کا بھرم نہیں توڑتا

وہ محبت تو سب سے کرتا ہے۔۔

مگر۔۔!

چننا سے ہی ہے جو اسکی طرف آنا چاہتا ہے۔۔

اور جو اسکی طرف آجائے وہ پھر خالی ہاتھ واپس نہیں آتا۔۔

وہ اللہ تھام لیتا ہے اسکو۔۔۔

کسی کا صبر، کسی کی زیادتی سب یاد رکھتا ہے۔۔۔

اللہ کسی کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتا۔۔۔

وہ بدترین سے گزار کر بہترین عطا کرتا ہے۔۔۔ نور

تو بس یہ آزمائش ہے نور۔۔۔۔۔

اس پر تم نے صبر کرنا ہے اور یہ ثابت کرنا ہے کہ تم اللہ سے کتنی محبت کرتی ہو۔۔۔؟

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں ضرور صبر کروں گی۔۔۔

کیونکہ میں اللہ سے عشق کرتی ہوں۔۔۔ اور میں سب کرونگی۔۔۔

نور روتے روتے سنبھل گئی تھی۔۔۔

تیری آزمائشوں سے ہوں ✨

بے خبر

یہ میری نظر کا قصور ہے،

تیری راہ میں قدم قدم

کہیں عرش ہے کہیں طور ہے،

یہ بجائے مالک دو جہاں

میری بندگی میں فتور ہے،

یہ خطا ہے میری خطا

مگر۔۔۔۔۔

تیرا نام بھی تو غفور ہے

یہ بتا!

میں تجھ سے ملوں کہاں؟

مجھے تجھ سے ملنا ضرور ہے



کہیں دل کی شرط نہ ڈالنا،

ابھی دل گناہوں سے چور ہے

تو بخش دے میرے سب گناہ

تو رحیم ہے تو غفور ہے ✨

اگلے روز بارات تھی نور سب کچھ بھلائے چہرے پر مسکان سجائے نیچے آرہی تھی! نیچے  
آتے ہی نور نے ماما کا ہاتھ بٹانا شروع کر دیا نور کی ماما مہمانوں کا لحاظ کرتے ہوئے  
خاموش رہیں اور نور سارے کام کرنے لگی سمیر کی تیاری بھی اس نے خود کروائی اسکے  
بھائی بھی اس سے ناراض تھے مگر شادی کی وجہ سے سب نظر انداز کیے ہوئے  
تھے۔۔۔

بھیا!!

آپ تو بہت handsome لگ رہے ہیں۔۔

ماشا اللہ!

نور نے اپنے بھائی کی نظر اتاری جو سکن اور مہرون کلر کی شیر وانی میں ملبوس تھا۔۔۔

اچھا نور اب تم بھی تیار ہو جاو۔۔۔

سمیر نے نور کو تیار ہونے کا کہا۔۔۔

جی۔۔۔ بھیا۔۔۔

نور کی ممانے میک اپ آرٹسٹ گھر پر بلائے ہوئے تھے سب تیار ہونے میں مصروف

تھے نور کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اب کیا کرے۔۔۔

کیونکہ ممانے تو ایک ہی آپشن دیا تھا شادی میں آنے کے لیے جو نور کو بالکل بھی منظور

نہیں تھا۔۔۔ اسے یقین تھا کہ بابا اسکا ساتھ دیں گے یا اسکے بھائی کم از کم آج کے دن

تو اسے اکیلا نہیں چھوڑیں گے۔۔۔ بس یہی سوچتے ہوئے نور تیار ہونے لگی۔۔۔

مگر یہ اسکی خوش منہی تھی کہ کوئی اسکا ساتھ دے گا۔۔۔

نور نے لائٹ گریں کلر کی شرٹ اور مسٹر ڈ کلر کاٹراوزر پہنا اور ساتھ میچنگ حجاب

بھی۔۔۔ کل کی طرح آج بھی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی بالکل گڑیا کی

طرح۔۔۔۔۔

سب مہمان بارات کیساتھ جانے کے لیے تیار تھے گھر میں ایک ہدم سا مچا ہوا تھا پورا  
گھر روشنیوں سے سجا ہوا تھا اور ڈھول بھی بجنے لگے۔۔۔

نور کی ممانے بلیک کلر کی ساڑھی زیب تن کی ہوئی تھی تقریباً تمام قریبی رشتے دار  
خواتین نے ساڑھیاں پہنی ہوئی تھیں، نور تو ان سب کے سامنے بس ایک حقیر سی لڑکی  
لگ رہی تھی سب اپنی اپنی گاڑیوں میں بیٹھ چکے تھے بارات جانے کو تیار تھی۔۔۔۔

مگر کسی کو بھی نور کا خیال نہ تھا۔۔۔ نور بھاگتے ہوئے ماما کو آوازیں دینے لگی جو اسکو

چھوڑے جا رہی تھیں۔۔۔۔۔  
NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
میں بھی تیار ہوں۔۔۔

مجھے نہیں لے جانا کیا؟

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

تم پھر آگئی جاہلوں والا get up کر کے؟ ڈاکٹر ماثرہ غصے سے بولی

نور کسی بحث کے موڈ میں نہیں تھی شاید ساری رات رونے کی وجہ سے اس میں ہمت  
ہی نہیں تھی کہ وہ کوئی جواب دے۔۔۔

نور نے ماما کی بات ان سنی کر دی اور گاڑی کی طرف جانے لگی۔۔۔

اسکی ممانے فوراً اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

تمہیں یاد ہے نا میں نے کیا کہا تھا؟

بس ایک ہی صورت میں آسکتی ہو تم ہمارے ساتھ۔۔۔۔



پلیز؛

اتنا بڑا ظلم تو مت کریں مجھ پر

نور تمہاری بکو اس سننے کا وقت نہیں ہے میرے پاس۔۔۔

میں جانتی ہوں تم یہ حجاب نہیں اتارو گی۔۔۔ اگر تم اپنی ضد سے نہیں ہٹ رہی تو یہ

میری بھی ضد ہے نور آنا ہے تو ویسے آؤ جیسے میں نے کہا۔۔۔

ورنہ تمھاری مرضی۔۔۔

مما آپ مجھے سیدھے رستے پر چلنے سے روک رہی ہیں میں کیسے مان لوں آپ کی  
بات؟؟

تو مت مانو میری بات۔۔۔

لیکن ایک بات زہن میں رکھو۔۔ اس حلیے میں تو کبھی نہیں لے کے جاوگی اپنے ساتھ  
میں تمھیں۔۔۔

مما وہ میرے بھی تو بھائی ہیں نا۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں۔۔۔

وہ تمھارے کچھ بھی نہیں ہیں اگر کچھ لگتے تو تم اس طرح زلیل نہ کرتی ہمیں۔

مما۔۔۔

مما نور کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بول رہی تھیں۔۔۔

اور پھر وہاں سے چلی گئیں۔۔

مما

مما۔۔۔؛

مجھے اکیلا مت چھوڑ کر جائیں نور انکے پیچھے بھاگنے لگی۔۔۔

مما میں کیا کرونگی اکیلی؟؟

مما۔۔

مجھے ڈر لگے گا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Ghazals|Urdu|English|Urdu|English|Urdu|English

مما میں مر جاؤں گی۔۔۔

مجھے اکیلا ڈر لگتا ہے ممما۔۔۔

پلیز چھوڑ کے مت جائیں نا۔۔۔

اچھا میں وہاں ایک کونے میں بیٹھی رہوگی کسی کو نہیں بتاؤ گی کہ میں نور ہوں آپکی

بیٹی۔۔

مما۔۔ دور سے ہی سہی مگر مجھے اپنے بھائی کی خوشی میں شریک تو ہونے دیں۔۔۔

لیکن پلیز مجھے اکیلا مت چھوڑیں۔۔۔

نور رو کر ماما سے بھیک مانگ رہی تھی مگر انکے کان پر تو جیسے جوں تک نہیں  
رینگتی۔۔۔

اور نور کی باتوں پہ دھیان نہ دیتے ہوئے زور سے دروازہ بند کیا۔۔۔ انہوں نے دیکھا  
ہی نہیں کہ نور کا ہاتھ دروازے میں آچکا تھا۔

درد کی ایک شدید لہر نور کے پورے جسم میں دوڑی۔۔۔

وہ زور سے چیختی۔۔۔  
NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
ممما۔۔۔

مگر وہ تب تک وہاں سے جا چکی تھیں۔۔۔

نور دروازہ پیٹتی رہی، چلاتی رہی۔۔۔

مگر وہاں کوئی نہیں تھا جو اسکی آواز سنے اسکا ہاتھ زخمی ہو چکا تھا اور خون ٹپک رہا  
تھا۔۔۔ خون کے قطرے فرش پر گرنے لگے مگر نور کو اسکی پرواہ نہیں تھی۔۔۔ اسے تو  
اس درد کی پرواہ تھی جو اسکے دل میں ہو رہا تھا اسے لگا جیسے اسکا دل ابھی پھٹ کر باہر

آجائے گانور پورے گھر میں بلکل اکیلی تھی۔۔۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ سب نے اسے اکیلا چھوڑ دیا؟

وہ ماں باپ جو زرا اسی چوٹ لگنے پر تڑپ جاتے تھے آج اسکی تکلیف کا باعث تھے اور مرہم لگانے کی بجائے مزید تکلیف میں اضافہ کر رہے تھے۔۔۔ سب اپنی خوشیوں میں اسکو بھول چکے تھے اس کا دل تو پہلے ہی زخمی تھا۔۔۔۔۔ اور آج۔۔۔۔۔

خون مسلسل بہہ رہا تھا مگر اسے پرواہ نہیں تھی وہ تو کسی معصوم بچے کی طرح اپنے ماں باپ کی راہ تک رہی تھی کہ ابھی ماما باا آجائیں گے اور مجھے لے جائیں گے وہ کافی دیر وہی کھڑی انتظار کرتی رہی مگر کوئی نہ آیا کافی دیر انتظار کرنے کے بعد اس نے اپنے قدم کمرے کی جانب بڑھائے اسے ایسے لگ رہا تھا جیسے اسکے پاؤں میں جان ہی ناہو کمرے تک کا فاصلہ جیسے میلوں کا فاصلہ بن گیا بہت مشکلوں سے وہ اپنے کمرے تک پہنچی۔۔۔ مگر جیسے ہی وہ کمرے میں پہنچی لائٹ چلی گئی اور زوردار آوازیں آنے لگی جو کہ ڈھول کی اور عجیب و غریب آوازیں۔۔۔

وہ پہلے ہی ڈری ہوئی تھی اور ان آوازوں سے وہ مزید خوف زدہ ہو گئی ایک تو اتنے بڑے گھر میں بلکل تنہا اور پھر ہاتھ کی وجہ سے پورے جسم میں درد ہو رہا تھا اور سب

سے بڑھ کر جو درد اسکے دل میں ہو رہا تھا وہ کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنے موبائل کی ٹارچ جلائے، واٹر روم کی طرف بڑھی، کپڑے بدلے اور وضو

کیا۔۔۔ اب وہ جائے نماز بچھائے اللہ کو اپنے غم بتا رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ اللہ سے بات کر رہی تھی

آنکھیں بھیگی ہوئی تھیں۔۔۔

اور کانپتے ہوئے ہونٹ اور شدت کی انتہا بتا رہی تھی کہ درد کہاں ہو رہا ہے؟؟؟

وہ زخم ڈھونڈ کر دکھانا چاہی تھی۔۔۔۔۔

آپ مجھے دیکھ رہے ہیں ناسن رہے ہیں نا آپ مجھے

یہی صدائیں لگا رہی تھی اپنے درد میں بے انتہا ڈوبے ہوئے۔۔۔۔۔ اپنی بے بسی پر

روتے ہوئے نور اللہ سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔۔

یا اللہ۔۔!

میرے گناہ مجھ پر بوجھ بن گئے ہیں۔۔ یہ میرے گناہوں کی سزا ہے جو مجھے سب نے

یوں تنہا چھوڑ دیا ہے۔۔۔



اب پاوں شل ہیں۔۔ اب سفر طے نہیں ہو رہا مجھ سے۔۔۔

لیکن میں جانتی ہوں۔۔۔

آپ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے۔۔۔

♥ وہ جو تمہیں تم سے بھی زیادہ جانتا ہے ♥

♥ وہ تمہیں تمہاری برداشت سے زیادہ تکلیف نہیں دے گا ♥

NEW ERA MAGAZINE.COM

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس تھوڑا سا صبر کرنا ہے مجھے۔۔۔

بس تھوڑا سا صبر اور۔۔!

یہ وقت بھی گزر جائیگا میں جانتی ہوں۔۔۔

خزاں کے بعد بہار بھی تو آتی ہے نا۔۔!

میں جانتی ہوں آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں

یا اللہ میں سمجھتی تھی کہ میرے اپنے ہی میری کل کائنات؛ میری دنیا ہیں۔۔۔

مجھ سے محبت کرتے ہیں۔۔

مگر۔۔۔

آج مجھے پتا چل گیا اللہ جی۔۔ کوئی کسی سے محبت نہیں کرتا۔۔

کوئی مجھ سے محبت نہیں کرتا۔۔

سوائے آپ کے۔۔۔

یا اللہ ان دنیا والوں کی محبتوں کو میرے دل سے نکال دیں۔۔

اس دنیا اور دنیا والوں کی محبتوں سے بیگانہ کر دیں۔۔

کہ کہیں یہ محبتیں مجھے آپ سے دور نا کر دے میرے اللہ۔۔۔

اس دل میں بس اب آپ ہی ہیں۔۔۔

اب مجھے اپنے رب کے سوا کسی اور کی ضرورت نہیں

یہ تنہائی بھی اچھی ہے۔۔

کیونکہ یہ مجھے آپکے ہونے کا احساس دلارہی ہے۔۔۔

کہ اب میری روح آپکی محبت کی پیاسی ہے۔۔۔

کہ۔۔۔

یہ اب۔۔

آپ کی رضا کی پیاسی ہے۔۔۔

آپکے دیدار کی پیاسی ہے۔۔۔



کہ اب میری روح جنت کی پیاسی ہے میرے اللہ۔۔۔

اے اللہ!

میں آپ ہی کی بندی ہوں اور آپ ہی کے پاس لوٹنا ہے۔۔۔

اے دل کے بادشاہ!

آپکی بندی کا دل آپ ہی کو پکار رہا ہے۔۔۔

آپ بس اپنی اس گناہگار بندی کی پکار سن لیں۔۔۔

میرے اللہ جی آپ مجھ سے راضی ہو جائیں۔۔۔

آج میں ٹوٹ کر بکھر گئی ہوں یوں محسوس ہو رہا ہے کہ آپ کے سوا کوئی نہیں ہے میرا  
آپ کے سوا کوئی سہارا نہیں ہے میرا۔۔۔

آج وہ دنیا کے لوگوں سے ہاری تھکی کھلے آسمان کے نیچے بیٹھی تھی آسمان کی طرف  
نگاہیں اٹھائے رو رہی تھی۔۔۔

وہ سر گھٹنوں میں لیے بیٹھی تھی۔۔۔۔

ایک ٹھنڈی ہوا کا جھونکا آیا اور وہ جھونکا اس کے جسم کے ساتھ ساتھ اسکی روح تک کو  
چھو گیا۔۔۔ وہ اللہ کی قدرت پر غور و فکر کر رہی تھی بہت سے سوال لے کر آسمان پر  
روتے ہوئے سوالیہ نگاہوں سے دیکھ رہی تھی تو ایک ٹھنڈی ہوا کا جھونکا اس سے ٹکرایا

۔۔۔۔

پتہ نہیں مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے۔۔۔

ایسا کیوں محسوس ہو رہا ہے مجھے کہ میرا اللہ مجھے حوصلہ دے رہا ہے۔۔۔۔

کہ۔۔۔

نور تم کمزور نہیں ہو۔۔۔

اور ناہی۔۔

تم اکیلی ہو۔۔۔

چپ ہو جاو۔۔۔

میں ہونا تمہارے ساتھ اور۔۔۔

میں۔۔۔۔



ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا۔۔۔

وہ اس چیز کو محسوس کر کے اور زیادہ رونے لگی۔۔۔

یا اللہ!

میں ایک حقیر سی بندی اور آپ مجھ سے اتنی محبت کرتے ہیں اور وہ بھی کسی غرض کے

بغیر۔۔۔

میں نافرمانیاں بھی کرتی ہوں۔۔۔ پھر بھی آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں۔۔۔



خوبصورتی سے جوڑتا ہے کہ انسان اپنا ہر درد ہر تکلیف بھول جاتا ہے

-----

نور اپنے کمرے میں سو رہی تھی کہ اچانک لوگوں کے ہنسنے اور باتیں کرنے کی آوازیں آنے لگیں سب گھر آچکے تھے وہ جلدی سے اٹھی اور تھوڑا سا دروازہ کھول کر دیکھنے لگی سب دولہا اور دلہن کی ہوٹینگ کر رہے تھے اور زور زور سے ہنس رہے تھے اسکا دل چاہا کہ وہ بھی جائے مگر ماما کی باتیں یاد آگئیں اور اسکے قدم وہیں رک گئے وہ مزید اپنی ماما کو ہرٹ نہیں کرنا چاہتی تھی

کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اسکے ماما باپ ایک دن مان جائیں گے۔۔۔

وہ اپنے ماما باپ کا دل دکھانا نہیں چاہتی تھی۔۔۔

جنہوں نے بچپن سے لے کر آج تک ہر خواہش کو پورا کیا وہ انہیں تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی۔۔۔

وہ جانتی تھی کہ اسکے ماما باپ دنیا سے ڈر کر دین چھوڑنے کا کہتے ہیں۔۔ کیونکہ وہ ڈرتے ہیں کہ کہیں میں اس دنیا میں اکیلی نہ رہ جاؤ۔۔ میرے پردے کی وجہ سے لوگ

کہیں مجھے تنہانہ چھوڑ دیں۔۔۔

وہ جانتی تھی

کہ اسکے ماں باپ غلط نہیں ہیں۔۔۔ وہ تو اللہ کا دیا انمول تحفہ ہیں۔۔۔

وہ تو بس ڈرتے ہیں کہ کہیں نا محرم سے پردہ کرنے پر انکے سامنے نا جانے پر کہیں میرا

رشتہ نا ہو پایا تو؟؟؟

نور جانتی تھی اپنے ماں باپ کے خدشوں کو۔۔۔

اس لیے بس وہ اس دن کی منتظر تھی جب سب اسے ایسے ہی قبول کریں گے۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

اسلام و علیکم ماما۔۔۔!

نور سلام کرتے ہی ماما کے گلے لگ گئی بھائی کی شادی کو تقریباً ہفتہ گزر چکا تھا۔۔۔

دعوتوں اور functions میں سب مصروف تھے اور نور سب سے چھپ کے بس

اپنے کمرے تک ہی محدود ہو گئی تھی۔۔۔

مما ویسے ہی اس سے ناراض تھیں ان کا حکم تھا کہ نور ان کے سامنے نہ آئے کیوں کہ جب نور ان کے سامنے آتی تھی تو ڈاکٹر ماہرہ خواہ مخواہ ہی غصہ ہو جاتی تھیں۔۔۔

مگر۔۔۔

اب نور سے برداشت نہیں ہو رہا تھا اس لیے نور ان کے کمرے میں آئی اور انھیں دیکھتے ہی ان سے گلے ملی۔۔۔

"اتنے دنوں سے آپ سے بات نہیں کی مما میں نے، اور نہ ہی دیکھا آپ کو۔۔۔"

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بہت مس کیا میں نے آپ کو مما جی۔۔۔۔"

وہ لاڈ سے بتا رہی تھی

نور کے یوں گلے لگانے پر ڈاکٹر ماہرہ جیسے پگھل گئیں

جو بھی ہو نور انکی اکلوتی اور لاڈلی بیٹی تھی وہ مزید خفا نہ رہ سکیں اور نور کو پیار کرنے

لگیں۔۔۔

نور بھی خوش ہو گئی۔۔۔

مگر اگلے ہی لمحے۔۔۔

مما آپ مجھ سے خفا تو نہیں ہیں نا؟؟؟

خفا تو نہیں ہوں مگر۔۔۔۔

میں اب بھی وہی ہوں نور۔۔۔

میں اب بھی اجازت نہیں دوں گی تمہیں پردے کی۔۔۔

مگر ممما۔۔۔

ابھی وہ کچھ کہتی کہ ڈاکٹر مارہ نے اسے کمرے سے جانے کا کہا کیونکہ وہ مزید اس بات پر

بحث نہیں کرنا چاہتی تھیں۔۔۔

نور جانتی تھی اتنی جلدی سب ٹھیک نہیں ہوگا۔۔۔۔

مگر وہ دعا گو تھی۔۔۔

اور خوش تھی بلکہ بہت خوش کہ آج اتنے دنوں بعد ممما کا پیار ملا تھا۔۔۔۔

عریشہ بیٹا جلدی تیار ہو جاو لیٹ ہو رہا ہے ڈنر کے لیے۔۔۔

مما اپنی بہو کو نصیحتیں دے رہی تھیں۔۔۔

جی مام۔۔

بس ریڈی ہوں میں۔۔

آج سب ڈنر پر جا رہے تھے اور آج پھر نور کے لیے امتحان تھا۔۔

وہ پھر سے پردہ کر کے آرہی تھی۔۔

عریشہ کی جیسے ہی نور پر نظر پڑی ایک حقارت بھری نظر اس پر ڈالی اور خود کو دیکھا جو  
پینٹ کے اوپر وائٹ ٹاپ پہنے بالوں کو کھلا چھوڑے تھی۔۔۔۔

نور۔۔۔

تمہیں کس نے کہا کہ تم جا رہی ہو ہمارے ساتھ؟؟

عریشہ نے نہایت نفرت سے پوچھا وہ نور کو پسند نہیں کرتی تھی ایک تو اسکے getup

کی وجہ سے اور دوسرا آئے دن نور کی وجہ سے ڈاکڑا مڑہ بخت کرتی اور upset نظر

آتی تھیں۔۔۔

بھا بھی پوری فیملی جا رہی ہے نا تو میں بھی تو فیملی میں ہونا۔۔۔

وہ انتہائی نرم لہجے میں بولی۔۔۔

چھوڑو تم عریشہ اسے۔۔۔

یہ ایسے ہی ہے کبھی نہیں سدھرنا اس نے۔۔ دنیا کہاں سے کہاں پہنچ گئی اور یہ میڈم وہی اپنے so cold رواج اور سوچ کے ساتھ جی رہی ہے۔۔۔ ڈاکٹر مارہ کا لہجہ تلخ ہوا۔۔۔

وہ آج کل کچھ زیادہ ہی نور کو ڈانٹنے لگیں تھیں اور بات بات پر اسے طعنے بھی دیتیں۔۔

کیونکہ اب گھر میں ایک اور فرد بھی آگیا تھا جو نور کے پردے کے خلاف تھا۔۔ اور ان کی توجہ کامرکز بھی۔۔! اور دونوں ساس بہو کی آپس میں بہت بننے لگی تھی کیونکہ

دونوں ہی ایک جیسی سوچ رکھتی تھیں۔۔۔

چلیں مام۔۔ میں تو نہیں جاوگی اگر نور گئی تو۔۔

دیکھیں اسکو۔۔ سب مزاق اڑائے گے ہمارا اگر یہ گئی تو۔۔ عریشہ نور کو نالے جانے پر

بضد تھی۔۔۔

ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو تم۔۔۔



اللہ تعالیٰ کو سب پتہ ہے وہ ہر چیز کا حساب رکھتے ہیں؛  
 ہر اس بات کا جس پر تم نے دکھتے دل کے ساتھ صبر کر لیا تھا؛  
 جب تم نے نم آنکھوں کیساتھ بھی ہنسنے نہیں چھوڑا تھا؛  
 جب اچانک لیٹے لیٹے ماضی کی تلخ یادوں نے دل و دماغ بو جھل کر دیے تھے؛  
 اور تم نے بے چین ہو کر کروٹ بدلی تھی؛

جب رات کو سوتے ہوئے آنسو تمہاری آنکھ سے پھسل رہے تھے؛

NEW ERA MAGAZINE.com  
 اور: Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Inter

تم انجان تھے۔۔۔۔

مگر۔۔۔

اللہ بے خبر نہیں تھا۔؛

جب کسی کے سخت جملوں نے تمہارے دل کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے تھے اور تم

مسکرا کر سہ گئے تھے۔۔۔۔

وہ تمھاری ہر تکلیف کا حساب رکھے ہوئے ہے۔۔۔

ابھی یہ وقت بھلے ہی مشکل لگ رہا ہو۔۔۔

لیکن ایک وقت آئیگا جب اللہ کے "کن" سے سب ٹھیک ہو جائیگا۔۔۔

نور جانتی تھی۔۔۔۔



آج وہ ہر حال میں امی سے بات کرے گا بس یہی سوچتے ہوئے وہ امی کے کمرے میں

آیا۔۔۔۔

-----امی!

آپ کو پتہ ہے نور کیا کہتی ہے؟



منیبہ نے پوچھا۔۔

اور اسکی امی ہنسنے لگی اور اثبات میں سر ہلایا۔۔

سچ امی۔۔۔

منیبہ کو جیسے یقین نہ آیا۔۔۔۔

مگر۔۔

امی۔۔



بھائی۔۔؛

کیا مان جائیں گے؟

منیبہ فکر مند ہوئی۔۔

ہاں۔۔ بلکل کیوں نہیں مانے گا۔۔ میرا فرمانبردار بیٹا ہے میرا کوئی کہا نہیں ٹالتا۔۔

وہ فخر سے بولیں۔۔

واہ۔۔ امی کتنا مزہ آئیگا نا۔۔؟

نور میری۔۔۔۔۔

اور منیبہ مسکرانے لگی وہ بہت خوش تھی۔۔۔

اور باہر کھڑا خان جو امی سے اسی بارے میں بات کرنے آیا تھا۔۔ نور کا ذکر سنتے ہی وہی رک گیا۔۔ اور اب بہن اور امی کی ساری باتیں سنتے ہی اسے جیسے اپنی قسمت پر یقین نہیں آ رہا تھا۔۔۔

کوئی اتنا خوش نصیب کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔

وہ اب سجدے میں اللہ کا شکر گزار تھا۔۔۔

بن مانگے کچھ مل جائے تو سجدہ شکر تو بنتا ہے۔۔۔

وہ آج بہت خوش تھا۔۔۔

آج گھر میں سب بہت خوش تھے بس۔۔۔

اب تیاری تھی کہ نور کے گھر یہ بات پہنچائی جائے۔۔۔

نور اب بس کمرے میں ہی رہتی تھی

پیپرز کے بعد چھٹیوں کی وجہ سے وہ منیبہ سے بھی نہیں مل سکتی تھی۔۔۔

نور کیسی ہو۔۔؟

آج اتنے دنوں بعد منیبہ نور سے فون پر بات کر رہی تھی۔۔۔

میں ٹھیک الحمد للہ۔۔!

تم بتاؤ۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|...  
نور تمہیں یاد ہے؟

ایک مرتبہ تم نے کہا تھا کہ کاش میں تمہارے گھر پیدا ہوتی؟

وہ نور کو یاد دلارہی تھی

نور مسکرا دی۔۔۔

ہاں مجھے یاد ہے۔۔۔

تو کیا تم اب بھی یہ خواہش رکھتی ہو؟

منیبہ نور کو تنگ کر رہی تھی

نور ہنسنے لگی۔۔

ارے منیبہ کیسی باتیں کر رہی ہو؟

میں تو پیدا ہو چکی ہوں کب سے۔۔

اب میں کیسے تمہارے گھر میں پیدا ہو سکتی ہوں؟؟

ہاں میں جانتی ہوں نور۔۔۔

مگر اب تم ہمارے گھر آ سکتی ہو اور وہ بھی ہمیشہ کے لیے۔۔ اور پھر مسکرا دی۔۔

ابھی وہ بات کر رہی تھی کہ

نور کے نمبر پر مسلسل کسی unknown نمبر سے کال آرہی تھی جسے نور کب سے

انگور کر رہی تھی۔۔۔

اچھا چھوڑو نور۔۔۔

آج تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے اور دیکھنا منع مت کرنا۔۔۔



کون۔۔؟

کیوں فون کیا ہے؟

کوئی نور نہیں رہتی یہاں۔۔۔

نور انجان بنی۔۔۔

باہا باہا۔۔۔

اتنی جلدی بھول بھی گئی مجھے۔۔۔



میں ہوں روحان۔۔۔

نور تمہارا روحان۔۔۔

نور کارو حان۔۔۔

تمہارا دماغ ٹھیک ہے؟

میں نہیں جانتی کسی روحان کو اور نہ ہی یہاں کوئی نور رہتی ہے۔۔۔

اب دوبارہ یہاں کال مت کرنا۔۔۔

یہ کہتے ہی غصے سے فون کاٹ دیا۔۔۔

یا اللہ۔۔۔۔۔!

نور کو تو جیسے سانس لینا مشکل لگ رہا تھا۔۔

اس شخص کو بھلانے کے لیے اس نے کیا کچھ نہیں کیا تھا اس کا ماضی۔۔۔

وہ سب بھول گئی تھی۔۔

مگر آج روحان کی کال آنے پر اسے سب یاد آ گیا تھا۔۔ اور وہ رونے لگی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یا اللہ۔۔۔!

آپ نے مجھے میری ہی پسندیدہ شخصیت کے ہاتھوں توڑا تھا نا۔۔ تاکہ میں صرف اور

صرف آپ کی ہو جاؤں۔۔۔۔

یا اللہ میں آپ کی ہی تو ہوں۔۔۔

مگر وہ۔۔

اب کیوں مجھے کال کر رہا ہے۔۔۔

کیا وہ پھر سے۔۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔۔

یا اللہ

مجھے بچانا۔۔۔ مجھے بچالینا میرے اللہ۔۔۔

وہ سوچ سوچ کر رونے لگی تھی۔۔۔۔

عشاء کی نماز پڑھ کر اب نور سونے لگی تھی کہ۔۔۔

پھر سے اسی نمبر سے کال آنے لگی تھی۔۔۔

ابھی نور کال کاٹنے ہی لگی تھی کہ میسج آیا۔۔۔۔

نور۔۔

اگر تم نے کال pick نہ کی اور مجھ سے بات نہ کی تو۔۔۔۔

میں تمہارے گھر آ جاؤں گا۔۔

اور پھر تم خود ہی ذمہ دار ہو گی۔۔۔۔



NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Urdu|Urdu|Urdu

وہ نور کو ڈرانے میں کامیاب ہوا تھا۔۔۔

نور واقعی ڈر گئی تھی کہ کہیں وہ آہی نہ جائے۔۔۔

اس نے ڈرتے ہوئے کال اٹھائی۔۔۔ شکر ہے تم نے کال تو اٹھائی۔۔۔

بولو کیا بات ہے؟؟؟

کیسی ہو نور۔؟؟

میں جیسی بھی ہوں تمہیں اس سے کیا جو بات کرنی ہے کرو نور کے لہجے میں شدید  
نفرت تھی روحان کے لیے۔۔۔

میں تم سے معافی مانگنا چاہتا ہوں نور۔۔۔ میں نے تمہارے ساتھ جو کیا بہت غلط کیا میں  
شر مندہ ہوں۔۔۔

نور کو سب یاد آ گیا۔۔۔

کیسے اس نے نور کو اپنے جال میں پھنسا یا، دھوکہ دیا اور پھر دھتکارا۔۔۔

وہ کچھ بھی بھولی نہیں تھی۔۔۔

پلیز مجھے معاف کر دو نور۔۔ تمہارے جانے کے بعد کچھ بھی اچھا نہیں ہو امیرے  
ساتھ۔

وہ pinky

بھی چھوڑ کے چلی گئی مجھے۔۔

اور تم بھی تو نہیں ہو نا میرے ساتھ۔۔

پلیز معاف کر دو نا مجھے نور؟؟

وہ جیسے التجائیں کر رہا تھا

ٹھیک ہے!

معاف کیا تمہیں روحان۔!

ہر تکلیف کے لیے؛

کردھو کے کے لیے؛

اتنی تذلیل کے لیے۔۔۔



نور نے معاف کیا تمہیں صرف اللہ کی رضا کے لیے۔۔۔

جاور و حان معاف کیا۔۔۔

نور علی خان نے تمہیں۔۔۔

اب مجھے کال مت کرنا۔۔۔ اور نور نے اس کا نمبر بلاک لسٹ میں ڈال دیا۔۔۔۔۔

کیا واقعہ روحان شرمندہ تھا؟

کیا واقعہ وہ دل سے معافی مانگ رہا تھا؟

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Int...  
نور سوچنے لگی۔۔۔

نہیں!!

وہ جھوٹا ہے

مکار ہے

میں اب اسکی باتوں میں نہیں آؤگی۔۔۔

اور وہ اللہ سے دعائیں مانگتی رہی کہ اللہ اسے مشکل سے بچائیں۔۔۔۔۔ کیونکہ اس کا دل

بہت گبھرار ہاتھا۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

منیبہ بہت اداس تھی کیونکہ نور کی ممانے بہت بے عزتی کر کے انہیں گھر سے نکالا تھا وہ نہیں چاہتیں تھیں کہ نور کی ایسے گھر میں شادی ہو جہاں عورتیں بھیڑ بکریوں کی طرح رہتی ہو وہ پہلے ہی نور کی وجہ سے پریشان تھیں انہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیسے نور کو اس راہ سے ہٹایا جائے اور آج اسکا رشتہ بھی ایسے گھر سے آیا جہاں

اس لیے انھوں نے فوراً انکار کر دیا

منیبہ کو بہت افسوس ہوا تھا ڈاکٹر ماٹہ کی سوچ پر اور سب سے زیادہ حیرت اس بات پر ہوئی کہ نور کو وہ کیسے برداشت کرتی ہوگی؟؟

اور نور کیسے رہتی ہوگی اس گھر میں؟

تھوڑی دیر میں ہی منیبہ کو گھٹن ہونے لگی تھی اور نور؟

کیا حال ہوتا ہوگا اسکا؟

منیبہ نور کے لیے پریشان تھی۔۔۔۔

نور آج بہت الجھی الجھی تھی منیبہ کی باتوں سے وہ سمجھ نہیں پائی تھی کہ منیبہ کیا کہہ رہی ہے۔۔ اس دن وہ ٹھیک سے بات ہی نہیں کر پائی تھی منیبہ سے، وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ کال آنے لگی۔۔۔

اب کی بار نمبر چیئنج تھا اس لیے نور نے کال اٹھائی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نور۔۔ نور

کال کٹ مت کرنا تمہیں خدا کا واسطہ۔۔۔

بس ایک دفعہ میری بات سن لو۔۔۔

روحان پھر سے نور کو تنگ کر رہا تھا۔۔۔

معاف کر تو دیا ہے تمہیں میں نے اب اور کیا چاہیے تمہیں؟ نور چلائی۔۔

تمہیں چاہتا ہوں!!

یہ الفاظ نور کے لیے نئے نہیں تھے وہ پہلے بھی ایسے ہی نور کو دھوکہ دے چکا تھا اور اب  
پھر سے۔۔۔ تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا؟ جانتے بھی ہو کیا کہہ رہے ہو؟؟

ہاں میں اچھے سے جانتا ہوں کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔۔

نور۔۔

انتاعرصہ تم سے دور رہ کر اندازہ ہو گیا ہے مجھے کہ میں تو تم سے محبت کرتا ہوں اور اب  
میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا نور۔۔۔ پلیز واپس آ جاو نا نور۔۔۔ میرے پاس اور میں  
جانتا ہوں تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو۔۔۔

بھاڑ میں جاو تم روحان۔۔!

مجھے کوئی محبت نہیں ہے تم سے۔۔ وہ جو تھا تمہارے اور میرے درمیان وہ گناہ  
تھا۔۔ اور گناہ بار بار نہیں کرتے روحان۔۔ اب میں تمہاری جھوٹی باتوں میں ہرگز  
نہیں آؤنگی۔۔۔



اگر تم مجھ سے کل ملنے نہ آئی تو میں تمھاری اور اپنی تصویریں سب کو اور تمھارے گھر والوں کو دکھا دوں گا اور میں جانتا ہوں یقیناً تمھارے گھر والے اس معصوم نور کے پیچھے چھپی ایک آوارہ لڑکی کو نہیں جانتے ہونگے؟؟

افسوس ہے!

روحان مجھے افسوس ہے تمھاری سوچ پر اتنے عرصے میں تم بالکل نہیں بدلے۔۔۔

خیر۔۔۔

جو کرنا ہے کرو میری بلا سے میں ڈرتی نہیں ہو تم سے اور یہ بات تو تم زہن سے نکال ہی دو کہ میں آؤنگی۔۔۔۔

یہ کہتے ہی نور نے فون بند کر دیا۔۔

کیا ضرورت تھی فون اٹھانے کی؟

اففف!

نور واقع خوفزدہ ہوئی تھی وہ جانتی تھی روحان کو وہ کچھ بھی کر سکتا تھا۔۔۔

مگر۔۔۔ اسے اللہ پر یقین تھا کہ وہ کچھ غلط نہیں ہونے دیں گے۔۔۔

لیکن۔۔۔۔ نور اس بات سے انجان تھی کہ اسکی آزمائشیں ابھی ختم نہیں ہوئی  
تھیں۔۔۔۔

ایک اور آزمائش اسکا امتحان لینے آئی تھی۔۔۔۔

نور کے گھر والوں کے انکار سے دخان کو بہت دکھ پہنچا تھا۔۔۔۔ نہ جانے وہ کیا کیا  
سوچے بیٹھا تھا اور ایک ہی لمحے میں اسکی خوشیاں سب ختم ہو گئیں تھیں۔۔۔۔ پورا گھر  
ہی ادا اس لگ رہا تھا اسے۔۔۔۔ سب کچھ خالی کیونکہ اسکا اندر جو خالی تھا۔۔۔۔

نور کے لیے ایک اور رشتہ آیا تھا خوڈاکٹر مائرہ کی ایک دوست کا بیٹا تھا۔۔۔۔ well  
standard اور پڑھی لکھی فیملی تھی اس لیے ڈاکٹر مائرہ نے فوراً ہاں کر دی  
۔۔۔۔ کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ نور کے لیے اس سے اچھا رشتہ نہیں آسکتا۔۔۔۔ اس لڑکے  
کی چھان ہیں کیے بغیر کے وہ کیسا ہے کیا کرتا ہے کن لوگوں میں اٹھتا بیٹھتا ہے۔۔۔۔ کچھ

بھی نہیں

بس انہیں اب نور سے جان چھڑانے کی جلدی تھی۔۔۔

یہی بات نور تک بھی پہنچی تھی جس سے اسکی رضاتک پوچھی نہیں گئی تھی کہ اسے یہ  
رشتہ منظور ہے کہ نہیں۔۔۔۔

وہ تو بس ہمیشہ دعا مانگتی تھی کہ اسکو ایسا سا تھی ملے جو اسے سمجھے۔۔۔

جو اللہ کی محبت میں شدید ہو۔۔۔۔ جو میری عزت کی اور میری اور میرے پردے کی  
حفاظت کرے۔۔۔ جو دین میں مجھ سے آگے ہو

جس کیساتھ مل کر وہ تہجد میں رب سے رب کو مانگے۔۔ جو اسے اسکی ماضی کی غلطیوں  
سمیت اسے قبول کرے۔۔۔

جو مومن ہو، متقی ہو،

پرہیزگار ہو۔۔۔

وہ ہمیشہ ایسا ہی ہمسفر مانگتی تھی اللہ سے۔۔۔

نور تم راضی تو ہونا اس رشتے سے؟؟

منیبہ نور سے پوچھ رہی تھی

پتہ نہیں منیبہ۔۔

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی۔۔

مماسب اتنا جلدی جلدی کر رہی ہیں پتہ نہیں کیا ہوگا۔۔

ڈر لگ رہا ہے مجھے

نور اپنے خدشے بتانے لگی۔۔



پریشان مت ہو نور۔۔

اللہ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے نا:-

"مومن عورتوں کے لیے مومن مرد ہیں۔"

ہاں میں جانتی ہوں مگر۔۔۔

منیبہ تم تو جانتی ہونا میں کتنی گناہگار ہوں۔۔

نور رونے لگی۔۔

نور یہ اللہ بہتر جانتے ہیں۔۔۔

اور وہ کوئی بھی فیصلہ ایسا نہیں کرتے جو ہمارے حق میں بہتر نہ ہو۔۔۔

بس اللہ کے فیصلوں پر یقین رکھو نور۔۔۔

منیبہ اسے سمجھانے لگی۔۔۔

نور کے رشتے کی خبر دکان تک پہنچی۔۔۔

وہ جو کب سے اپنے خیالوں میں مگن تھا۔۔ اپنی ہی دنیا میں غائب تھا۔ حوش تو اسے تب  
آیا جب منیبہ نے نور کی شادی کی خبر سنائی۔۔

وہ تو جیسے سانس لینا ہی بھول گیا۔۔۔ اسکی دل کی کیفیت اسکی سمجھ سے باہر تھی۔۔

یا اللہ۔۔!

میں جانتا ہوں کہ یہ ٹھیک نہیں۔

مگر میں کیا کروں؟

میرے دل پر میرا اختیار نہیں۔

میں چاہ کر بھی اس کے بارے میں سوچنا نہیں چھوڑ پارہا۔

آپ جانتے ہیں نا؟

میں نے آج تک اپنی نظروں کی حفاظت کی ہے۔

آپ گواہ ہیں نا اس بات کہ

کہ آج تک یہ آنکھیں کسی نا محرم کو دیکھنے کے لیے نہیں اٹھیں۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
یا اللہ!

بس رحم کیجیے مجھ پر میں گناہ گار نہیں بننا چاہتا۔

آپ نے ہی اسکی محبت کو میرے دل میں ڈالا ہے نا۔

یا اللہ!

میں نے تو آج تک اسے نہیں دیکھا

مگر۔۔

پھر بھی وہ میری ہر دعا میں شامل ہو گئی ہے۔۔۔

یا اللہ!

میں آج سچے دل سے اس لڑکی کو مانگتا ہوں۔۔۔

یا اللہ!

اسکی محبت کہیں مجھے گناہگار نہ بنا دے۔۔۔

یا اللہ!

یا تو آپ اسکی محبت کو میرے دل سے نکال دیں یا اسے میرا بنا دیں۔

یا اللہ!

میرے بس میں کچھ بھی نہیں

مگر آپ تو سب کر سکتے ہیں نا۔۔۔

اللہ! بس میری اس مشکل کو آسان کر دیں۔۔۔

اور مجھ پر رحم کریں۔۔۔

(آمین)

دخان تہجد میں نور کو مانگ رہا تھا اس بات سے بے خبر کہ جس لڑکی سے وہ اس دنیا میں  
سب سے زیادہ نفرت کرتا تھا۔۔۔ اور آج اسی کے لیے ہی اللہ کے آگے گڑ گڑا رہا تھا  
آج بھی اگر اس لڑکی کا خیال آتا تو وہ نفرت سے جھٹک دیتا۔۔۔  
مگر اللہ کو تو کچھ اور ہی منظور تھا۔۔۔

نور نماز پڑھ کر شام کے ازکار پڑھنے میں مصروف تھی۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہ اچانک اونچی اونچی آوازیں آنے لگیں۔۔۔ چیخنے کی۔۔۔

وہ چادر اوڑھے بھاگتے ہوئے نیچے آئی۔۔۔ نور کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا نیچے روحان

کھڑا تھا نور نے جلدی سے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا آپ بلائیں نور کو۔ پوچھے اس سے کہ

جانتی ہے مجھے یا نہیں؟

نور ہی بتائے گی آپ سب کو سچ

روحان کو دیکھ نور سانس لینا بھول گئی تھی۔۔

نور کیا کہہ رہا ہے یہ لڑکا؟

ڈاکٹر ماہرہ نور کی طرف بڑھیں۔۔ نور خاموش کھڑی سب دیکھ رہی تھی اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا کہ سامنے واقعی روحان ہے اور وہ جو کہہ رہا تھا وہ کر گزرا

--

روحان چہرے پر کمینگی سجائے نور کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔

یہ کیا بتائے گی؟۔ میں بتاتا ہوں

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بلکہ دکھاتا ہوں ثبوت پھر تو آپ سب کو میری باتوں پر یقین کرنا ہی پڑے گا۔۔

بابا عمیر، سمیر سب وہاں موجود تھے روحان نے موبائل نکالا اور سب کو اپنی اور نور کی

تصویریں دکھانے لگا جو نور کبھی بڑی خوشی سے بنواتی تھی ہاتھوں میں ہاتھ پکڑے

ہوئے۔۔ اور نہ جانے کیسی کیسی تصویریں تھیں روحان کے موبائل میں۔۔

وہ تصویریں سب سچ نہیں تھیں۔۔ کچھ روحان نے اسے زلیل کرنے کے لیے edit

کروائی تھیں

وہ سب دیکھتے ہی نور کے بابا اور بھائیوں کا خون کھولنے لگا اور وہ نور کی طرف بڑھے

---

بولو کیا یہ سب سچ ہے نور؟

بابا غرائے۔۔

بابا میری بات سنیں۔۔

ابھی نور کچھ کہتی کہ ایک زوردار تھپڑ اسکی گال کی زینت بنا۔۔

جھوٹ مت بولنا نور سب ہماری آنکھوں کے سامنے ہے بابا جیسے غصے سے چیخ رہے

تھے۔۔۔۔

روحان کی ڈیمانڈ تھی کہ اسے ان تصویروں کے بدلے ایک بھاری رقم دی جائے ورنہ

وہ یہ سب تصویریں upload کر دے گا اور سب کو سینڈ کر دے گا۔۔ وہ سب کو

بلیک میل کر رہا تھا۔ Pinky کے جانے کے بعد اسکے مالی حالات کافی خراب چل

رہے تھے pinky بھی اسکی اصلیت جان چکی تھی کہ روحان نے صرف پیسوں کے

لیے اس سے شادی کی ہے اس لیے اس نے روحان سے علیحدگی لے لی اسکے بعد

روحان کے پاس کچھ بھی نارہا تو پھر اس نے یہ سب پلان بنایا اور تصویریں edit  
کیں۔۔۔ ایسی تصویریں جن کے بارے میں نور کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی چاہے وہ  
جتنی بھی آزاد خیال تھی مگر ایسی تصویریں۔۔۔۔۔  
یہ صرف روحان کی چال تھی نور کو پھنسانے کی۔۔۔۔  
یہ تم نے کیا کیا نور؟؟

وہ سب نور پر غصہ ہو رہے تھے کہ ڈاکٹر ماٹہ کی دوست اور انکا بیٹا بھی عین اسی وقت  
آئے۔۔۔ NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
وہ سب ماجرا جان چکے تھے۔۔ اور نور کو اس حالت میں دیکھتے ہی فوراً رشتے سے انکار کر  
دیا اور نور کو نہ جانے کیسے کیسے القابات سے نوازا۔۔۔۔۔ وہ نور کی روح تک زخمی  
کر گئے۔۔۔۔

روحان بھی ایک دن کا وقت دیتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

میری بات تو سنیں مسز عادل۔۔

ڈاکٹر ماٹہ انھیں پکارتی رہیں مگر وہ نور کو reject کر کے جا چکی تھیں۔۔۔ ڈاکٹر ماٹہ

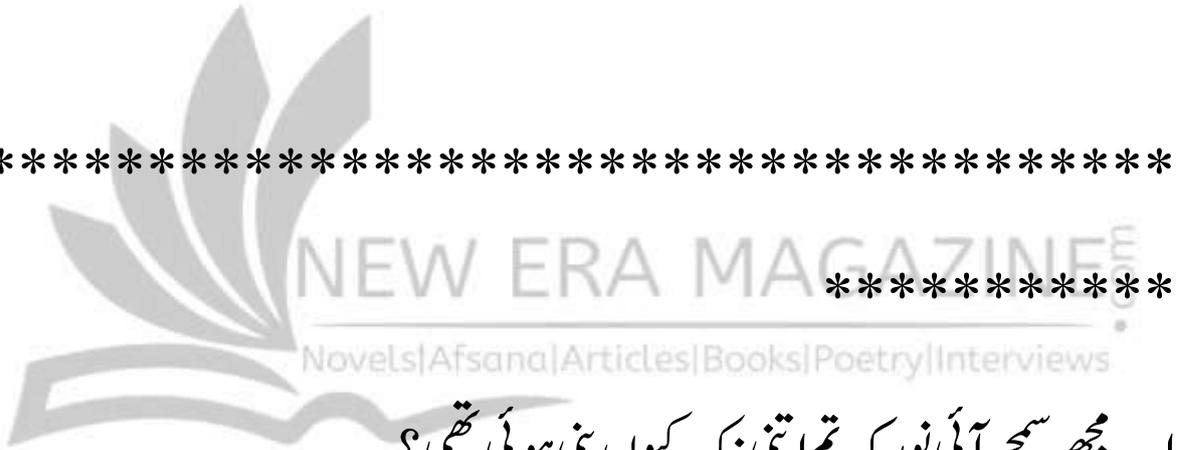
کی آج پھر اتنی تذلیل ہوئی صرف اور صرف نور کی وجہ سے۔۔۔

اب سب کی توپوں کا رخ نور کی طرف تھا۔۔۔

لیکن کسی نے روحان کی عقل ٹھکانے لگانے کے لئے کچھ نہ کیا اور نور سے نفرت کرنے

لگے! ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہیں نور کو زندہ گاڈ دیتے۔۔۔

\*\*\*\*\*



اب مجھے سمجھ آئی نور کہ تم اتنی نیک کیوں بنی ہوئی تھی؟

اتنا اچھا اور نیک پروین بن کر تم یہ جتنا چاہتی تھی کہ تم نے کچھ کیا ہی نہیں؟ اچھائی اور

اس پردے کا لبادہ اڑے تم یہ سب کرتی تھی؟

ڈاکڑ ماڑہ نور کے کردار کی دھچکیاں اڑا رہی تھیں۔۔۔

اور نور تو اپنے حواس کھو چکی تھی اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ کوئی انسان اپنے مفاد کیلئے اتنا

کیسے گر سکتا ہے؟؟

تم نے ہمیں کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑا نور۔۔۔

کتنی عزت تھی میری سوسائٹی میں friends circle میں۔۔۔

آج مسز عادل جو دیکھ کے گئیں ہیں وہ سب کو بتادیں گی۔۔۔

کیا عزت رہ جائیگی میری نور؟

تم نے ہماری عزت خراب کر دی نور۔۔۔

اب کیا منہ دکھائیں گے ہم؟؟



اس لڑکے نے وہ کر دیا جو وہ کہہ رہا ہے تو۔۔۔؟

وہ نور کو مسلسل لعن طعن کر رہیں تھیں۔۔۔

اس پردے کے پیچھے یہ کرتوت کرتی ہو تم۔۔۔ نور۔۔۔

گھن آرہی ہے مجھے تم سے۔۔۔

اس سے اچھا تو یہ ہوتا نور کہ تم مر جاتی۔۔۔

اچھا کرتے تھے لوگ پہلے زمانے میں بیٹی کو پیدا ہوتے ہی دفن دیتے تھے۔۔۔۔  
 مر جاو تم نور ڈوب کے مر جاو۔۔۔ کچھ تو خیال کرتی اپنی نہ تو ہماری عزت کا ہی خیال کر  
 لیتی۔۔۔۔

ڈاکر مائرہ نور کو بدعائیں دے رہی تھیں۔۔۔۔  
 ماما۔۔۔۔

میری بات تو سنیں۔!

نور کچھ کہتی اس سے پہلے ہی اسے چپ کروادیا جاتا اسے موقعہ ہی نہ ملا بولنے کا۔۔۔

نفرت ہو رہی ہے مجھے نور تم سے۔۔؛

تمہارے نام سے؛

تمہارے چہرے سے؛

تمہارے وجود سے۔۔۔۔

دفع ہو جاو میری نظروں کے سامنے سے نور۔۔۔۔

وہ شدید غصے میں نا جانے کیا کیا بول رہیں تھیں۔۔۔۔

مما!

میں کہیں نہیں جاوگی پہلے آپ میری بات سنیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔!

میں مانتی ہوں۔۔۔!!

وہ سچ کہہ رہا تھا۔۔۔ کرتی تھی میں اس سے محبت۔۔۔

مگر میرا ماضی تھا وہ ممما ایک ایسا خوفناک ماضی اور گناہ جو مجھے سکون سے سونے نہیں

دیتا۔۔۔۔

مگر۔۔۔!۔۔۔ ممما وہ سب سچ نہیں تھا۔۔۔

اور۔۔۔۔

وہ تصویریں جھوٹ تھیں ممما۔۔۔

وہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔



بابا کا لہجہ بھی بہت تلخ تھا۔۔۔

بھیا۔۔!

بھیا۔۔!۔ ادھر دیکھیں مجھے؟

کیا آپ کو اپنی گڑبیا پر اعتبار نہیں ہے؟

آپ کو لگتا ہے کہ میں ایسا کر سکتی ہوں؟؟

بتائیں۔۔؟



NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھیا۔۔

بھیا مجھے دیکھے نا۔۔ میں نے ایسا کوئی کام نہیں کیا جس سے آپ لوگوں کا سر جھکے۔۔

بابا۔۔

پلیز۔۔

کوئی تو میرا یقین کرے۔۔۔

مما۔۔

پلیز۔۔۔

وہ رو کر اپنی پاک دامنی کا یقین دلا رہی تھی مگر وہاں کوئی نہ تھا جو اس کا یقین کرتا۔۔۔ چیخ چیخ کر نور کا گلادرد ہونے لگا تھا اور آواز بھی بیٹھ چکی تھی مگر پھر بھی وہ سب کو صفائیاں دے رہی تھی۔۔۔۔

نور۔۔۔

اب بس کرو۔۔۔

ہم بے وقوف نہیں ہیں جو سب دیکھتے ہوئے بھی انجان بن جائیں؟

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم اٹھو۔۔۔

ڈاکر مائرہ نے نور کا بازو زور سے پکڑا جو روتے روتے زمین پر ہی بیٹھ گئی تھی۔۔۔

تم نکلو۔۔۔

یہاں سے۔۔۔ میں تمہیں ایک لمحہ برداشت نہیں کرونگی اپنے گھر میں دفع ہو جاو اس

گھر سے۔۔۔

وہ چیخنے لگی تھیں۔۔۔۔

مما!

کیا کہہ رہی ہیں آپ؟

میں کہیں نہیں جاؤنگی۔۔۔ یہ میرا گھر بھی تو ہے۔۔۔ اور آپ اس غیر شخص کا اعتبار کر

رہیں ہیں۔۔۔ مگر میرا نہیں؟

کیا اتنے عرصے میں آپ مجھے جان نہیں پائے؟

مجھے بتائیں؟

ایک تو گناہ کرتی ہو اور پھر پوچھتی بھی ہم سے ہو کہ کیا، کیا ہے تم نے؟

نور تمہیں تو تمہارا خدا بھی معاف نہیں کرے گا۔۔۔۔۔ وہ اسے مارنے لگیں

نہیں نہیں۔۔۔۔۔

مما۔۔۔

خدا کے لیے۔۔۔

ایسا مت کہیں اتنی بڑی بددعامت دیں۔۔۔ مما اتنی بری نہیں ہو میں۔۔۔۔۔

وہ رور و کر سب کے آگے ہاتھ جوڑے سب کو اپنی صفائیاں دے رہی تھی۔۔۔۔۔

اتجھے سے جان چکے ہیں ہم کہ تم کیا ہو۔۔۔؟

سمیر نور کے پاس آیا۔۔۔

بھیا۔۔!

آپ مجھے مار ڈالیں ختم کر دیں مجھے!۔ میری جان قربان۔۔۔۔۔

مگر اتنا بڑا الزام مت لگائیں۔۔۔

اس نے اپنی گردن کے گرد بھیا کے ہاتھوں کی پکڑ مضبوط کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

نور۔۔۔۔!

سمیر نے نور کی گال پر تھپڑ رسید کیا۔۔۔

وہ زور سے زمین پر جا گری۔۔۔۔۔

سمیر اسکے بازو سے پکڑ کر اسے گھسیٹتا ہوا اسکے کمرے میں لے گیا۔۔۔۔۔

بھیا!



وہ سب کی مار کھا کھا کر اب بے حوش فرش پر پڑی تھی۔۔ نہ جانے کتنی دیر وہ حوش سے  
بیگانہ پڑی رہی۔۔۔۔۔

جگہ جگہ چوٹیں لگی تھیں منہ سے خون نکل رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ بمشکل ہی اٹھ پائی۔۔۔

وہ جیسے ہی اٹھی لڑکھڑا کر پھر سے گر گئی۔۔۔۔۔

وہ کئی بار اٹھنے کی کوشش کر چکی تھی مگر۔۔۔۔۔

درد اتنا تھا کہ اسے کچھ محسوس ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

✦ وہ مان جاتا ہے!

یہ اللہ کی سب سے خوبصورت

صفت ہے

ہم مجبور ہو کر اسکی نہیں مانتے،

وہ باختیار ہو کر ہم سے مان جاتا ہے،



NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب ہم گمراہیوں اور غفلتوں کے،

ٹوکرے اٹھا کر اس کے در پر جاتے ہیں،

وہ دھتکار نہیں دیتا،

پھٹکار نہیں دیتا۔۔،

پچھلے گناہ یاد نہیں دلاتا

پچھلی توبہ یاد نہیں دلاتا گناہوں کا حجم نہیں بتاتا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
رد نہیں کرتا؛

بھگا نہیں دیتا؛

دل میں اترتا ہے؛

نیتوں کو پڑھ لیتا ہے؛

ندامت کو دیکھ لیتا ہے؛

معاف کر دیتا ہے



خوش ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ ✨

جب اللہ ہمیں معاف کر دیتا ہے تو۔۔

یہ۔۔۔

لوگ۔۔۔۔۔

لوگ کیوں نہیں مانتے۔۔

کیوں معاف نہیں کرتے؟؟

وہ رب ہو کر ہمارا یقین کرتا ہے۔۔ اپنی رحمت میں لیتا ہے۔۔

اور۔۔۔

یہ۔۔۔

انسان۔۔؟

کیوں دھتکار دیتے ہیں؟

کیوں نفرت کرنے لگتے ہیں؟

نامحرم کی محبت میں سکون کیوں نہیں ہوتا؟

مجھے اب سمجھ آیا۔۔۔۔۔

کیونکہ انسان کو انسان کی محبت نہیں چھتی۔

بشر کو صرف واحد کی محبت چھتی ہے۔۔۔ اور واحد صرف اللہ کی ذات ہے۔۔۔

انسان کی محبت زمین پر لا گراتی ہے۔۔ اور واحد کی محبت آسمانوں تک لے جاتی

ہے۔۔ انسان کی محبت زلیل کرواتی ہے۔۔۔

مجھے سمجھ آ گیا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اللہ جی۔۔۔

مجھے کیوں سکون نہیں تھا۔۔۔۔۔

واقع انسان کی محبت زلیل کرواتی ہے۔۔۔

کروادیا مجھے زلیل۔۔۔

ہو گئی میں زلیل۔۔۔

یا اللہ۔۔!

نور کی روح سسکیاں لے رہی تھی۔

کتنی تکلیف تھی۔۔؛

ازیت تھی۔۔۔۔

میں جانتی ہوں میں نے گناہ کیا مگر تب میں نا سمجھ تھی۔۔۔

یا اللہ کیا میرا گناہ اتنا بڑا تھا کہ اسکی اتنی بڑی سزا؟

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یا اللہ۔۔!

مجھے یہ سوچ کر گناہ گار مت بننے دینا۔۔۔

میں جانتی ہوں آپ رحیم ہو

میرے گناہوں کے باعث سزا نہیں دے سکتے آپ مجھے۔۔۔ آپ تو معاف کر دیتے ہو

نا۔۔۔

یا اللہ کیوں وہ گناہ بار بار میرے سامنے آرہا ہے؟

کیا ابھی تک معاف نہیں کیا آپ نے مجھے؟

اب تھک گئی ہو یا اللہ میں۔۔۔

اب برداشت نہیں ہو رہا مجھ سے۔۔

میں اس دنیا سے۔؛

اس دنیا والوں سے تھک چکی ہوں۔۔۔ یا اللہ مجھے اپنے پاس بلا لیں۔۔۔

میں آپ سے موت نہیں مانگ رہی میرے پروردگار۔۔۔

میں اب یہ جدائی برداشت نہیں کر پا رہی۔۔۔ یا اللہ آپ مجھے اپنے پاس بلا

لیں۔۔۔ ورنہ میں مر جاؤ گی۔۔۔۔

رب کائنات!

سب کو مجھ سے شکایتیں ہیں۔۔۔ سب مجھ سے خفا ہیں۔۔۔

کسی کو مجھ پر اعتبار نہیں۔۔۔

یا اللہ!

مگر۔۔۔

میں کس سے شکایت کروں؟

کس سے کہو؟

کہ میں اب تھک گئی ہوں۔۔۔

ٹوٹ چکی ہوں

اب برداشت نہیں ہوتا۔۔۔ نور کارونا سسکیوں میں بدل چکا تھا۔۔۔ آج وہ تھک گئی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سب سے ان آزمائشوں سے۔۔۔

اگر دروازہ پتھر کا ہو تو دستک ریاست ہے؛

لیکن دروازے کے پیچھے ہی پتھر ہو تو دستک حماقت ہے۔۔۔❤

۔ اور نور کے گھر والے بھی پتھر کے ہو چکے تھے۔۔۔ کوئی اس پر یقین نہیں کرتا

تھا۔۔۔۔۔

بعض اوقات زندگی میں ایسا مقام آجاتا ہے جہاں سارے رشتے ختم ہو جاتے ہیں

-----

وہاں۔۔ صرف اللہ اور ہم رہ جاتے ہیں اور پھر ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ہمارا کوئی

نہیں۔۔۔۔

یا اللہ!

میرے پیارے اللہ!

میں جانتی ہوں یہ آزمائش ہے۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مگر میرے سونے اللہ!۔۔❤

ان آزمائشوں کے ختم ہونے کا کوئی مقررہ وقت بھی تو ہوگا؟؟؟؟؟

کیا میری زندگی میں کوئی خوشی نہیں رہی؟

سب کچھ چھن گیا ہے مجھ سے۔۔۔

دوستیں۔۔؛

محبت۔۔؛

ماں باپ،

بھائی۔۔؛

عزت۔۔؛

سب کچھ

کیا ہے میرے پاس۔۔!

کچھ بھی نہیں میری جھولی تو خالی ہے؟

یا اللہ۔۔!

میں یہ سوچ کر مزید گناہگار نہیں بن سکتی۔۔۔

یا اللہ۔۔!

میرے پاس میرے پیارے اللہ کی محبت ہے۔۔۔

میرے پاس میرا رب دو جہاں ہے۔۔

میں جانتی ہوں۔۔۔۔

میرا پیارہ رب کسی کو تکلیف میں مبتلا نہیں کرتا اکثر اوقات آزمائش ضرور دیتا ہے وہ بھی  
صرف اپنے بندے کو اپنے قریب کرنے کے لیے۔۔۔ انسان اپنے آپ کو ہمیشہ خود  
تکلیف میں ڈالتا ہے۔۔۔۔

اللہ کا فرمان ہے۔۔۔:-

"تمہاری ہر مصیبت تمہارے ہی اعمال کا نتیجہ ہے"



اللہ کیسے اپنے بندوں کو تکلیف میں دیکھ سکتا ہے،؟

وہ تو مواقع فراہم کرتا ہے کہ انسان مشکل سے نکل سکے۔۔۔ وہ تو ہر لمحہ اپنے بندے کی  
مدد کو موجود ہے۔۔۔۔

"بے شک اللہ کی مدد قریب ہے" 🌹

بہت اذیتوں اور تکلیف لے کر آپ کی دہلیز تک پہنچی ہوں میرے مالک۔۔۔۔

کتنی الجھنیں لے کر آپ کے روبرو ہوئی ہوں۔۔۔ کیونکہ میں جانتی ہوں آپ مجھے سنبھال

لیں گے۔۔۔

معاف کر دیں گے۔۔۔ میری فریاد سن لیں گے۔۔۔ میں جانتی ہوں۔۔۔۔۔

میں کون ہوں؟

میں کیا ہوں؟

یہ صرف آپ ہی جانتے ہیں

دنیا پھر چاہے جن بھی نام سے مجھے پکارے۔

جس لقب سے بھی مجھے نوازے۔۔۔ اب کوئی پرواہ نہیں۔۔۔

کیونکہ میں جانتی ہوں

میرا اللہ مجھے مسکرا کر تھام لے گا۔۔۔

اب مجھے آپ کی محبت میں کسی کا خوف نہیں کیونکہ مجھے پتہ ہے۔۔۔ میرا اللہ سب

جانتا ہے۔۔۔۔۔

میں لوگوں کی پسندیدہ نہیں بننا چاہتی۔۔۔



یہ کرم ہے۔۔۔۔۔ رب دو جہاں تیرا  
 میرے ہر گناہ پہ نقاب ہے۔۔۔۔۔  
 تجھے اختیار ہے۔۔۔۔۔ سب کا سب  
 میرا تجھ سے۔۔۔۔۔ اتنا سوال ہے  
 تو معاف کر۔۔۔۔۔ تو کریم ہے

تو رب ذو جلال ہے ✨🌸

NEW ERA MAGAZINE

\*\*\*\*\*  
 Novels|Aisaha|Articles|Books|Poetry|Interviews

ڈاکٹر مائرہ پریشانی میں ادھر سے ادھر چل رہی تھیں انہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا  
 کریں۔۔

کیونکہ وہ کئی بار کال کر چکی تھیں مسز عادل کو مگر وہ کال نہیں اٹھا رہی تھیں۔۔۔۔  
 اور کب سے ڈاکٹر مائرہ کو اس لڑکے کی دھمکیاں مل رہیں تھیں۔۔۔۔ اور اب وہ مزید  
 نور کی وجہ سے شرمندہ نہیں ہو سکتی تھیں۔۔۔۔

بس۔۔۔۔

میں نے فیصلہ کر لیا ہے

نور کا وجود اب ناقابل برداشت ہے میرے لیے۔۔۔

میں اب مزید برداشت نہیں کر سکتی اپنی ذلت۔۔۔۔

میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔۔۔

میں نور کی شادی کروادو نگی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|... ہاں یہ ٹھیک ہے!

مما!

مگر۔۔۔۔

کرے گا کون اس سے شادی سب کو تو پتہ چل چکا ہو گا اسکی حرکتوں کا۔۔۔

عمیر بولا

بس!

میں نہیں جانتی کوئی بھی ہو۔۔۔

کوئی لولا

لنگڑا،

یا کوئی اندھا۔۔۔

جو بھی ہو۔۔۔

بس اب وہ اس گھر میں نہیں رہ سکتی۔۔۔



وہ مجھے اب نظر نہ آئے یہاں۔

بابا بھی راضی ہو گئے تھے۔۔۔

وہ جو۔۔۔

اس دن آئے تھے عجیب سے لوگ۔۔؟

نور کے رشتے کے لیے؟

انھیں بلا لیں آپ ماما۔۔

شاید اب بھی وہ اس رشتے سے راضی ہو۔۔۔۔

لیکن عمیر وہ تو بہت conservative لگ رہے تھے۔۔۔۔

دیکھا نہیں تھا تم نے انہیں۔۔۔۔

عجیب سے تھے۔۔۔۔



نور یہی deserve کرتی ہے ویسے بھی سمیر۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles  
ہمارے پاس دوسرا کوئی آپشن نہیں۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے!

کہہ دو ان سے کہ آجائیں وہ لوگ۔۔۔۔

بلکہ direct نکاح کر کے لے جائیں۔۔۔۔

ڈاکٹر مائرہ بولیں۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے

یہی اچھا ہوگا ہمارے لیے اور نور کے لیے بھی۔۔۔۔

سب نور سے اب جان چھڑوانا چاہتے تھے۔۔۔۔



منیبہ حیران تھی کہ اچانک کیا ہوا۔؟

جو نور کی مماس طرح نکاح کا کہہ رہی ہیں؟

پہلے تو وہ راضی نہیں تھیں۔۔ اور

اب اچانک سے نکاح؟

ضرور کچھ ہوا ہوگا

وہ نور کے لیے پریشان تھی

اور اوپر سے نور فون بھی نہیں اٹھا رہی تھی۔۔۔۔

دخان نکاح کا سننے ہی خوش ہوا۔۔۔

اسے یقین تھا کہ اللہ نے اسکی ہر خواہش پوری کی ہے۔۔۔۔

ایسی کوئی دعا نہیں تھی جو اللہ نے اسکی قبول نہ کی ہو۔۔۔۔ بس یہی یقین اسکا یقین کامل

بن گیا۔۔۔ اور کیسے اللہ نے اسکی دعا قبول فرمائی۔۔۔ انسان سچے دل سے اللہ سے کچھ

مانگے اور پھر خالی ہاتھ لوٹ جائے ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔

وہ آج بھی سجدہ شکر کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اور دوسری طرف نور جو ہر بات سے بے خبر تھی۔۔۔۔ اس نکاح تک سے اسے انجان

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رکھا گیا تھا۔۔۔۔۔

ایک طرف خوشی کا سماں تھا۔۔۔

تو۔۔۔

دوسری طرف۔۔۔

دکھ، تکلیف۔۔۔۔

اذیت۔۔۔۔

اپنوں کی بے اعتباری تھی۔۔۔۔۔

وہ نماز پڑھ رہی تھی جب ڈاکٹر ماثرہ نور کے کمرے میں آئیں۔۔۔۔۔

ویسے تو میں تمھاری شکل تک نہیں دیکھنا چاہتی نور۔۔۔۔۔

مگر۔۔۔۔۔!!

آج آخری دفعہ برداشت کرنے آئی ہوں تمھیں۔۔۔۔۔

آج تمھارا نکاح ہے اور رخصتی بھی آج ہی ہوگی۔۔۔۔۔

یہ کپڑے ہیں تیار ہو جانا۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔

کیا کہہ رہی ہیں؟

نکاح؟

کب؟

کیوں؟



نور جتنا زلیل کرنا تھا نہ تم کر چکی۔۔۔

اب مزید کچھ کہنے کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ چپ چاپ تیار ہو کر نیچے

آجانا۔۔ اگر کوئی تماشہ لگایا آج کے دن۔۔۔

تو نور مجھ سے برا کسی کو نہیں پاوگی تم۔۔۔۔

مما!

آپ ٹھیک نہیں کر رہی میرے ساتھ۔۔۔!

مجھے موقع تو دیں اپنی بے گناہی ثابت کرنے کا۔۔۔۔

میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے نور۔۔۔ جو کہہ رہی ہوں وہی کرو۔۔۔

ورنہ

زبردستی کرنا آتا ہے مجھے۔۔۔۔

وہ یہ کہتیں وہاں سے چلی گئیں۔۔۔۔

نور تو جیسے سانس لینا ہی بھول گئی۔۔۔۔

جسم بلکل شل۔۔۔

وہ بلکل ساکت کھڑی تھی۔۔۔ سانس لینا مشکل ہو رہا تھا اس کے لیے۔۔۔ وہ تو سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ سب ایسے ہوگا۔۔۔

کوئی اسکا وجود برداشت نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

وہ اب سوچ سوچ کر پاگل ہو رہی تھی۔۔۔

اتنی بڑی سزا۔۔۔



کیا کیا نہ سوچا تھا میں نے۔

اور کیا سے کیا۔۔۔؟ ہو گیا۔۔۔

وہ اب رو رہی تھی

مہمانوں کے نام پے بس ایک دو لوگ ہی تھے لڑکے والوں کی طرف سے کیونکہ ڈاکٹر

مائرہ نے زیادہ لوگوں کو لانے سے منع کیا تھا اور بس نور کے گھر والے تھے باہر کا کوئی

رشتہ دار نہ تھا۔۔۔۔

پوچھتے پوچھتے آخر منیبہ نور کے کمرے تک پہنچ ہی گئی۔۔۔ وہ دروازہ کھول کر اندر

آئی مگر۔۔۔۔

اندر بہت اندھیرا تھا وہ کچھ دیکھنا پائی۔۔۔۔

نور۔۔۔۔ نور

وہ نور کو آوازیں دینے لگی۔۔۔۔

نور نے اٹھ کر دیکھا

تو سامنے اسکی سب سے بڑی ہمدرد کھڑی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|۔۔۔۔ اسے لگا جیسے خواب ہے۔۔۔۔

وہ اٹھی اور زور سے منیبہ کو گلے لگا لیا۔۔۔۔

منیبہ جو پہلے ہی اچانک نکاح پر پریشان تھی اور اب نور کے اس طرح رونے سے وہ اور

بھی پریشان ہو گئی تھی۔۔۔۔

نور۔!

کیا ہوا؟

کیوں رور رہی ہو؟

نور کے رونے میں مزید روانی آگئی۔۔۔

نور بتاؤ مجھے کیا ہوا؟

نور نے روتے روتے ساری بات بتائی۔۔۔۔

آج تو منیبہ کا دل بھی نور کے آنسوؤں سے رونے لگا تھا۔۔۔

وہ ایک پیاری سی چھوٹی سی لڑکی۔۔۔۔

جب پہلی دفعہ دیکھا تھا منیبہ نے اسے تو کیسی پر جوش اور خوبصورت تھی۔۔۔۔

اور آج بچھی ہوئی سی بلکل مرجھائی ہوئی سی۔۔۔۔ زندگی سے ہاری ہوئی نور

تھی۔۔۔۔

وہ نور اللہ کو پانے کی کوشش میں کہاں سے کہاں تک آگئی تھی۔۔۔ اور آج بھی اسکی

آزمائشیں اسکے دکھ ختم نہ ہوئے تھے؟؟

نور۔۔۔۔

ادھر دیکھو!

وہ آج پھر نور کو بہلا رہی تھی۔۔۔

تم اپنے رب کو راضی کرنے کے لیے نکلی ہونا۔۔۔

تو پھر لوگوں کی باتوں کو کیوں دل پر لگا رہی ہو؟؟

یہ آزمائشیں تو تمہیں مزید نکھارنے کے لیے ہیں تاکہ تم۔ صرف اللہ کی بن جاو۔۔۔

اور تمہیں پتہ ہے اللہ بھی مسکرا کر دیکھتے ہوں گے تمہیں۔۔۔

اور یہ آزمائشیں تو تمہیں جنت کے قریب کرتی ہیں نور۔۔۔

افسردہ مت ہو۔۔۔

اور اٹھو تیار ہو جاو۔۔۔

منیبہ مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔

کیوں؟

پتہ نہیں وہ کیسا ہوگا؟

مجھے قبول کرے گا بھی یا نہیں؟

تم نہیں جانتی کہ کس سے تمہارا نکاح ہو رہا ہے؟

نہیں۔۔۔۔

آئی نے تم سے پوچھا نہیں۔۔۔؟

کچھ کہا۔۔

کچھ بتایا نہیں؟

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

نہیں۔

وہ تو بس کچھ دیر پہلے آئیں سب بتا کہ چلی گئیں۔۔۔

منیبہ حیران تھی کہ نور کی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ اس سے پوچھے بغیر۔۔۔؟ طے کر دیا گیا

تھا؟

اچھ چلو میں۔۔۔ پوچھ لیتی ہوں تم سے۔۔۔

تو مس نور علی خان۔۔!

کیا آپ کو۔۔۔ شوہر کے طور پر میرے پیارے بھائی قبول ہیں؟؟؟؟  
 منیبہ نے جیسے ہی پوچھا نور کی تو اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی سانس نیچے۔۔۔  
 کلکلیا یا۔۔۔۔

وہ تو جیسے بولنا ہی بھول گئی۔۔۔

ہاں۔۔۔



قبول ہے یا نہیں؟

وہ ایک ہی سوال بار بار دہرا رہی تھی۔۔۔۔

نور۔!

تم دعا مانگتی تھی ناکہ ہم دونوں ہمیشہ ساتھ رہیں۔۔۔

اور



میں کیوں ترس کھاوگی تم پر تم تو اتنی اچھی۔۔ اتنی پیاری ہو کہ کوئی بھی تمہیں پانے کی  
خواہش کر سکتا ہے نور۔۔۔۔۔

لیکن۔۔۔

منیبہ!

تمہارے بھائی تو مجھے جانتے تک نہیں،

میں کیسے انکے ساتھ اتنا بڑا دھوکہ کر سکتی ہوں؟



نہیں۔۔۔!

کبھی بھی نہیں!

اب میں کیسے بتاؤ تمہیں؟

کہ وہ کتنے اچھے سے جانتے ہیں تمہیں؟

منیبہ دل ہی دل میں بولی۔۔۔

اففف۔۔۔ نور

چپ کر جاو۔۔ اور تیار ہو جاو۔۔ ورنہ آنٹی پھر سے ڈانٹے گیس۔۔۔

منیبہ کی دھمکی کارآمد ثابت ہوئی۔۔۔

نور تیار ہونے لگی۔۔۔

ریڈ کلر کے ڈریس میں

آج نور بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔

نور اپنے دل سے تمام خدشے نکال دو۔۔۔



کہ۔۔۔

میں ایسی ہوں،

میں بری ہوں:

تم بہت اچھی ہو نور۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے تم کیا ہو؟

تم بہت خاص ہو۔۔۔۔

اور بہت خوش نصیب بھی۔۔۔ تمہیں اتنا چاہنے والا، ہمسفر مل رہا ہے جو تمہارا بہت  
خیال رکھے گا۔۔۔

بہت عزت کرے گا تمہاری۔۔۔۔

نور کے آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔۔۔

بس!!!

اب رونا نہیں ہے تم نے ایک خوبصورت زندگی منتظر ہے تمہاری۔۔۔ دیکھنا بہت  
خوش رہو گی تم ہمارے ساتھ۔۔۔ اتنا پیار ملے گا کہ سب بھول جاو گی۔۔۔ یہ وعدہ ہے  
میرا تم سے نور۔۔۔ منیبہ نے اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے اسے دعائیں  
دیں۔۔۔۔۔

تھوڈی ہی دیر میں گواہوں کی موجودگی میں نکاح پڑھایا گیا اس نکاح میں صرف نور کے  
بابا اور بھائی شامل تھے۔۔۔۔۔



شاید وہ پہلی دلہن تھی جسے پیار سے نہیں نفرت سے دعاؤں سے نہیں۔۔۔

بلکہ دھتکار اور انتہائی نفرت سے اور قرآن کے سائے تلے نہیں بلکہ بدگمانیوں کے  
سائے تلے رخصت کیا گیا تھا۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد نور اپنے سسرال میں بیٹھی تھی نہ جانے کیسی کیسی سوچیں اسکی زہن  
میں آرہی تھیں وہ ابھی سوچوں میں گم بیٹھی تھی کہ۔۔۔

منیبہ اور اسکی امی کمرے میں آئیں نور کو بہت سارا پیار کیا اور دعائیں دیتی چلی

گئیں۔۔۔ NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | Articles | Books | Poetry | Interviews

تھوڑی دیر بعد پھر سے knock ہوا اور ایک انجان شخص آہستہ آہستہ قدم اٹھائے  
اسکی جانب بڑھا۔۔۔

نور کے چہرے پر گھونگھٹ تھا اس لیے وہ صرف پاؤں ہی دیکھ پائی۔۔۔

اسلام و علیکم !!!

ایک بھاری آواز نور کے کانوں میں آئی۔۔۔

و علیکم سلام !!

نور نے بہت آہستہ آواز میں جواب دیا۔۔۔

بمشکل ہی دخان تک نور کی آواز پہنچی۔۔۔

دعا سلام کے بعد دخان نے نور کا گونگھٹ اٹھایا۔۔۔ وہ جو کب سے نظریں جھکائے

ڈری سہمی بیٹھی تھی۔۔۔ اور بھی ڈرنے لگی۔۔۔

ماشاء اللہ۔۔!

دخان آج پہلی دفعہ نور کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ وہ تو جیسے سانس لینا ہی بھول گیا۔۔۔

جیسے اسکا نام تھا وہ تھی ہی نور۔۔۔

پر نور چہرہ۔۔۔ شفاف آنکھیں

وہ ناجانے کتنی دیر اسے یونہی دیکھتا رہا۔۔۔

نور۔۔۔!

دخان کے بلانے پر نور نے نظریں اٹھا کر دیکھا۔۔۔ اور دیکھتی ہی گئی اسے دیکھتے ہی نور

کو ایسے لگا جیسے کسی نے اسکے سر پر بہت بھاری چیز ماردی ہو۔۔۔

اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا۔۔۔۔۔

یا اللہ۔۔!

ایک اور آزمائش!؟؟

وہ کیسے اس چہرے کو؟

ان آنکھوں کو؟

ان آنکھوں میں اپنے لیے نفرت کو؟

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Inter

حقارت کو؟

اور بے حیا؟

وہ کیسے بھول سکتی تھی؟۔ اسے سب یاد آنے لگا۔۔۔۔۔

اوہ خدا یا۔۔۔!

یہ کیا ہو گیا؟؟؟

وہ دکان کو دیکھتے ہی پہچان گئی تھی۔۔۔

مگر!

دخان اسے پہچان نہ پایا۔۔۔

جب پہلی دفعہ اس نے نور کو دیکھا تھا تب وہ بالکل مختلف نور تھی۔۔

کھلے بال، سلیو لیس کپڑے، اور چیختی ہوئی۔۔۔

اور آج وہ جس نور کو دیکھ رہا تھا وہ تو کوئی اور ہی لڑکی تھی۔۔۔

معصوم سا چہرہ، روشن پیشانی اور مکمل ڈھکی ہوئی۔۔۔ وہ کیسے پہچان سکتا تھا؟؟

میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں آپ کو کسی قسم کی پریشانی نہیں ہوگی یہاں وہ نور کا ہاتھ

پکڑے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بول رہا تھا آپ جیسے چاہے ویسے رہ سکتی

ہیں۔۔۔

وہ مسلسل نور کو یقین دلارہا تھا۔۔۔

اور نور تو بس اسے ہی دیکھ رہی تھی سن کہاں رہی تھی۔۔۔

وہ آج بھی دو سال پہلے کی طرح چہرے پر داڑھی سجائے ہوئے تھا۔

وہ کیسے اس چہرے کو بھلا سکتی تھی؟؟؟

اس دن بھی دخان نے کسی مہربان کی طرح آکر اس پر اپنا رومال اڑایا اسکی عزت کو دوسرے لوگوں سے بچایا تھا۔۔۔ اور آج بھی وہی دخان اسکی عزت کا محافظ بن کر اسکے سامنے بیٹھا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نور کو یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔

وہ سمجھ نہیں پارہی تھی کہ وہ دخان کا ساتھ پا کر خوش ہو یاد کھی۔۔۔؟

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

اگلی صبح نور تیار ہو کر نیچے آئی جہاں دخان، منیبہ اور اسکی امی سب نور کے منتظر تھے

ساری رات وہ سونہ سکی تھی سوچوں میں گم نہ جانے کب اسکی آنکھ لگی۔۔۔ اور صبح  
بھی وہ دیر سے اٹھی جس پر وہ شرمندہ تھی۔۔

اسلام و علیکم۔۔!

اس نے سب کو سلام کیا وہ سلیقے سے سر پر دوپٹہ کیے ہوئے تھی منیبہ کی امی نے اسے  
گلے سے لگایا۔۔

ماشا اللہ۔۔!



NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میری بیٹی تو بہت پیاری لگ رہی ہے۔۔۔

دخان کی امی نے نور کی نظر اتاری۔۔

سوری آنٹی!

مجھے دیر ہو گئی وہ دراصل۔۔۔۔۔۔

میرا بیٹا!

پہلی بات تو یہ کہ میں آپکی امی ہوں آنٹی نہیں۔۔۔

اس لیے مجھے امی کہو۔۔

اور دوسری بات سوری کس لیے؟؟

وہ میں دیر سے اٹھی نا۔۔۔

نور آنکھیں نیچے کیے شرمندگی سے بولی۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔ بیٹا!

نئی جگہ ہے اور نئے لوگ ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہو جاتا ہے۔۔۔

انہوں نے بہت پیار سے نور کو سمجھایا۔۔۔

آپ سب نئے ہونگے مگر میں تو بہت پرانی ہوں نور کے لیے منیبہ مسکراتے ہوئے

بولی۔۔۔

جس پر سب ہنسنے لگے۔۔۔

منیبہ نے نور کو گلے لگایا۔۔۔

بھائی دیکھیں نور پیاری لگ رہی ہے نا؟؟

وہ جو کب سے چورنگا ہوں سے نور کو ہی دیکھ رہا تھا منیبہ کے سوال پر چونکا۔۔۔۔

میری بیگم جو ہیں تو پیاری ہی لگے گیس نا۔۔

نور جو پہلے ہی آنکھیں نیچے کیے کھڑی تھی وہ اور بھی شرم سے جھکنے لگی۔۔۔۔

ناشتے پر بھی سب اس کا بہت خیال رکھ رہے تھے۔۔۔۔۔



منیبہ نور کو کوئی بھی کام نہیں کرنے دیتی تھی۔۔۔۔

آج اتنے دن ہو گئے تھے اسکی شادی کو مگر پھر بھی سب اسکا ایسے خیال رکھتے تھے جیسے

آج ہی دلہن بن کر آئی ہو۔۔۔

وہ کمرے میں بیٹھی بیٹھی بور ہو گئی تھی۔۔۔

اپنے کمرے سے باہر نکلی منیبہ کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

کیا کر رہی ہو منیبہ؟؟

میں بھائی کے لیے روٹیاں بنا رہی ہوں وہ آنے والے ہیں نا۔۔۔ بھابھی۔۔۔

منیبہ یار رر رر رر۔۔۔!

اچھا اچھا نور

نور کو اچھا نہیں لگتا تھا کہ منیبہ اسے بھابھی کہے اس لیے وہ ہمیشہ نور ہی بلاتی تھی مگر

کبھی کبھی اسے تنگ کرنے کے لیے بھابھی بلاتی۔۔۔۔۔ جس پر نور بہت چڑھتی

تھی۔۔۔۔

اچھا مجھے بتاؤ کیسے بنتی ہیں روٹیاں؟

مجھے تو کچھ آتا ہی نہیں وہ شرمندہ ہوئی۔۔۔

تو کیا ہوا۔۔۔

میں ہونا۔۔

میرے ہوتے ہوئے تمہیں کچھ کرنے کی ضرورت نہیں۔۔

نہیں منیبہ۔۔۔!

دخان کیا سوچتے ہونگے؟

اتنے دن ہو گئے مجھے یہاں آئے ہوئے اور میں کچھ کرتی بھی نہیں ہوں؟

ایسے بیٹھی رہتی ہوں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Inter۔۔۔ اچھا چلو آو۔۔۔

میں تمہیں سکھاتی ہوں۔۔۔

منیبہ اسے روٹیاں بنانا سکھا رہی تھی نور دوپٹہ گلے میں ڈالے بڑے شوق سے منیبہ کو

دیکھ رہی تھی جیسے جیسے منیبہ کرتی وہ بھی ویسے ہی کرتی۔۔۔ ابھی وہ دونوں اپنی

حرکتوں پر ہنس رہیں تھیں کہ دخان آگیا۔۔۔ کچن سے ہنسنے کی آوازیں سن کر وہ

سیدھا کچن کی طرف گیا جہاں نور اور منیبہ نہ جانے کیا سے کیا بنی ہوئی تھیں۔۔۔

نور روٹیاں بنا رہی تھی۔۔۔ کہ دخان بولا۔۔۔

کیا ہو رہا ہے؟؟

دخان کی آواز سنتے ہی نور ساکت ہو گئی۔۔۔۔

بھائی آپ؟

آئیں دیکھیں۔۔۔

آپکی بیگم آپکے لیے روٹیاں بنا رہی ہیں۔۔۔۔

دخان نے نور کی طرف دیکھا۔۔۔۔ آٹا نور کے منہ پر لگا ہوا تھا اور وہ روٹی اٹھائے وہی ساکت کھڑی تھی۔۔۔۔

دخان اسے دیکھتے ہی ہنسنے لگا۔۔۔۔

یار کیا جن بنا دیا ہے تم نے میری بیگم کو؟؟

وہ ابھی کچھ کہتا منیبہ وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

دخان نور کے پاس آیا اسکا چہرہ صاف کیا۔۔۔۔

میرے لیے اتنی محنت ہو رہی ہے؟؟؟؟

نور نے اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا۔۔۔

حب بھی دخان اسکے قریب آتا نور اپنا منہ موڈ لیتی یا وہاں سے چلی جاتی

اسے ڈر تھا کہ کہیں کسی دن دخان اسے پہچان نہ لے۔۔۔

اس لیے وہ ہمیشہ اس سے دور ہی رہتی۔۔۔۔۔

وہ

ڈرتی تھی کہ کہیں دخان بھی اسے نہ چھوڑ دے۔۔۔ سچ جاننے کے بعد۔۔۔ اس لیے وہ خاموش ہی تھی۔۔۔۔۔

مجھے کہتیں آپ میں آپکو روٹیاں بنانا سکھاتا۔۔۔۔۔ وہ نور کو تنگ کرتے ہوئے بولا

نہیں!

وہ تو میں بس۔۔۔۔۔

سوچ رہی تھی۔۔۔

وہ جھکتے جھکتے بولی۔۔۔۔۔



وہ اب یہ سب کھونا نہیں چاہتی تھی! دخان کو۔۔۔ اتنے اچھے گھر والوں کو اتنے  
عرصے بعد تو اسے خوشیاں ملی تھیں۔۔۔۔

امی جو اس سے اتنا پیار کرتی تھیں۔۔۔ شاید اتنی محبت تو اسکی ممانے بھی نہیں کی ہوگی  
اس سے، وہ اپنائیت۔۔۔ اور منیبہ بہنوں جیسی دوست، نند کتنے رشتے تھے اسکے  
ساتھ اور سب سے بڑھ کر دخان جیسا شوہر۔۔۔ جو کتنا خیال رکھتا تھا۔ کتنی عزت کرتا  
تھا اسکی۔۔۔ وہ جتنا بھی شکر ادا کرتی کم تھا۔۔۔۔

اللہ نے اسکی ہر دعا قبول کی تھی۔۔۔۔  
سب کچھ مل گیا تھا اسے۔۔۔ اتنے محبت کرنے والے اتنی قدر کرنے والے رشتے مل  
گئے تھے۔

مگر۔۔!

اب بھی کچھ کمی تھی۔۔۔

کچھ تھا جو اسے سکون نہیں لینے دیتا تھا۔۔۔

ایک تڑپ تھی۔۔۔

اپنی ماما کی محبت کی

بھائیوں کے پیار کی

بابا کی شفقت کی۔۔۔

وہ چھپ چھپ کر انہیں یاد کر کے روتی تھی۔۔۔

اور اکثر اپنی ماما کی آواز سننے کے لیے انہیں کال کرتی اور انکی آواز سنتے ہی فون بند کر

دیتی۔۔۔

نہ جانے کتنی دیر وہ اپنی ماما کی تصویر کو چومتی۔۔۔ مگر پھر بھی۔۔۔

اسکی تڑپ کم نہ ہوتی۔۔۔ وہ ترس گئی تھی۔۔۔

۔۔۔

مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی نور اتنا بڑا دھوکہ دیا مجھے۔۔۔ جھوٹ بولے مجھ

سے؟؟

کسی اور سے محبت کرتے ہوئے آپ نے مجھ سے شادی کی؟؟

استعمال کیا مجھے آپ نے؟

دخان غصے سے چلا رہا تھا۔۔۔۔

دخان۔۔۔۔

بس چپ اپنی اس زبان سے میرا نام بھی مت لو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|

دھوکہ دیا ہے تم نے مجھے۔۔۔

مگر اب میں مزید جھوٹ نہیں سنوں گا۔۔۔

بے حیائی کے پوسٹر لگے ہوئے ہیں تمہارے ہر جگہ۔۔۔

اور تم خاموشی سے مجھ سے سب چھپاتی رہی نور؟؟

اچھا نہیں کیا یہ تم نے نور۔۔۔ میں ہر گز نہیں رہوں گا تمہارے ساتھ۔۔۔۔

میں کیسے ایک ایسی لڑکی کے ساتھ رہ سکتا ہوں جو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



نور زور زور سے سانس لینے لگی ایسے لگا جیسے سانس نہیں آرہا۔۔۔۔۔

کیا ہوا نور؟

ٹھیک تو ہو؟

دخان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر جھنجھوڑا۔۔۔۔۔ جو مسلسل آنکھیں بند کیے چلا رہی تھی دخان

نے اسکے ہاتھ پر اپنی گرفت مضبوط کی۔۔۔۔۔

نور رررر۔۔۔۔۔



وہ زور سے بولا۔۔۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ آنکھیں کھولے ہلا بکا دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

کیا ہوا؟

وہ دخان کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

آپ نے مجھے چھو ڈیا؟

وہ روتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔

کیا؟

کیا بول رہی ہیں؟

لگتا ہے کوئی خواب دیکھا ہے آپ نے؟

خواب سبب۔



وہ اتنا ڈر گئی تھی کہ اسے بولا تک نہ گیا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry| کیا وہ خواب تھا؟

وہ خود سے پوچھنے لگی؟

کوئی بات نہیں نور۔۔۔۔

چلو سو جاو۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا۔۔۔

دخان اس پر سورتیں پڑھ کر پھونکنے لگا۔۔۔۔۔

ساری رات نور روتی رہی اگر دخان نے واقع مجھے چھوڑ دیا تو؟

کیا کرونگی؟

کہاں جاونگی میں؟

ممانے تو اپنے گھر کے دروازے بند کر دیے تھے۔۔۔۔

اور اگر دخان نے بھی۔۔۔۔۔

یا اللہ۔۔!

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|۔۔۔۔۔ میری مدد فرمائیں۔۔۔

اس مشکل کو آسان کریں۔۔۔۔۔

وہ سوچ سوچ کر ساری رات سونہ سکی۔۔۔۔۔ اور جب برداشت کی حد ختم ہوئی تو

سجدہ ریز ہو گئی کر ٹوٹ کر رونے لگی

بس۔۔!

میں صبح سب بتا دوں گی دخان کو میں اب انھیں مزید دھوکے میں نہیں رکھوں گی اس  
کے بعد ان کا جو بھی فیصلہ ہو گا مجھے قبول ہو گا۔۔۔۔۔

مگر دل سے وہ اب بھی ڈر رہی تھی اور دعا بھی کر رہی تھی کہ دخان اسے چھوڑے نہیں

۔۔۔۔۔

بات سنیں دخان!

صبح ہوتے ہی وہ دخان سے مخاطب تھی۔۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دخان نے اس کا اتر اہوا چہرہ دیکھا۔۔۔

کیا ہوا؟

آپ ٹھیک ہونا نور؟

آپ سے بات کرنی ہے مجھے

سنجیدہ چہرے لیے وہ دخان کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

جی!

بتائیں۔۔ اس نے پیار سے پوچھا

سچ بتائیے گا میں جو بھی پوچھو۔۔۔

دخان اسکے لہجے سے گبھرایا۔۔

کیا آپکو یہ صورت کسی کی یاد دلاتی ہے؟؟

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|In...  
کیا مطلب نور؟

وہ سمجھ نہ پایا۔۔

میری شکل دیکھ کر آپکو کچھ یاد آتا ہے کیا؟

نہیں!

کیونکہ اتنی پیاری صورت میں؛ میں نے پہلی مرتبہ اپنی پیاری بیوی کو ہی دیکھا

ہے۔۔۔ دخان پیار سے نور کو دیکھنے لگا۔۔

جھوٹ؟

جھوٹ بول رہے ہیں آپ؟

نور کیا بات ہے؟

کیوں اتنی upset ہو؟

جو پوچھنا چاہ رہی ہو پوچھو۔۔۔۔

وہ اب نور کے سوالوں سے بیزار ہوا تھا۔۔۔

آپ کو اس دنیا میں کوئی ایسا ہے جس سے نفرت ہے؟۔ جو آپ کو بالکل پسند نہ ہو؟

نہیں ایسا تو کوئی بھی نہیں ہے۔۔۔۔

آج تک میرا جتنا بھی لوگوں سے واسطہ پڑا سب ہی اچھے تھے۔۔۔۔

پھر سوچ لیں دخان۔۔۔

کوئی تو ایسا ہوگا۔؟

جو آپ کو نفرت کرنے پر مجبور کرتا ہو؟

دخان بہت سوچتے ہوئے بولا وہ بھی نور کے اشارہ دینے کی وجہ سے اسے یاد آیا۔۔۔

ہاں۔۔۔

تھی ایک

اجنبی!

مگر!

میں اس سے نفرت نہیں کرتا تھا کیونکہ نفرت تو اس سے ہوتی ہے جس کو آپ جانتے ہوں اور میں تو اس لڑکی کو جانتا ہی نہیں۔۔۔۔

بس ویسے ہی شاید وہ لڑکی مجھے اپنے حلیے کی وجہ سے اچھی نہیں لگی تھی۔۔۔

اور واقع ایک لمحے کو مجھے شدید نفرت ہوئی تھی کیونکہ میں نے ہمیشہ اپنی امی کو اپنی بہن کو پردے میں دیکھا ہے۔۔۔

اور اس لڑکی کو دیکھتے ہی پتہ نہیں کیوں؟۔ خود ہی نفرت ہونے لگی تھی۔۔۔

نور کو اپنی سانس بند ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔

دخان!

اگر میں کہوں؟

کہ وہ لڑکی میں ہوں تو؟؟؟

دخان ہنسنے لگا۔۔۔۔

مذاق کی بھی کوئی حد ہوتی ہے نور۔۔۔۔

کہاں وہ لڑکی اور کہاں آپ۔۔۔۔



آپ کا بھلا اس سے کیا موازنہ؟

نہیں!

دخان۔۔۔

میں جو پوچھ رہی ہوں وہ بتائیں؟

اگر وہ لڑکی میں ہوتی تو؟

تو آپ کیا کریں گے؟

مجھے نہیں پتہ؟

کہ میں کیا کروں گا؟

اور اچانک سے وہ لڑکی کہاں سے آگئی نور؟

کیونکہ وہ لڑکی میں ہی ہوں۔۔۔۔۔

دخان!

جس سے آپ شدید نفرت کرتے ہیں جس کو آپ نے بے حیا بولا تھا اور نہ جانے کیا کیا

بولا تھا؟

وہ بے حیا لڑکی میں ہی ہوں دخان؛

وہ رور و کر دخان کو بتا رہی تھی

دخان کو تو جیسے ایک بہت بڑا شاک لگا۔۔۔۔۔

وہ خود کب سے کسی کی نفرت کو دل میں سمائے بیٹھا تھا۔۔ وہ کوئی اور نہیں اسکی اپنی

بیوی تھی۔۔۔

جس کو پانے کے لیے اس نے رب سے دعائیں مانگی تھیں۔۔۔۔

نہیں!

ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔

وہ بے یقینی سے کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔

نور روتے روتے زمیں پر جاگری تھی دخان نے اس دن جس حالت میں اسے دیکھا تھا

نور کو یقین تھا کہ وہ اسے چھوڑ دے گا۔۔۔۔۔

اسے اب اس گھر سے بھی جانا ہو گا۔۔۔۔۔

وہ نہ جانے کیا کیا سوچنے لگی تھی؟؟

صبح سے دخان گھر نہیں آیا تھا اور اب رات ہو چکی تھی اور دخان کا نمبر بھی بند تھا۔۔۔

نور بہت پریشان ہو رہی تھی وہ جائے نماز پر بیٹھے رو رو کر دخان کی سلامتی کی دعائیں

مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔

یا اللہ!

آپ کا فیصلہ قبول۔۔۔

آپ کا ہر حکم سر آنکھوں پر۔۔

یا اللہ!

آپ کی محبت میں میں نے سب کچھ کھویا۔۔۔

مگر اس چیز کا افسوس نہیں۔۔۔

کیونکہ میں جانتی ہوں اللہ کی حکمتوں پر سوال نہیں کرتے۔۔۔ محبوب جیسا کہے جو

فیصلہ کرے اسے قبول کرتے ہیں۔۔۔

میں نے سب قبول کیا۔۔۔

میرے اللہ۔۔۔!

اپنے ماں باپ کی جدائی بھی برداشت کر لی میں نے۔۔۔

یا اللہ!

بس آپ دخان کو سلامت رکھیے گا۔۔۔

میں جانتی ہوں میں گنہگار ہوں۔۔ اتنی خوشیاں ملنے پر شاید تکبر کرنے لگی  
تھی۔۔۔۔ مگر آپ نے مجھے میری اوقات یاد دلادی۔۔۔۔

کہ میری اوقات کیا ہے؟۔ میں ایک گناہگار ایک حقیر سی بندی آپ کی مصلحتوں کو سمجھ  
نہیں سکتی۔۔

آپ میرا ایمان مضبوط رکھیے گا۔۔۔۔

مجھے ان آزمائشوں پر صبر کرنے والا بنائیے گا۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں سب برداشت کر لوں گی میرے مالک۔۔۔۔

بس آپ مجھ سے راضی ہو جائیے گا۔۔۔۔

کہیں میری دخان کے لیے محبت مجھے آپ سے کچھ غلط مانگنے پر مجبور نہ کر دے

۔۔۔۔

میں جانتی ہوں میں گناہگار ہوں۔۔۔۔

مجھے آپ سے محبت ہے میں آپکی محبت میں شدید ہونا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔



نور!

ایک جانی پہچانی آواز نور کے کانوں تک پہنچی۔ وہ اٹھ بیٹھی۔۔۔۔

سامنے دخان ٹرے میں ناشتہ لیے بیٹھا تھا۔۔

بکھرے بال،

سوچی ہوئی آنکھیں،

سرخ ناک سیاہ حلقے بتا رہے تھے کہ وہ ساری رات سوئی نہیں تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE

Novels | Afsana | Articles | Books | Do...  
دخان کو نور پر ترس آیا۔۔۔۔

آو نور ناشتہ کریں۔۔۔

آپکی طرح اچھا ناشتہ تو نہیں بنا سکا۔۔

مگر۔۔

کوشش کی ہے۔۔

وہ ایسے بات کر رہا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔۔

دخان؟

نور رونے لگی۔۔۔

میں ان سب کے قابل نہیں ہوں۔۔۔

وہ سر جھکا گئی۔۔۔

میں شرمندہ ہوں۔۔ آپ سے

سب پہلے ہی بتا دینا چاہیے تھا مجھے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews مگر۔۔۔

میرا یقین کریں وہ میرا ماضی تھا۔۔۔

اب میں بدل چکی ہو۔۔۔ اب میں ویسی نہیں ہوں۔۔۔

مجھے معاف کر دیجئے گا۔۔۔

وہ سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔ اور بغیر ہوش و حواس کے بول رہی تھی

نور۔۔۔

میں جانتا ہوں

اور تم معافی کیوں مانگ رہی ہو؟

معافی تو مجھے مانگنی چاہیے آپ سے۔۔۔

میں کیسے کسی کو جانے بنا اپنی رائے قائم کر سکتا ہوں۔۔۔؟ میں کوئی خدا ہوں؟

کوئی فرشتہ ہوں؟ میں تو ایک ادنیٰ سا بندہ ہوں۔۔۔۔

مجھے معاف کر دیں نور میں نے انجانے میں آپ کا دل دکھایا۔۔۔۔

مجھے بس غصہ آ گیا تھا۔۔۔ اور وہ غصہ آپ کے لیے نہیں تھا۔۔۔

نور وہ تو شرمندگی تھی۔۔۔۔

وہ اب شرمندہ تھا۔۔

نور نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔۔

کیا آپ مجھے چھوڑ دیں گے؟ دُخان؟

نہیں

کبھی بھی نہیں!

میں تو آپ سے محبت کرتا ہوں نور۔۔۔

اور یہ محبت کچھ دنوں کی تھوڑی ہے یہ محبت تو ہمیشہ کی ہے۔۔۔

یہ تو تب سے ہے جب میں نے آپ کا زکر پہلی دفعہ سنا تھا۔۔۔

اور آپ تو میری

مانگی گئی دعا ہو نور۔۔۔۔

اللہ اپنے بندے کے لیے کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں کرتے نور۔۔۔ آپ میرے لیے

ہر لحاظ سے پرفیکٹ تھیں اسی لیے تو اللہ نے میری دعا قبول فرمائی۔۔۔

نور اپنی قسمت پر رشک کرنے لگی تھی۔۔۔

کتنی خوش نصیب تھی وہ جو اسے اتنا چاہنے والا شوہر ملا تھا۔۔۔۔

مگر۔۔۔۔

یہ خوشی بھی۔۔۔۔

بس۔۔۔۔۔

دخان منیبہ سے نور کی زندگی کے بارے میں سب کچھ اور اس کے صراط المستقیم پر چلنے  
کے اس خوبصورت سفر کے متعلق سب جانتا تھا

میں کتنی گمراہ تھی دکھایا تو نے وہ راستہ» ❦

خوتیری ذات تک جائے جو تیری بات تک جائے

جہاں پہچان ہے تیری، جہاں پہچان ہے میری

تو مالک ہے، تو خالق ہے، تو آقا ہے، تو مولا ہے

تیرا احسان ہر دم ہے۔۔

میں ایک کمزور بندی ہوں۔۔

مجھے تو تھام کر رکھنا

کہ پھر نہ دل پلٹ جائے

کہ پھر رستہ بدل جائے۔۔ کہ پھر منزل الٹ جائے

کہ کہیں تجھ سے دور ہو جاؤں،

کہ کہیں مغرور ہو جاؤں۔

کہ کر تو اپنی رحمت سے عطا مجھ کو ثبات اس پہ۔۔

کہ جان جائے تو اس حال میں کہ قائم ہوں میں ایمان پہ < ✨



\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

نور کتنی دفعہ کہا ہے اوپر مت جایا کرو۔۔ دخان نور کو ڈانٹنے لگا وہ جو آج اتنے دن بعد

بے بی کاروم set کرنے آئی تھی۔۔

دخان نے اسے سختی سے منع کیا تھا سیڑھیاں چڑھنے سے۔۔۔

سب بہت خوش تھے گھر میں ایک نیا مہمان آنے والا تھا۔۔۔

نورا کٹر سوچتی کہ کاش اس کے گھر والے بھی اسکی خوشی میں شریک ہوتے۔۔۔

آج تک وہ اپنے ماما بابا کو یاد کر کے تڑپتی تھی روتی تھی اور دن بدن اسکی تڑپ بڑھتی

جا رہی تھی۔۔۔

وہ ہر بات پہ رونے لگتی تھی۔۔۔

آج آخر اس نے ہمت کر ہی لی اور ماما کو فون ملا یا۔۔۔

پہلی بیل پر فون recieve نہیں کیا گیا۔۔۔

وہ مسلسل کال کرنے لگی۔۔۔

ماما؟

فون اٹھالیا گیا۔۔۔

اسلام و علیکم!

مما۔۔

میں۔۔

نور

وہ جو کب سے اپنی ممما سے بات کرنے کے لیے ترس رہی تھی آج ہمت کر کر اس نے

ممما سے بات کی۔۔

میں۔



نور! ممما۔۔

میں جانتی ہوں۔۔

ممما کیسی ہیں آپ؟

ٹھیک ہوں۔۔

بتاؤ کس لیے فون کیا ہے؟؟

آج بھی ان کا لہجہ ویسے ہی تھا۔۔

آپ کی یاد آرہی تھی ماما۔۔

آپ مجھ سے ملنے آسکتی ہیں کیا؟

نہیں!

میرے پاس ٹائم نہیں ہے۔۔

مختصر سا

جواب



اچھا؟

ماما ایک good news ہے آپ کے لیے

وہ خوشی سے بولی۔۔

ہمممممم۔۔

بتاؤ کیا بات ہے؟

آپ نانی بننے والی ہیں ماما۔۔ یہ بتاتے ہوئے نور کی خوشی کا اندازہ لگایا جاسکتا تھا۔۔

لیکن وہ خوش ہوتے ہوئے بھی خوش نہیں تھی۔

کیونکہ اسکی ماں جو اسکے ساتھ نہیں تھی۔۔۔

مبارک ہو تمہیں۔۔!

بہت دیر بعد جواب آیا۔۔۔

مما آپ آئیں گی نا؟

ایک معصوم سی خواہش۔۔۔

دیکھو۔۔ نور تم سے بات کر لی بس یہی بہت ہے آگے اور کوئی امید مت رکھنا

۔۔۔ ویسے ہی تمہارے دیے زخم ابھی تک بھرے نہیں ہیں۔۔۔

تمہاری اولاد بھی تم جیسی ہی ہوگی اور اب مجھ میں اور ہمت نہیں ایک اور نور کو

برداشت کرنے کی۔۔

تو اس لیے بہتر یہی ہے کہ تم اپنی خوشیوں میں خوش رہو اور ہمیں اپنی زندگیوں میں

خوش رہنے دو۔۔۔۔۔ یہ کہتے ہی انہوں نے فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

-----

نور نہ جانے کتنی دیر فون کو کان سے لگائے کھڑی رہی جیسے اسے یقین ہی نہ آیا ہو کہ ماما  
کیا کہہ گئیں؟

وہ بچہ جو ابھی تک اس دنیا میں آیا ہی نہیں ہے اس کے بارے میں پیشن گوئیاں کر گئیں  
ماما؟

کیا میں اتنی بری ہوں؟

کہ میری اتنے عرصے کی جدائی بھی آپ سب کو میرے لیے پگھلا نہیں سکی؟ ---  
NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
--- ماما ---

آپ لوگوں کی نفرت کے اگے میری محبت ہار آگئی۔۔۔

میں ہار گئی۔۔۔

خود کو ثابت کرتے کرتے۔۔۔ آپ سب جیت گئے نور ہار گئی آج ماما۔۔۔

میں ہار گئی۔۔۔



رہی تھی کہ اسے چکر آیا اور وہ گر گئی۔۔۔

دخان باہر پودوں کو پانی لگا رہا تھا ایک زوردار چیخ اسکی کانوں میں پڑی وہ بھاگتے ہوئے  
اندر آیا اور اندر نور کو بے سدھ پڑا دیکھ کر اسکے تو حوش ہی اڑ گئے۔۔۔

وہ خون سے لت پت پیٹ کے بل بری طرح گری ہوئی تھی۔۔۔

دخان نے اسے جلدی سے اٹھایا اور ہاسپٹل پہنچا۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔



ڈاکٹر۔۔۔

جلدی آئیں میری بیوی گر گئی ہیں بہت خون نکل رہا ہے سب ڈاکٹر زاسکے گرد جمع  
ہو گئے۔۔۔

Oh my God....!

جلدی سے انہیں اسٹرپچر پر لٹائیں۔۔۔

## Dr. She is pregnant

دخان نے بتایا۔۔۔

ڈاکٹر جلدی سے نور کو آپریشن تھیٹر میں لے گئے۔۔۔

دخان نے فون کر کے سب کو بلا لیا۔۔۔

دخان بہت پریشان تھا۔۔۔

اتنے میں ایک نرس اسکے پاس آئی اور اسے پیپر دیے۔۔۔

یہ کس چیز کے پیپر ہیں؟

دخان نے دھڑکتے دل سے پوچھا۔۔۔ دیکھیں آپکی بیوی کی pregnancy میں

پہلے ہی بہت complications تھیں اور اب وہ سیڑھیوں سے نیچے گر گئی ہیں

خون بہت بہہ گیا ہے انکا۔۔۔

ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ وہ آپکی بیوی اور بچے دونوں کو بچانے کی کوشش ہی کر سکتے ہیں، اس

لیے آپکو کسی بری خبر کے لیے ذہنی طور پر پوری طرح تیار رہنا ہوگا۔۔۔

آپ جلدی سے ان پیپر زپر سائن کر دیں

نرس اسے جلدی سے پیپر زدے کر جا چکی تھی۔۔۔

وہ کیسے یہ سب برداشت کر سکتا تھا

ایک طرف اسکی جان سے پیاری بیوی جسے وہ خود سے دور بھیجنے کا تصور تک نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ اور دوسری طرف اسکے وجود کا ایک حصہ تھا۔۔۔ جس کا کوئی تصور نہیں تھا جو ابھی اس دنیا میں نہیں آیا تھا۔۔۔

کتنے ارمان تھے دونوں کے اس بچے کو لے کر۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

روز رات کو بیٹھ کر نور د خان کیساتھ پلاننگ کرتی تھی۔۔۔

د خان ہم اپنے بچے کا یہ نام رکھے گے۔۔۔ اسے یہ لے کر دیں گے۔ اسے ایسے سکول

میں پڑھائے گے۔۔۔ اسے ایسا بنائے گے۔۔۔

ہاتھ میں قلم پکڑے وہ بیتے دنوں کی یادوں میں کھویا نرس کی آواز پر چونکا۔۔۔

کیا ہوا؟

سر سائن کر دیے؟

نہیں!

ابھی کرتا ہوں۔۔۔۔

مارے ضبط کے دخان کی آواز کانپ اٹھی۔۔۔۔

ایک بار آنکھیں بند کر کے وہ اللہ سے مدد مانگنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس آزمائش

سے نکال دیں اور میں یہ امتحان نہیں سہم پاؤں گا میری مدد فرما میرا اللہ۔۔۔

ووایک لمحے میں دعا مانگتے ہوئے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوئے پیپر سائن

کرنے کا فیصلہ کر چکا تھا وہ لمحہ اس کے لیے دردناک تھا لیکن ہمت اور اللہ پر یقین رکھتے

ہوئے اس نے۔۔۔۔ پیپر سائن کر کے نرس کے حوالے کیے جو کب سے اس کی منتظر

تھی اور خود۔۔۔۔

کر سی پر ڈھ سا گیا۔۔۔

مم

مما

ممنممممما

وہ بے حوشی میں پکار رہی تھی۔۔۔

ڈاکٹر اسے بے حوش کرنے میں ناکام ہو رہے تھے۔۔۔

مم۔۔۔ ممما۔۔۔



NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Inter! مسٹر د خان!

پیشینٹ بار بار اپنی ممما کا نام لے رہی ہیں۔۔۔

آپ جلدی سے انھیں بلا دیں۔۔۔

تاکہ وہ اپنی آخری خواہش پوری کر سکیں۔۔

یہ سنتے ہی د خان سانس لینا بھول گیا۔۔۔

کیا۔۔۔



گر گئی ہے۔۔۔ وہ۔۔۔۔

آنکھوں سے آنسو ضبط کا ہر بندھن توڑ کر بہنے لگے۔۔۔

ڈاکٹر زکا کہنا ہے کہ۔۔۔۔۔

اس سے آگے دکان بول ہی نہ پایا۔۔۔

نور کے بھائی بابا سب موجود تھے۔۔۔۔۔

انہوں نے جو سنا وہ ٹھیک تھا۔۔۔ نور مرنے والی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview! نہیں!

ابھی کچھ دیر پہلے ہی تو۔۔۔۔

اور اب نور یہاں اس حال میں تھی۔۔۔ انہیں اپنے کیے پر اور الفاظ پر ندامت ہوئی

ڈاکٹر مائرہ کو اپنے تلخ الفاظ یاد آئے۔۔۔

کیا کہا تھا انہوں نے؟

تمہاری اولاد اور تم سے۔۔۔

کوئی رشتہ نہیں۔۔۔۔

یقیناً نور میری باتوں سے ہی دل برداشتہ ہوئی ہوگی اور پھر یوں گر گئی ہوگی۔۔۔۔  
انہیں اپنا رویہ اپنی تمام باتیں۔۔۔۔ سخت رویہ آنکھوں کے سامنے گھومنے لگا  
تھا۔۔۔۔ جو بھی تھا نور انکی اکلوتی بیٹی تھی۔۔۔

دن کے اجالوں میں چاہے جتنا وہ خود کو خوش ظاہر کرنے کی ایکٹنگ کرتی تھی  
مگر۔۔۔۔

رات کی تاریکی میں ڈاکٹر ماڑہ نے اسکی سسکیاں سنی تھیں۔۔۔۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews  
وہ سوچ سوچ کر رو دینے کو تھیں اور وہ خود کو نور کی اس حالت کی ذمہ دار ٹھہرا رہیں  
تھیں۔۔۔۔۔۔

وہ وہاں سے سائیڈ پر ہوں گئیں۔۔۔۔۔

وہ ابھی اپنی بیٹی کے بارے میں ہی سوچ رہی تھیں کہ۔۔۔۔۔

ان کے کانوں میں آواز آئی۔۔۔۔

دیکھیں۔۔۔۔

مسٹر روحان۔۔۔

ہم نے پہلے ہی کہا تھا آپ سے کہ پیسوں کا بندوبست کریں۔

ورنہ ہم علاج نہیں کریں گے ماہ نور کا۔۔۔۔

"نور۔۔۔۔"

NEW ERA MAGAZINE

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Humor|Ghazals|Fiction|Drama|Screenplay|E-books|Podcasts|Interviews|Columns|Opinion|Reviews|Translations|Special Issues|Guest Editors|Collaborations|Partnerships|Subscriptions|Advertising|Contact Us

وہ نام سنتے ہی رک گئیں۔۔۔

اور کمرے میں جھانکنے لگیں۔۔۔

سامنے کھڑے شخص کو دیکھتے ہی وہ پہچان گئیں اور کیسے نہ پہچانتی۔۔۔

وہ ہی تو تھا انکے گھر کی عزت کا دشمن۔۔۔۔

مگر۔۔۔۔

آج وہ کچھ بدلا سا تھا۔۔۔

میلے کپڑے۔۔۔

داڑھی بڑھی ہوئی۔۔۔

وہ کہیں سے بھی اس دن والا روحان نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہی اندر داخل ہوئیں۔۔۔

روحان؟



وہ جو گڑ گڑا رہا تھا۔۔۔

ڈاکٹر کے آگے ہاتھ جوڑے کھڑا تھا۔۔۔ اپنا نام سنتے ہی پیچھے مڑ کر دیکھنے لگا۔۔۔

تم؟

روحان ہی ہونا؟

جی میں ہی ہوں۔۔۔

آپ؟

میں

مجھے پہچانا نہیں؟

کیسے نا پہچانوں آپکو۔۔۔؟

میں جانتا ہوں آپ نور کی ماما ہیں۔۔ نا؟

وہ سر جھکائے بول رہا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.COM

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews ہاں۔۔۔

مگر تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

شکر ہے کہ آپ مجھے مل گئیں۔۔۔۔

مجھ میں ہمت نہیں تھی آپکا سامنا کرنے کی۔۔۔

شکر ہے اللہ نے مجھے آپ سے ملوایا۔۔۔۔

وہ اسکی باتوں سے حیران ہوئی تھیں۔۔۔

کیوں ملنا چاہتے تھے تم۔۔؟

مجھے معافی

مانگنی تھی آپ سے۔۔۔

وہ شرمندگی سے بولا۔۔۔

معافی؟



ہر چیز کے لیے۔۔۔

جو میں نے کیا آپ لوگوں کیسا تھ۔۔۔ نور کیسا تھ۔۔۔

کیا مطلب؟۔۔ وہ سمجھ نہ پائیں

آج میں آپ کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔۔۔ شاید اس سے میری بیٹی کی

تکلیف میں کچھ کمی آئے۔۔۔

میں نے الزام لگایا تھا آپکی بیٹی پر۔۔۔

وہ بولتا گیا اور آنسو اسکی آنکھوں سے گھرتے گئے۔۔۔ pinky میری بیٹی کو جنم

دیتے ہی اس دنیا سے چلی گئی۔۔۔

میرا سب کچھ تباہ و برباد ہو گیا سب ختم ہو گیا۔۔۔ عزت پیسہ دولت شہرت۔۔۔ سب

ختم۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور میری بیٹی۔۔۔

اسکا دل بہت کمزور ہے۔۔۔

اسکے دل میں سوراخ ہیں۔۔۔

اور ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ اسکا بچنا مشکل ہے۔۔۔

وہ روتے ہوئے بتا رہا تھا۔۔۔

جب انسان گناہ کرتا ہے تو وہ کیوں نہیں سوچتا۔؟

کہ۔۔۔

اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے۔۔۔ وہ جب چاہے ہمیں ہمارے گناہوں کے سبب پکڑ  
سکتا ہے۔۔۔

کیونکہ۔۔۔

"میرے رب کی پکڑ بہت مضبوط ہے"

آنٹی میرا یقین کریں۔۔۔

نور تب بھی معصوم تھی جب میں نے اسے اپنے پیار میں پھنسا یا۔۔۔ اور تب بھی

معصوم تھی جب میں نے آپ لوگوں کو اسکی تصویروں سے بلیک میل کیا۔۔۔

میں کیسے بھول گیا۔۔۔

کہ دنیا مکافات عمل ہے۔۔۔

جو جیسا کرے گا ویسا ہی پائے گا۔۔۔

دیکھیں اس میں میری معصوم بیٹی کا کیا قصور۔۔۔

جس طرح نور کونا کردہ گناہوں کی سزا دی ہم سب نے ویسے میری بیٹی بھی نا کردہ

گناہوں۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اپنے باپ کے گناہوں کی سزا بھگت رہی ہے۔۔۔

مجھے معاف کر دیں۔۔۔

میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں۔۔۔ شاید آپ کے معاف کرنے سے میری بیٹی بچ

جائے۔۔۔

وہ ہاتھ جوڑے معافی مانگ رہا تھا۔۔۔

"-- کیا دنیا ہے --"

انسان دوسروں کو دکھ دیتے ہوئے ہر گز نہیں سوچتا کہ اس پر کیا بنتی -- اسے سب  
ڈرامہ لگتا ہے --

مگر جب خود پر بنتی ہے تو --

ڈاکٹر مارہ کے تو جیسے حواس ہی خطا ہو گئے --

وہ تو کبھی اس بارے میں جان ہی نہ پاتیں اگر آج روحان انھیں نہ ملتا --

وہ بت بنی اسکی تمام باتیں سن چکی تھیں --

پلیز آئی آپ معاف کر دیں میرے بابا -- کو --

یہ بہت اچھے ہیں --

ایک چھوٹی سی پیاری سی بچی -- جو بہت کمزور لگ رہی تھی اپنے بابا کو روتے دیکھ کر

اسکی سفارش کرنے لگی --

ڈاکٹر مائرہ کے تو مانور ونگٹے ہی کھڑے ہو گئے۔۔۔۔

یہ میری بیٹی ہے۔۔۔

نور۔۔۔۔

وہ سنتے ہی اپنے ہوش کھونے لگیں۔۔۔۔

وہ چھوٹی سی بچی ابھی ابھی اپنے بابا کے ہاتھ پکڑے کھڑی تھی۔۔۔

ڈاکٹر مائرہ سے وہاں مزید رکانہ گیا۔۔۔۔ وہ اسے معاف کرتی اور اسکے علاج کا خرچ

اپنے ذمہ لیتی وہاں سے چلی گئیں۔۔۔۔

وہ یہ مہربانی اپنے کیے ہوئے ظلم کے بدلے کر رہیں تھیں کہ شاید اس کے بدلے اللہ

ان کی بیٹی نور کو بھی بچالیں

اس کمرے سے،، نور جس کمرے میں شفٹ تھی۔۔۔ ان سے چلا تک نہ گیا۔۔۔

نور کیسے چلا چلا کر اپنی بے گناہی کا کہتی تھی۔۔۔ اور میں اسکی بات پر یقین ہی نہیں کرتی

تھی۔۔۔۔

کیسے وہ ہمیں پکارتی تھی۔۔۔ اور میں؟

۔۔۔

یا اللہ!

یہ کیا کر دیا؟

میں نے اپنی پھولوں جیسی بیٹی کیساتھ؟ اتنا بڑا ظلم؟

کیوں میرا دل اتنا سخت ہو گیا؟

کہ اپنی ہی اولاد کو خود سے دور کر دیا؟

زرا سا بھی رحم نہ آیا مجھے اس پر؟؟

انہیں سب یاد آنے لگا۔۔۔

انہیں حقیقت کا پتہ بھی کب چلا جب نور۔۔۔۔۔

زندگی اور موت کے درمیان تھی۔۔۔۔۔

انہوں نے ساری بات نور کے بابا اور بھائیوں کو بتائی۔۔۔۔۔

وہ اپنی بیٹی کو کھونا نہیں چاہتی تھیں۔۔۔۔

وہاں موجود ہر شخص کی آنکھ نم تھی۔۔۔۔ اور نور کے لیے دعا گو تھی۔۔۔۔

میں۔۔ اپنی بیٹی سے ملنا چاہتی ہوں ڈاکٹر؟

آپ ان سے نہیں مل سکتی انھیں i.c.u میں شفٹ کیا گیا ہے انکی condition

بہت سیریس ہے۔۔۔ آپ سب انھیں مزید stress مت دیں۔

ڈاکٹر پلیز مجھے اپنی بیٹی کو دیکھنے دیں میں کچھ نہیں کہوں گی بس دیکھو گی اسے دور سے وہ

بضد ہوں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹھیک ہے مگر۔۔ کوئی آواز مت کیجیے گا۔۔۔۔

ڈاکٹر کو بھی جیسے ایک ماں پر ترس آ گیا۔۔۔۔

ڈاکٹر ماہرہ روم میں اینٹر ہوئیں جہاں نور نالیوں میں جکڑی ہوئی تھی۔۔۔ اسکو یوں لیٹا

دیکھ انکا دل باہر آنے کو تھا۔۔۔

انکے ہیچھے نور کے بابا اور بھائی بھی آگئے۔۔۔

نور کو یوں بے سدھ دیکھ کر سب کی آنکھ نم تھی۔۔۔۔

وہ جو زندگی کی جنگ لڑ رہی تھی۔۔۔ کچھ لمحے بعد اپنی گال پر کچھ محسوس کیا۔۔۔ وہ جو  
 کب سے اپنے ماں باپ کے پیار کو ترس رہی تھی۔۔۔ اپنی ماں کے لمس کو پاتے ہی  
 انکے چھوتے ہی اس نے آنکھیں کھولیں۔۔۔۔

مم۔۔۔

مماا مم

بہت مشکلوں سے اسکی زبان سے نکلا۔۔۔۔



NEW ERA MAGAZINE  
 نور میری بیٹی۔۔۔  
 Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میری جان۔۔۔

کیا حالت بنالی تم۔ نے؟

وہ اپنی ماما کے آنکھ میں آنسو دیکھ کر مسکرائے لگی۔۔۔

مما۔۔۔

کیوں رو رہی ہیں؟

یہ رونے کا وقت نہیں ہے۔۔

یہ تو خوشی کا موقع ہے۔۔ آپ کی ہمیشہ ہمیشہ کیلئے مجھ سے جان چھوٹنے والی ہے۔۔

اب میں آپ کو شاید کبھی تنگ نہ کروں۔۔۔

وہ آنکھوں میں مسکان لیے بول رہی تھی۔۔۔

نور۔۔۔!

مما۔۔

آپ کی دعا قبول ہوگئی۔۔ نور نے آہستہ سے کہا۔۔۔

آپ نے ہی کہا تھا نہ کہ نور تم مر جاتی۔۔ اور پیدا ہی نہ ہوئی ہوتی۔۔

اور دیکھیں ممما۔۔

اللہ ماں کی دعا کبھی رد نہیں کرتے۔ آپ کی دعا قبول ہوگی۔۔

اب میں آپ کو کبھی نظر نہیں آوگی۔۔

ڈاکٹر مائرہ کی تو جیسے سانسیں بند ہونے لگیں۔۔

نور کو سب یاد تھا جو ایک ایک لفظ انہوں نے کہا تھا۔۔

نور مجھے معاف کر دو؟

میں تمہاری گناہ گار ہوں بیٹا۔ آنکھوں پر معاشرے کی پٹی پڑ گئی تھی شاید میں تمہیں

سمجھ نہ پائی۔۔۔

مجھے معاف کر دو۔۔

مما۔۔۔

مجھے گنہگار مت بنائیں کم از کم مرتے وقت تو نہیں۔۔

نور کے یہ الفاظ ان کا دل چیر گئے۔۔

اللہ نہ کرے میری جان تمہیں کچھ ہو۔۔۔

مما؟

جی میری جان۔۔۔

میں آپ کو ہاتھ لگا لوں؟

آپ کو پیار کر لوں؟

وہ جو کب سے اپنی ماں کی محبت کی پیاسی تھی ایک آخری فرمائش کرنے لگی۔۔۔

ہاں میرا بیٹا۔۔ کیوں نہیں۔۔۔

مما۔۔

مجھے اپنی گود میں سلائیں نہ۔۔۔

کہ یہ سانسیں سکون سے نکل سکیں۔۔۔

وہ ڈاکٹر ماڑہ کی گود میں سر رکھ کر ان سے باتیں کرنے لگی۔۔۔

مما۔۔

میں نے آپ کو بہت مس کیا۔۔

بہت یاد آتی تھی

مما۔۔

میرے بالوں میں ہاتھ پھیرے نہ۔۔۔

جیسے آپ بچپن میں مجھے سلاتی تھیں۔۔۔ اب بھی ویسے سلا دیں نا۔۔۔

میں سکون سے مرنا چاہتی ہوں۔۔

مما۔۔۔

میں حق پر تھی۔۔۔ میری روح توجنت کی متلاشی تھی۔۔۔

میں تو بس اپنے رب کو راضی کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔

بھیا!۔۔ اس نے اپنے ہاتھ سے اپنے بھائیوں کو اشارہ کیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview|

بھیا!

آپکی بہن آپ سے محبت کرتی ہے بہت محبت۔۔۔ میں آپکو شرمندہ نہیں کرنا چاہتی

تھی۔۔۔ دیکھنا بھیا۔۔۔ آخرت میں آپ مجھ پر فخر کریں گے میں آپکے لیے آخرت

میں فخر کا باعث بنوں گی۔۔۔۔۔

میں آپ سب سے بہت محبت کرتی ہوں۔۔۔

بابا۔۔۔

آپ۔ لوگوں کی باتیں مجھے رلاتی تھیں۔۔۔ میرا دل دکھتا تھا ان سے۔۔ میں منہ چھپا کر  
روتی تھی۔۔۔۔۔

مگر۔۔

میں آپ سب سے بہت محبت کرتی ہوں۔۔۔

میں آپ سب سے جنت میں ملوں گی۔۔۔

آپ سب میرے لیے دعا کرنا کہ میرا اللہ مجھ سے راضی ہو میری موت کا منتظر

NEW ERA MAGAZINE.com

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ سب میرے لیے دعا کرنا۔۔۔ میری آخرت کی کامیابی کی دعا کرنا۔۔۔

میرے لیے دعا کرنا۔۔

مما۔۔

ماں باپ کی سب دعائیں قبول ہوتی ہیں۔۔۔

مما؟

آپ۔ کریں گی نادعا؟

اس کے الفاظ سب کا دل چیر رہے تھے بابا کو ایسا لگا جیسے ابھی انکا دل پھٹ جائیگا۔۔

مجھے معاف کر دینا۔۔

مما۔۔ بابا بھیا۔۔ وہ سب سے ہاتھ جوڑے معافی مانگ رہی تھی۔۔۔۔ نہیں

۔۔۔

میری جان تم۔ کیوں معافی مانگ رہی ہو؟

بابا۔۔ نے نور کے جڑے ہاتھوں کو چوما۔۔۔۔

بس۔۔۔

ایک دفعہ آپ سب کہہ دیں کہ اپنے مجھے معاف کیا تاکہ۔۔۔

میری روح کو نکلنے میں آسانی ہو۔۔۔

منوں مٹی تلے سکون سے سو سکوں میں۔۔۔۔

نور کے بابا نے مضبوطی سے اسکا ہاتھ پکڑا۔۔۔ جیسے کہنا چاہ رہے ہو کہ کہیں جانے

نہیں دو نگا میں اپنی بیٹی کو۔۔۔۔۔

اچانک نور کی سانسیں اٹکنے لگیں، جیسے کسی نے اسے بس والدین کو راضی کرنے کی  
مہلت دی ہو۔۔۔۔۔ وہ زور زور سے سانس لینے لگی۔۔۔۔۔ اور اونچا اونچا کلمہ پڑھنے  
لگی۔۔۔۔۔

سب خون کے آنسو رو رہے تھے اور نور نور چلا رہے تھے۔۔۔۔۔



ہٹ جائیں۔۔۔ کہا بھی تھا زیادہ لوگ ان کے پاس جمع مت ہو۔۔۔۔۔ مریض کی طبیعت  
بگڑ رہی ہے جائیں آپ لوگ یہاں سے۔۔۔۔۔

نور کی مماسب نور کی سلامتی کی دعا کر رہے تھے۔۔۔

یا اللہ!

میں نے اپنی بیٹی کو بہت دکھ دیے ایک بہت بری ماں ہوں میں، نور کو نہیں بلکہ مجھے  
مرنا چاہے آپ میری زندگی نور کو دے دیں۔۔۔ اسے بچالیں اللہ میری بیٹی کو بچالیں۔  
بیٹی کی محبت میں وہ سجدہ ریز ہو کر دعائیں مانگ رہیں تھیں



یا اللہ!  
زندگی اور موت آپکے ہاتھ میں ہے میں جانتا ہوں۔۔ مگر۔۔ اللہ نور میری زندگی ہے  
اسکو مجھ سے الگ مت کرنا۔۔ آج پھر د خان اللہ سے نور کو مانگ رہا تھا۔۔۔

ہر زبان پہ نور کی سلامتی کی دعا تھی۔۔۔

اتنے میں ڈاکٹر باہر آئیں۔۔

ایم سوری!

ہم انھیں بچا نہیں پائے۔۔۔

She is no more..!

کیا۔۔۔؟

ڈاکٹر مائرہ کو اپنے کانوں پر یقین نہ آیا۔۔۔

اور وہ بے حوش ہو گئیں۔۔۔



انعت!

کہاں ہے میری گڑیا؟

وہ بیڈ کے نیچے چھپی ہوئی تھی۔۔۔

دخان کی نظر پڑی۔۔۔

اوہ اچھا۔۔۔





سب ایک ہی آواز میں بولنے لگے۔۔۔

وہ تو جیسے حیران ہی رہ گئی۔۔۔

اسے تو یاد بھی نہیں تھا۔۔۔

سب اسے پیار کر رہے تھے۔۔۔

مما۔۔

ہتی بڑے۔۔ وہ جو ٹھیک سے بول بھی نہیں سکتی تھی اپنی مما کو وش کر رہی تھی۔۔۔



نور نے اسے گلے لگایا۔۔۔

نور۔۔

جی ممما؟

بیٹا یہ میری طرف سے ایک گفٹ ہے۔۔۔

ڈاکٹر مائرہ نے ایک لفافہ بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

نور نے دیکھتے ہی نم آنکھوں سے ماما کو دیکھنے لگی۔۔۔

اس میں حج کی ٹکٹس تھیں۔۔۔

مما۔۔۔

شادی پر تو کچھ نہیں دے پائی میں۔۔۔

اب یہ ایک چھوٹا سا گفٹ۔۔۔

ہم اب اسی سال حج پر جائیں گے۔۔۔



سچ ماما؟

ہاں سچ۔۔۔

وہ خوشی سے ماما کے گلے لگی۔۔۔

تین سال پہلے۔۔۔!

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا کہہ دیں کہ یہ جھوٹ ہے ڈاکٹر؟ نور کے بابا روتے ہوئے بول رہے تھے۔۔۔

سوری ہم نہیں بچا پائے انھیں۔

دخان کے کان میں یہ الفاظ پڑے مگر وہ اپنی جگہ سے ہلا نہیں کیونکہ وہ اللہ سے ضد لگائے بیٹھا تھا کہ اسے نور چاہیے اسے یقین کامل تھا اپنے رب پر۔۔۔۔



اللہ کو اسکی حالت پر پیار آگیا  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسکا بار بار تڑپ کر اللہ کو پکارنا،

اللہ کو پسند آگیا تھا

اللہ تو رحمان و رحیم ہے۔۔ وہ تو بندے کی زرا سی تڑپ پر آزمائش کو ختم کر دیتا ہے۔۔

اور دخان کی آزمائش کو بھی ختم کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔ ✨

ڈاکٹر

ڈاکٹر۔۔۔ جلدی آئیں یہ move کر رہی ہیں۔۔۔ نرس کے کہنے ہر ڈاکٹر ز جلدی سے بھاگے اور نور کی نبض چیک کی، واقع نور کی سانسیں چل رہی تھی۔۔۔

اومائی گاڈ۔۔!

Miracle...

انہوں نے جلدی سے treatment شروع کیا۔۔۔ اور کچھ گنتوں بعد

مبارک ہو آپ سب کو۔۔۔ وہ اب بالکل خطرے سے باہر ہیں۔۔۔

بالکل ٹھیک ہیں۔۔۔ اور سب کو اللہ نے نور کی زندگی مانگنے کا ایک اور موقع دیا

شکر ہے میرے مالک۔۔۔

سب سجدہ ریز تھے۔۔۔

اللہ نے سب کی دعا قبول کی تھی۔۔

کیا میں دیکھ سکتا ہوں اپنی بیوی کو؟؟

جی جی ضرور۔۔

مگر۔۔

ان سے پہلے اپنی بیٹی کو دیکھ لیں۔۔ ڈاکٹر نے انھیں خوشی سے سرپرائز دیا

کیا۔۔؟ کلکا

NEW ERA MAGAZINE.com  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

میری؟

بیٹی؟۔

وہ اٹک اٹک کر بولنے لگا۔۔

جی آپکی بیٹی ہوئی ہے مبارک ہو آپ کو۔۔

دخان کو جیسے یقین نہ آیا۔۔

یہ اللہ کا کوئی معجزہ ہے آج تک ایسا کبھی نہیں دیکھا ہم نے کسی کو مرتے ہوئے اور دوبارہ

زندہ ہوتے ہوئے۔۔۔

بے شک یہ میرا رب ہی کر سکتا ہے۔۔۔ ڈاکٹر دخان کو بتانے لگا۔۔۔

سب نور کے کمرے میں گئے جہاں وہ سو رہی تھی۔۔۔ اور پھر دخان  
اپنی بیٹی کی طرف بڑھا۔۔۔ اسے دیکھتے ہی اس پر ٹوٹ کے پیار  
آیا۔۔۔ اور بے اختیار اس کے منہ سے اللہ کا انعام انعمتہ نکلا جو اللہ اپنے  
ہر مشکل گھڑی میں صبر کرنے والوں کو نوازتا ہے

NEW ERA MAGAZINE  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سب ٹھیک ہو چکا تھا نور اپنے گھر آچکی تھی اسکے ماں باپ اسے سب پہلے جیسا مل گیا  
تھا۔۔۔

وہ جتنا شکر ادا کرتی کم تھا۔۔۔

کیا نہیں تھا آج اسکے پاس سب کچھ تھا۔۔۔

اسکی جھولی اللہ نے خوشیوں سے بھر دی تھی اتنی خوشیاں کہ سنبھالنا مشکل تھا۔۔۔

دو پیار کرنے والی مائیں۔۔۔

بابا۔۔ بھائی۔۔۔

محبت کرنے والا شوہر۔۔۔

اللہ نے اسکی ہر آزمائش کا اسے انعام دیا تھا۔۔۔

اور پھر نعمت سے نوازا تھا۔۔۔ جو سب آزمائشوں پر بھاری تھی۔۔۔

ایسی نعمت جسے پا کر وہ سب دکھ اپنے سب غم بھلا چکی تھی۔۔۔

اللہ نے اسے نعمت۔۔۔  
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

انعمت سے نوازا تھا۔۔۔

بے شک یقین کرنے والوں

کے لیے معجزت ہوتے ہرے



ختم شدہ

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایر میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشا اللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایر میگزین